

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فقری
مجموعہ طائف

علامہ عالم فقری

شہزاد کمپنی

اردو بازار لاہور 4101951-0321

فقری محرمہ وظائف

چالیس قرآنی سورتوں، چوبیس درود شریف
انتیس روحانی دعاؤں، وظائف اور مکمل نفل
نمازوں کے مکمل روحانی فوائد خواص کا بے مثل
مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے پڑھنے کا
مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے

مرتب

علامہ عالم فقری

اردو بازار لاہور
0321-4101951

مشہور کمپنی

فہرست مجموعہ وظائف

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۶۱	فضائل سورۃ نبا	۱۷	۱	۱۔ قرآنی سورتیں	
۱۶۶	فضائل سورۃ طارق	۱۸	۷	فضائل سورۃ کھف	۱
۱۶۹	فضائل سورۃ فجر	۱۹	۳۷	فضائل سورۃ سجدہ	۲
۱۷۳	فضائل سورۃ الشمس	۲۰	۴۵	فضائل سورۃ یس	۳
۱۷۵	فضائل سورۃ العنقی	۲۱	۶۱	فضائل سورۃ محمد	۴
۱۷۶	فضائل سورۃ الم نشرح	۲۲	۷۲	فضائل سورۃ فتح	۵
۱۷۸	فضائل سورۃ تین	۲۳	۸۵	فضائل سورۃ حج	۶
۱۷۹	فضائل سورۃ قدر	۲۴	۹۳	فضائل سورۃ رحمن	۷
۱۸۰	فضائل سورۃ زلزال	۲۵	۱۰۱	فضائل سورۃ واقعہ	۸
۱۸۲	فضائل سورۃ عادیات	۲۶	۱۱۰	فضائل سورۃ حشر	۹
۱۸۳	فضائل سورۃ القارعۃ	۲۷	۱۲۰	فضائل سورۃ جمعہ	۱۰
۱۸۴	فضائل سورۃ تکوین	۲۸	۱۲۵	فضائل سورۃ تناب	۱۱
۱۸۶	فضائل سورۃ عصر	۲۹	۱۳۰	فضائل سورۃ ملک	۱۲
۱۸۷	فضائل سورۃ ہمزہ	۳۰	۱۳۵	فضائل سورۃ نوح	۱۳
۱۸۸	فضائل سورۃ قبل	۳۱	۱۴۴	فضائل سورۃ جن	۱۴
۱۸۹	فضائل سورۃ قریش	۳۲	۱۵۰	فضائل سورۃ نزل	۱۵
۱۹۰	فضائل سورۃ ماعون	۳۳	۱۵۶	فضائل سورۃ دھرم	۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(جملہ حقوق بنام اللہ تعالیٰ آزاد ہیں)

(جملہ حقوق کتابت محفوظ ہیں)

نام کتاب : فہرست مجموعہ وظائف
 مرتب : علامہ عالم فہری
 ناشر : شہباز رسول جیلانی
 اشاعت : جون 1995ء
 طابع : بٹ پرنٹرز

پبلشرز

Ph: 051-2254111
 E-mail: ulat_publication@yahoo.com

۱۲ آج بخش روڈ لاہور
 042-9452668

پبلشرز

پبلشرز کیسٹریٹریٹر
 7283795-7124354

شمع بک اینڈینٹری ٹریڈر
 Ph: 041-8430020 8776106 0337-4154329

اردو بازار لاہور
 0332-4100001

شہباز رسول جیلانی

FREE ANLIYAAT BOOKS.....pdf

https://www.facebook.com/groups/free_yatbooks/

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۴	فضائل سورۃ کوثر	۱۹۱	۹	دُرودِ مہربانی	۲۲۹
۲۵	فضائل سورۃ کافرون	۱۹۲	۱۰	دُرودِ خمسہ	۲۳۲
۳۶	فضائل سورۃ نصر	۱۹۳	۱۱	دُرودِ غوثیہ	۲۳۳
۳۷	فضائل سورۃ لبیب	۱۹۴	۱۲	دُرودِ تکمیلی	۲۳۴
۳۸	فضائل سورۃ اغاوص	۱۹۵	۱۳	دُرودِ مقدس	۲۴۱
۳۹	فضائل سورۃ الفلق	۱۹۶	۱۴	دُرودِ اکبر	۲۴۹
۴۰	فضائل سورۃ الناس	۱۹۸	۱۵	دُرودِ مستغاثات	۲۴۸
۴۱	آخری آیات سورۃ بقرہ	۲۰۰	۱۶	دُرودِ کبریتِ احمر	۳۰۴
۴۲	آیات سبکہ	۲۰۲	۱۷	دُرودِ اوّل و آخر	۳۲۱
۴۳	آیات قرآنی	۲۰۵	۱۸	دُرودِ مصطفیٰ	۳۲۲
۴۴	آیت الکرسی	۲۱۰	۱۹	دُرودِ قرآنی	۳۲۳
	۲۔ دُرود شریف	۲۱۴	۲۰	دُرودِ فقری	۳۲۴
۱	دُرودِ ابراہیمی	۲۱۴	۲۱	دُرودِ حصولِ رحمت	۳۲۵
۲	دُرودِ غفری	۲۱۷	۲۲	دُرودِ قبرستان	۳۲۵
۳	دُرودِ ہزارہ	۲۱۷	۲۳	دُرودِ حبیب	۳۲۸
۴	دُرودِ نعمتِ عظمیٰ	۲۱۸	۲۴	دُرودِ مستجابِ الدعوات	۳۲۸
۵	دُرودِ بومیری	۲۱۹	۲۵	دُرودِ مستجابِ دعائیں و وظائف	۳۲۹
۶	دُرودِ تاج	۲۲۱	①	دُعائے گنجِ العرش	۳۲۹
۷	دُرودِ ناریہ	۲۲۵	۲	دُعائے معنی	۳۳۷
۸	دُرودِ تہنئیا	۲۲۷	۳	دُعائے سیفی	۳۵۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴	دُعائے نور	۲۹۳	۲۴	اسماءُ الحسنیٰ	۵۶۶
۵	دُعائے جمیلہ	۲۹۹	۲۵	اسماءُ النبی	۵۷۰
۶	دُعائے عکاشہ	۳۱۳	۲۶	ایمِ اعظم	۵۷۴
۷	دُعائے مابات	۳۲۲	۲۷	خواص اسماء الحسنیٰ	۵۸۴
۸	دُعائے قدح	۳۲۷	۲۸	ہد نظر کا علاج	۶۱۲
۹	دُعائے دعوتِ رزق	۳۳۶	۲۹	آیات شفا	۶۱۴
۱۰	دُعائے امن	۳۳۸	۳۰	فضیلت کی راہیں و دین	۶۱۶
۱۱	دُعائے سریانی	۳۴۴	۱	شبِ معراج	۶۱۶
۱۲	دُعائے حبیب	۳۵۳	۲	شبِ براءت	۶۱۸
۱۳	سبعات عشر	۳۵۷	۳	شبِ قدر	۶۲۳
۱۴	دُعائے تھیفہ	۳۶۲	۴	فضائل عاشورہ	۶۲۵
۱۵	دُعائے صدیق	۳۶۸	۵	شبِ عبد	۶۲۸
۱۶	عبد نامہ	۳۷۱	۵۔	مسنون دعائیں	۶۲۹
۱۷	استغفار	۳۷۵	۶۔	خطبہ نکاح	۶۳۶
۱۸	دقیقہ ششِ قفل	۳۷۶	۷۔	نماز	۶۵۲
۱۹	دقیقہ ہفتِ میل	۳۸۰	۱	طریقہ نماز	۶۵۲
۲۰	چل کاف	۳۹۳	۲	مردوں اور عورتوں کی نمازیں فرق	۶۵۴
۲۱	قصیدہ غوثیہ	۵۰۰	۳	نماز	۶۵۵
۲۲	اسجود شریف	۵۰۵	۴	تبیح حضرت فاطمہ	۶۶۱
۲۳	حزب البحر	۵۲۳	۵	دقیقہ پنج گنجِ قادریہ	۶۶۱

① فضائل سورۃ کہف

سورۃ کہف کے فضائل اور خاص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ حضور کے دو درمیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں سورۃ کہف کی تلاوت کی سُن کے گھوڑا باندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو بلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ لگن ہو گیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ سورۃ کہف پڑھا کر دیکھو کہ یہ سیکھتے ہیں یعنی اس سے سکون ملتا ہے، اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوتی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ قنبر دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد حلی)

حدیث ۳۔ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ قنبر دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۴۔ حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶	نمازوں کے بعد کی تیس	۶۶۲	۶	نماز تراویح	۶۶۲
۷	آیت الکرسی پڑھنا	۶۶۲	۷	نماز حاجت	۶۶۲
۸	نماز کے بعد کی جامع دعائیں	۶۶۳	۸	نماز استغفار	۶۶۳
۹	اجتماعی دعا	۶۶۵	۹	نماز استسقاء	۶۶۵
۱۰	نماز جنازہ	۶۶۷	۱۰	نمازوں کی قصار	۶۶۶
۱۱	نفل نمازیں	۶۶۹	۱۱	صلوۃ الاسرار	۶۶۸
۱۲	نماز تہجد	۶۷۰	۱۲	سورج اور چاند گمن کی نماز	۶۶۸
۱۳	نماز اشراق	۶۷۰	۱۳	نماز مسافر	۶۷۰
۱۴	نماز پانشت	۶۷۰	۱۴	صفیت ایمان	۶۷۰
۱۵	نماز اوامین	۶۷۰	۱۵	اسلام کے چھ کلمے	۶۷۱
۱۶	نماز تیس	۶۷۱			

اس میں اسٹا بھی نہ رکھی ۔ محل والی کتب کو اللہ

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غریب، ظالم سے نجات، حفاظتِ محل کے لیے بہت مؤثر ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلائی قرض کے لیے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورت کو ایک مرتبہ غلوں دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ بزرگ کو کر اللہ کے حضور خلاصی قرض کے لیے دعا کی جائے ان شاء اللہ قبول ہوگی، جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَلِيدِينَ فِيهَا لَا يَبْعُونَ

بے دو بیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے بگڑ دینا

عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا

۷ پاہیں گے تم فریاد اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لِكَلِمَةٍ رَبِّي لَنْفَدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو فریاد سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں

كَلِمَةٍ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم دیباہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فریاد

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُثَلِّمٌ يُوحِي إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ

نابہر صورت بشری میں تو میں تم میں سے ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے پانیچہ کہ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهِ أَحَدًا ۝

شریک نہ کرے

۱۰۰

۵ فضائل سورۃ سجدہ

سُورَتِ سَجْدَةٍ دہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے۔ اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث ۱۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

حدیث ۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے، گویا اس نے یلۃ القدر کا قیام کیا۔ سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس مجلس پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ اللّٰهُ سَجْدًا اور تَبَارَكَ الَّذِي دَیْگے سورتوں پر ساتھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساتھ درجے فرمایا۔

حدیث ۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ النور تنزیل المسجد پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

یہ سورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شمس ملازمت کرتا ہو اور اس کے افسران بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آئے

ہوں تو اسے چاہیے کہ سات روز تک بعد نماز فجر اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ افسران بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سورت شفا یابی کے ہی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو پانی دم کر کے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فوجی نے مکان، زمین یا جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثٌ وَخُمسونَ حَبَابٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْۤ اَنْزِلْ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ لَا رَيْبَ فِیْهِ مِنْ

کتاب کا اتنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰهُۥ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَهُمْ

دہی حق ہے تیرے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ انہیں جو انہیں

مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَرْتَدُّوْنَ ۝

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرستانے والا آچا اس امید پر کہ وہ لوہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کہہ ان کے نیچے ہیں

مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلٰیٍّ وَّ لَا

درا یا اس سے چھوٹ کر تیار کوئی توفیق اور نہ سفارش

شَفِیْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تو کیا تم دجیان نہیں کرتے کام کی تدبیر لڑا جا

السَّمَاۤءِ اِلٰی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرَجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف عرج کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهَا اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

جس کی مقدار ہزار برس ہے تباہی گنتی ہیں

ذٰلِكَ عَلِمَ الْغَیْبُ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِیْزُ

یہ ہے ہر بات اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِیْمُ ۝ الَّذِیْ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ

دوستی نے ہر چیز بنائی خوب بنائی اور

صَبْرًا وَاتَّقُوا يَوْمَ تُؤْتَوْنَ أَجْرَكُمْ ۚ إِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبِّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

تساوی ان میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ أُولَٰئِكَ يُهْدِ لَهُمْ كَمَ

اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اگلا ہدایت نہ

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ

ہوتی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ملکین ہلاک کر دیں کہ آج یہ اُن

فِي مَسَكِينِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۚ أَفَلَا

کے گھروں میں ہل پھر رہے ہیں بیشک اس میں منور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے

يَسْمَعُونَ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْرَأُونَ ۚ أَلَا تَسْأَلُونَ

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی

الْأَرْضُ الْجَرِيءُ فَتُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ

مرد پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے اُن کے

مِنْهُ النَّعَامُ هُمْ وَالْفَسْهَمُ ۚ أَفَلَا يَبْصُرُونَ ۚ

چھپائے اور وہ خود ہی تھے ہیں تو کیا انہیں سوچتا نہیں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا ؟

صَادِقِينَ ۚ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

جو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۚ

نفع دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ ۚ

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کر دے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

۳ فضائل سورہ یس

سورہ یس قرآن مجید کا دل بے اور بے پناہ فوائد کا مال ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک

سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مفسر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورہ یس ہے۔ ربیعہ اور مفسر غرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور

ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث ۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

(ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یس ہے جو یس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر نازن)

حدیث ۴۔ حضرت عقیل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورۃ یس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ مٹا کر دیے جائیں گے لہذا اس سورت کو سرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث ۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ یس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث ۶۔ حضرت جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۃ یس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔

(تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۷۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۃ یس برائمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۸۔ حضرت عطار بن ربیع تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۃ یس شریف پڑھے گا اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یس پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی مصائب مائل ہوتی ہے۔ خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگان دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکبر ہے۔ اس لیے اگر کسی شخص کو شدید حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورۃ یس کو مبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچائی کا رجحان پیدا ہوگا۔ بشتایین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ سورۃ یس کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یس مفید ہے لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ ان شاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَ

بنایا بھی وہ مرتبہ جبرائیل ہے اور تبار سے

ضَرْبَ لَنَا مِثْلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

یہ کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا ہوا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل مٹی میں ہیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہر پختہ پختہ سے آگ

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۝

پیدا کی جیسی تم اس سے سجتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ

بہتے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور دہی

الْخَلْقِ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

ہے بڑا پیدا کرنے والا اب یہ کہہ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب چاہے

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسَبِّحْنِ الذَّيْ

پا ہے تو اس سے فرمائے ہو با وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے

بِإِيدِهِ تَلْكُوتُ كُلُّ شَيْءٍ وَآلِيهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہم کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

۵ فضائل سورہ محمد

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وہ سمجھے کہ اسے دنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نماز تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلا ناغہ معمول بنائے تو اسے دنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رخصت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر باریں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو، اسے پلیسے ہر جمہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس سورت کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اس کے بعد حسب توفیق جو میسر آئے ان پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جہوں تک ایسا ہی کرے ان شاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے گا یہ سورت دشمنوں

پر فتح پانے کے لیے بھی بہت خوش رہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ پانیس دن تک اس سورت کو ۱۱ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھے ان شاء اللہ دشمن زبرد ہوگا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بُری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

اگر کسی شخص کو بُرے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے ان شاء اللہ کوئی بُرا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کر کر تعویذ بنا کر اس کے گھر میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچے کے پینے کے لیے دافر دودھ آئے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین دُنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُورَةُ مُحَمَّداً مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً قَارِئُهَا رُغْوَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اللہ نے ان کے عمل پر ہدایت کی اور جو ایمان لائے اور اچھے کام

الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل ہوا

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں انہیں دور

أَصْلَحَ بِأَلْفِهِمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی حالت میں سوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

برے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

ہر حال کے لیے حکم سے ہے۔ اللہ لوگوں سے ان کے اعمال کی پہلی بیان

أَمْثَالَهُمْ ۝ فَإِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبُ

فرما ہے تو جب کافروں سے تہاڑا سامنا ہو تو عرذیں

الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوُتُقُ

۱۲ ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط بانڈمو

فَمَا مِمَّا بَعْدُ وَمِمَّا فِدَاءٍ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے اسان کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ جنگ اپنا

أَوْ زَارَهَا ۚ ذَلِكَ ۚ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرْنَا مِنْهُمْ وَ

موجود نہ دے۔ بہت سبب اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے ہار لیتا مگر

لَكِنْ لَّيْسَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کی راہ میں مارے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ
 بَخِلَ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے
 بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا
 غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

اور تم سب محتاج اور اگر تم نہ پھرتے تو وہ تمہارے سوا اور
 لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

۵ فضائل سورۃ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکیسر ہے خاص کر دشمنان دین پر
 غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لا جواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند
 روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱- ابن سعد نے مجمع بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب
 جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ
 آپ کو مبارک ہو۔ جب لوگ کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے
 بھی آپ کو مبارک باد دی۔

(بخاری شریف)

حدیث ۲- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا
 مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج
 نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حدیث ۳- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے
 ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔
 (بخاری شریف)

حدیث ۴- صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس
 سورت کا نزول ہوا اور جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر
 چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۵- حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
 سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز
 سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۶- ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک
 کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔
 (تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا اگر تہا زیں
 باتا، واپس سے توجہ باز بخیریت پہنچے گا غریب کو جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن
 پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے
 کے لیے جائے ان شاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو پالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ ماسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کثادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک کے پانچ کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیے کہ پالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بن جائے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کہنی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ذِي ثَمَنٍ وَعَشْرُونَ آيَةً قَارِئُهَا رَكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے

اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ۝

جس سے پہلے تمہارے گناہوں کے اور تمہارے پیچیدوں کے اور اپنی

يَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا

نتیجہ تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھے اور

مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ۝

دیکھ دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدَّادَ الْإِيمَانُ مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے

وَلِلَّهِ جُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک میں تمام شکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ

معمد رحمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

دل جوڑوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہروں نکل

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزٌ عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

شَهِيدًا ۲۰ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ

مُؤَدِّمُوهُ مُحَمَّدٌ اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل

تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا ابْتِغَاءَ فَضْلٍ مِّنَ

تو انہیں دیکھیں ہم رکوع کرتے سجدے میں کرتے اللہ کا فضل د

اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِّسَيِّئَاتِهِمْ فِي وُجُوهِهِمْ قُنُ

رنا پابستے ان کی خلافت ان کے چہروں میں ہے

أَثَرُ السُّجُودِ ۲۱ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ وَ

سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی

مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

صفت انہیں میں ہے ایک کھیتی اس نے اپنا چٹا نکالا

فَازِرًا ۚ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

پھرتے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ

کسانوں کو بھی گنتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً

کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

وَأَجْرًا عَظِيمًا ۲۱

بخشش اور بڑے ثواب کا

۵ فضائل سورہ قی

اس سورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیات مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کہیں کہیں پڑھتے اکیسے یہ وہ سورت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بڑے وقت اس کا بیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا غیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوتی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اناج اور پھل اوقات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کی تلاوت سے خشیت الہی سے پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس کا گمانہ گا جسے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سورت قی کو تین مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا ہے گا اس کی آنکھوں کی بصرات میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا اور ہر کوئی زیر ہو کر

راضی ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کا پی کر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور بر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی کا اثر نہ ہوتا ہو تو علاج کروانے کے ساتھ اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر تھوڑا سا پانی اسے پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ دوا میں شایالی کے اثرات پیدا کر دے گا۔

سُورَةُ قِيَمَاتٍ ذِي خُصُوفٍ قَارِعُونَ آيَةٌ تَكُنُ لِلْكَافِرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجِبُوا أَنْ

عزت والے قرآن کی قسم

جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈرسانے والا تشریف لایا تو کافروں نے یہ تو

شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذَلِكَ رَجَعٌ بَعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

پھر جیں گے یہ پتنا دور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْأَرْضِ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۝

گنات ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بنے ثبات

مَرِیْجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں سنگر ڈالے

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ ۝ تَبَصَّرَةٌ

اور اس میں ہر جا پر درخت جوڑا اگایا شوخ

وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنْ

اور کج ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً مَّبْرُكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ

برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَسِیْقًا لِّهَا طَلْعٌ

کھڑکھڑاتا اور محجور کے لیے درخت جن کا پتہ

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان

مَسْنَامٍ لِّغُوبٍ ۚ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی ہاکی بولو سورج نکلنے سے پہلے

قَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَفِي الْبَيْتِ فَسَبِّحْهُ وَ

اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرداد

أَدْبَارَ السُّجُودِ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ

مسازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس بگڑے جس دن پھٹاؤ نہیں گئے

بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۚ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا ہے شک ہم جلد نہیں اور ہم

وَنُمِيتُ ۚ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۚ يَوْمَ تَشَقُّقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرتا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

کی تو جلدی کرتے ہوئے نہیں گئے یہ حشر ہے

يَسِيرٌ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ

جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَخَافُ وَعَبِيدٌ ۚ

دھکی سے ڈرے

۶ فضائل سورہ رحمن

سورہ رحمن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز انانگی میں دہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اپنے تو جن نئے۔ جب بھی میں ان کے سامنے چاہتی اللہ تعالیٰ تم کو تکیہ بنی پڑھنا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ہاشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکیر ہے۔ حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کسی کے گھر میں موزی جانور بستے ہوں یعنی سانپ، ککھوڑے، بھجھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان

کی دیواروں پر چڑھ کے، ان شاعرانہ مودی ہاؤسوں سے غم ہو جائیں گے۔

لَمُورِكَ الرَّحْمَنُ مَدِينَةٌ وَهِيَ كَمَا نَافِذٌ وَتَلْتِ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۳

رحمن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمدؐ کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۵

دیکھو دیکھو (اے) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۶ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا ۷

اور ستارے اور پتھر سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۸ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۹

اور توازن رکھی کہ توازن میں بے اعتدالی نہ کرو

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۱۰

اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۱۱ فِيهَا فَالِقُ الْهَجْهِ ۱۲

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں بیوسے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۱۳ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۱۴

نخلات دانی کھجوریں اور حبسے باجڑے

وَالرَّيْحَانُ ۱۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۱۶

اور خوشبو کے پھول تو اے جن انسان تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۱۷

اس نے آدمی کو بنایا بہتی مٹی سے جیسے مٹی کی

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ تَّارٍ ۱۸ فَبِأَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے ٹوکے سے تو تم دونوں

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۱۹ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ دونوں پاروں کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ۲۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۲۱

پہلے کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۲۲ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھتے ہیں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کر ایک دوسرے

يَبْغِيَانِ ۲۳ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۲۴ يَخْرِجُ

پر جہو نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۲۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

میں سے رقی اور مونگ نکلتا ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ۲۶ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ ۲۷

جہازوں کے لیے اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اسی

تُكَذِّبِينَ ۝ فَبِمَا قَاتَكُنَّ وَنَخْلٍ وَ
نَمْتٍ مَبْلُوءٍ ۝ ان میں میوے اور کھجوریں اور

رُمَّانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
انار میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فَبِمَنْ خَبِرَتْ حَسَّانَ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی نہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

وَوَهَّابٍ ۝ حُورٍ مَّقْصُورَاتٍ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
عربوں میں بیویوں پر وہ نشیں تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ لَمْ يَطْمِئْنِنِ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ
نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِينٍ ۝ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٌ وَعَبْقَرِيٌّ
تکبر کرتے ہوئے ہنر بچھڑوں اور مغشخ خوبصورت

حَسَّانَ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
پانہ بیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝
بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی
groups/freeam_yatbooks/

۴ فضائل سورۃ واقعہ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱- بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حدیث ۲- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث ۳- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے دانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا جیے، اس کی کوئی منزلت نہیں حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

(ابن کثیر)

حدیث ۴۲ حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد دیکھا کہ سورۃ الواقعہ تو لکھنے کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دینی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تو لکھنے اور مالدار کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو پالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیے۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَثَلَاثٌ وَكُنُوعَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ بِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جب بوسے کی وہ بونے والی اس وقت اس کے بونے میں کسی کو انکار کی گنجی نشانی نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝

کسی کو بہت کر نیواں کسی کو بلند کر دینے وال جب زمین کا پتے گی تھر تھاکر

وَلْيُسَّتِ الْجِبَالُ يَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے جڑا ہو کر جیسے۔ وزن کی دھوپ میں غبار کے ہابک ذرے پھیلے ہوئے

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝

اور تم تین قسم کے جوہاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَا أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝ وَأَصْحَبُ الشِّمَالِ ۝

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے

مَا أَصْحَبُ الشِّمَالِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبق لے گئے وہ تو سبق ہی لے گئے

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝

وہی مقرب بارگاہ میں ہیں کے باغوں میں انگوٹوں

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝

میں سے ایک گروہ اور کچھوں میں سے تھوڑے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَكِّينَ عَلَيْهَا ۝

جڑاؤ تختوں پر بٹوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آنت

مُنْقَبِلِينَ ۝ يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُّخَلَّدُونَ ۝

ساتھ سے ایک گروہ کے گرد پھرتے گئے ہمیشہ سببے والے لڑکے

الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۖ فَنُزِّلَ مِنَ حَيْمٍ ۝

میں سے بڑا تو اس کی صفائی کھوتا پانی

وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٌ ۖ إِنَّ هَذَا هُوَ حَقٌّ ۝

اور جہنمتی آگ میں دھنسا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْبَاقِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی ہائی بود

۹ فضائل سورہ حشر

سورہ حشر قرآن پاک کی وہ سورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی با عظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکبر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہوگی۔

اس سورہ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنالینے سے پڑھنے والے کے سالانہ گنہ صاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دعا کی جائے تو اللہ کی بخشش فرمائیے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد مل ہوگا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہوگی۔

اس سورہ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سورہ حشر کی آخری تین آیتیں اسم اعظم میں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی اللہ کے فضل سے شفا یابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناقص رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روز سے رکے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلانی بھی کرنا شرط ہے۔ سوائے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورہ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی دن یا رات اگر اس کا دماغ ہو جائے تو وہ یقیناً سورہ حشر کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔

(کنز العمال جلد ۱۴، ص ۱۴۷)

الْحُسْنٰی طِبِّحْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
اچھے نام اس کی پکی بوتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۴۹

بت اور وہی عزت و حکمت والا ہے

۱۰ فضائل سورۃ جمعہ

سورۃ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجُمُعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ مزید تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے کہ حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجُمُعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(روح المعانی)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجُمُعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فد میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے۔ ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا۔ (مسلم شریف)

جمعہ کے روز اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے اور اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس گنا زیادہ

نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سورت فریقین میں اتفاق کو ختم کرنے کے لیے بڑی موثر ہے لہذا اگر کسی میاں بیوی میں بڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رہتی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورت تہ کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے اور پانی دم کر کے غود بھی پیتے اور دوسرے کو بھی پلائے ان شاء اللہ اس کلام کی برکت سے اتفاق دور ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی اس عمل کو سات جمعہ تک کرنا چاہیے اگر کسی شخص میں پابندی وقت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو پالیس روز تک بعد نماز عصر روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے مزاج میں پابندی پیدا ہو جائے گی اور وہ نماز پڑھنے میں بھی پابند ہو جائے گا۔

ترقی رزق کے لیے اس سورت کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصول رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَقَدْ نَزَّلَهَا كُتُبًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اللہ کی پکی بوتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۱۰ هُوَ الَّذِی

اباؤں کا مالک ہے والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

مَنْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَ

جو کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

ذُرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ۚ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ

پہل جہاں اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

إِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَ

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیے اور تمہیں

تَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ ط قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

جگہ میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهِ وَهُوَ خَيْرٌ مِّنَ التِّجَارَةِ ۚ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ

میں سے اور تمہارے سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرَّزَقِ ۚ ۝

رزق سے اچھا

۲۸

۱۱ فضائل سورۃ تغابن

سورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ بننے کے لیے بہت اکیسر ہے۔ جو شخص سورۃ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو غی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے اگر کسی چوہی کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ اگر کسی کی کوئی چیز یا جاندار گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیے جب مقدمہ کی تاریخ پر جائے تو اس سورت کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے ان شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسب منشا اس کی شادی ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سورۃ کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے گا تو اسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ کے رستے کی رہنمائی حاصل ہوگی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۃ تغابن پڑھے اس پر پانچ آنے والی موت کو اٹھایا جائے گا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب النہل)

اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْعَوْا وَأَطِيعُوا

قرو جہاں تک ہو سکے اور فرماؤ اور علم مانو اور

الْفَقُّوْا خَيْرًا إِلَّا نَفْسُكُمْ وَمَنْ يُّوقْ شَرَّهُ

اللہ کی راہ میں خیر کر دینے کو اور جو اپنی جان کے لئے

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

سے بچا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تَفَرَّضُوا لِلَّهِ قَرَضًا حَسَنًا يُضَعِفَ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لئے اس کے دو گے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا علم والا ہے ہر نہیں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

اور غیب کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

﴿۱۳﴾ فضائل سورۃ ملک

یہ سورۃ کہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورۃ کو تبارک مبالغہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الہی سے روکنے والی جکت تھی۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سودہ ملک پڑھتے ہوئے سنا یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی صحابی نے اکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ النعہ ہے۔ یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تمخض میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تبارک الذی بیدر الملک پڑھا کر دے۔ اپنے گھر والوں کی ساعے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جگہ اکرے گی۔ اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی یہ سورت تبارک ہے (ابوداؤد، نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک برات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی

ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔

(روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو ان شانہ اس سورت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ غام مکررات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے تو ان شانہ اللہ دعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قہر مل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں استقامت پیدا کرے گا اور اس کا خاتمہ بالا ایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وہ صاحب کشف بن بابیہ کا کہ کسی بچے کو نظر بدنگ جاتی ہو تو اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اس بچے کو پلائیں۔ ان شانہ اللہ نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ ہمیشہ کے لیے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی مائلہ عورت چالیس روز تک اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے پئے تو اس کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۃ ملک کا پڑھنا اور ۴۴ تک ایسا بن کر خدا کے فضل سے اولادِ نرینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَحْيٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا دُخْرٌ عَظِيمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شئی قَدِيرٌ ۱۰ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۱۱ وَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۱۲ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

مِنْ تَفْوِيتٍ ۱۳ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ

فُطُورٍ ۱۴ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۱۵ وَلَقَدْ

اَنْتَلِك ۷۷

اَنْتَلِك ۷۷

YAA BOOKS.....pdf

https://www.facebook.com/groups/free_yatbooks/

صَدِيقَيْنِ ۵۰ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَ

ہم تم فراد یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۵۱ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

ہیں تو صاف صاف ڈر سنا لے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا

کافروں کے منہ بکڑ جائیں گے اور ان سے فرادیا جائے گا یہ ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ۵۲ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فراد ہوا دیکھو

إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۵۳

فرائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچائے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

تم فراد وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۵۴

تو اب جان جاؤ گے کون کس گمراہی میں ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فراد مہل دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی آسمان میں دھنسا جائے

يَأْتِيَكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۵۵

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بیٹا

۱۲ فضائل سورہ نوح

سورہ نوح کو اس لیے سورہ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورہ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے۔ اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں ہلکی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکھا دے ڈالتا ہو تو اس سورت کی غیر و برکت سے پچھا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن نہایت تنگ کرنا ہو اور جا بجا ذلیل کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شانہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔ یہ سورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص روزی کے مقام پر اس سورہ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کروا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و اہم سے نجات کے لیے بھی یہ سورت بہت مفید ہے۔

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ذِي ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً ذَرَفَتْ ذِكْرُوعَانَ

وَلَمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور جسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی

۱۳ فضائل سورہ جن

قرآن پاک کی اس سورت کو سن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورہ جن کہا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظہ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام فحل میں حضور بنامز فخر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سورت جنات اور آسمان کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ لہذا جس شخص پر جن کا اثر ہو اس سورت کو روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سورت کی فوٹو کا پی کر دیا تو یزید بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ جن یا آسمان کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص قید میں اس سورت کو پڑھے اسے قید سے رہائی ملے گی اگر کسی مال یا خزانے کے منافع ہونے کا ڈر ہو تو اس سورت کو پانی پر دم کر کے اس

مال پر چڑھ کر دس ان شاء اللہ مال اور خزانہ منافع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سوئے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَلَاثُونَ حَرْفًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ کہ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي

تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ صبا کی راہ بتاتا

إِلَى الرُّشْدِ فَاْمَنَّا بِهِ وَلَكِنْ نُّشْرِكُ بِرَبِّكَ

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

ذکر میں گئے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

سوا میں سے نہ بیوی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں ہے دقت

رَسُولُ فَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

کہ ان کے آگے پہنچے پہرا مقرر کر دیتا ہے

مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۱۵ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ

تاکر دیکھ سے کہ انہوں نے چاہنے رب کے پیام

أَبْلَغُوا رَسَلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

پہنچا دیے اور جو رکھ ان کے پاس سب اس کے

وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۱۶

شم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

۱۵ فضائل سورۃ مزمل

سورۃ مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کرے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کسی غریب اور محتاج نہ ہوگا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ کثرتِ رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ اسے حضور کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے لیے بھی ایسی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاتلوں کی بڑی محبوب سورت ہے بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے طلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک طہوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

۱۶ فضائل سورۃ دہر

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور ان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورۃ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فراخی رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہذا جو شخص ۷۵ مرتبہ اس سورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسب مشا دوت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بیوی اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے پینے کاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سکمی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سورہ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواہر خونی و بادہ کیلئے بہت مجرب ہے عالمین نے کہا ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۱۲ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُورَةُ الذَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَثَلَاثُونَ آيَةً مِنْهَا رُتُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

ہے شک آدمی پر ایک وقت کہ گذرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَاهُ

اس کا نام بھی نہ تھا ہے شک ہم نے آدمی کو

مِنْ لُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا

پیدا کیا میں برحق مٹی سے کہ وہ اسے جانیں تو اسے سنا

بَصِيرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھا کر دیا ہے شک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق ثابت

وَاِمَّا كَفُورًا ۝۳ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا

یا ناشکری کو بنا ہے شک ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہیں زنجیروں

وَاَغْلَالًا وَوَسَعِيرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَشَرُّوْنَ

اور طوق اور میزکتی آگ ہے شک نیک ہیں گے اس جام میں

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝۵ عَيْنًا

سے خیس کی موتی کا گور ہے وہ کافر کیا ایک چشمہ ہے جس میں ہے

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ ۙ

ان کے بدن پر ہیں کرب کے ہنر پرے اور قادیز کے

وَحُلُوفٌ أَسَاطِيرُ مِنْ فِضَّةٍ وَسِقَافُهُمْ رُتَبُهُمْ

اور انہیں چاندی کے کٹھن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستری

نَشْرَابًا طَهُورًا ۙ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ

شراب پانی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۙ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت شکستے تھی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۙ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو چاہے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۙ وَادْكُرْ اسْمَ

ربہ اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۙ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهُ وَسَبِّحْهُ كَيْلًا طَوِيلًا ۙ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ

کرد اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی حزیں

الْعَاجِلَةَ وَيَذْرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۙ

دکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک مہادی دن چھوڑ دیتے ہیں

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم

نَسْنَابُدْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ۙ إِنَّ هَذِهِ

جب پائیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

نَذِكْرَةٌ ۙ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۙ

نہایت ہے ترجمہ چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۙ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

عزت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ ۙ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک

أَلِيمًا ۙ

عذاب تیار کر رکھا ہے

۱۴ فضائل سورہ نبا

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس

پلے اسے سورڈ نبار کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورہ نباہ پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ چوتھیں بعد عصر اس کو پڑھتا ہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گہرا کر ایک دوسرے سے ہلچلنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی، اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ رحمت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر روح المعانی)

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کی آنکھوں کی بینائی اللہ کی رحمت اور کرم سے کبھی زائل نہ ہوگی اور مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

اگر کسی مقام پر نمودی جانور ہوتے ہوں تو اس سورت کو گیدہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس جگہ پر چڑھ جائیں ان شلہ اند نمودی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

ابن سورت کا عصر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اَيَّةٌ وَفِيْهَا رَكْعَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ^١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ^٢

یہ آپس میں گتے کی پانچ گتے کر رہے ہیں

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بھینسا نہ

مَهْدًا ۝ وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَكُمْ

کیا اور پسازوں کو متنبہیں اور قہیں عزم

اَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آسان کیا اور رات

الْيَلِ يَاسَاءُ ۖ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ وَ

کیردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدِيدًا ۖ وَجَعَلْنَا

تھامے اور سات مضبوط چٹائیں چیں اور ان میں ایک

الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفَاءً لَا يَتَكَلَّمُونَ

کھڑا ہوگا اور سب اچھے صاف ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا

إِلَّا مَنْ أَدْنَىٰ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

مگر جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ

وہ سہا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهِ مَا يَآ ۝ إِنَّا أَنْذَرُكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝

بھائی ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرءَا قَدْ مَتَّ يَدَا ۝

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھینسا

يَقُولُ الْكَافِرُ يَلِيَّتِي كُنْتُ ثَرِيًّا ۝

اور کافر کہے گا مجھے میں کسی طرح لاک ہو جاتا

۱۷ فضائل سورۃ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن الولید عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی۔ پیاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے انہوں نے کہا میں کلام الہی سن رہا تھا (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے۔ اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نماز جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں ان شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ذِي مَبْنَعٍ عَشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات

الطَّارِقِ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنَّ كُلَّ

کو آنے والا کیا ہے غیب چمکتا ستارہ کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لِّمَا عَلَيْهِمَا حَافِظٌ ۖ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ۖ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ يَخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جت کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۗ إِنَّهُ عَلَى

بینہ اور سینوں کے بیچ سے ہے شک اللہ اس

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۚ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۚ فَمَا

کے واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا تَاصِرُ ۚ وَالسَّمَاءُ ذَاتُ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کرنی مددگار آسمان کی قسم جس سے میں

الرَّجْعِ ۚ وَالْأَرْضُ ذَاتُ الصَّدْعِ ۚ إِنَّهُ

اُترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٍ فَصْلٌ ۚ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں ہے شک کا

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَكَيْدُ كَيْدًا ۚ فَهَلْ

اپنا سا داؤں پھٹنے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماؤں تو تم

الْكَافِرِينَ أَمْ لَهُمْ رُويْدًا ۚ

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تمہاری مدد ہے

۱۹ فضائل سورہ فجر

یہ سورت دنیاوی آسانوں اور آسانوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرانی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو درجہ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ کچھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے غرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربار خداوندی میں مسرور اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گنہ معاف کر دیے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا جو شخص اسی سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ اسے روحانی غنمی عطا فرماتا ہے وہ دنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روز سے رکے جائیں، ہر روز سات سہینوں اور سات تیسوں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورت کو ایک بکر ایک مہلے میں پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سالہ سال

روزی فرخ رہے گی۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ ۝

اس سورہ کی قسم اور دس راتوں کی اور شفعت اور

الْوَتْرِ ۝ وَالْيَلِّ إِذَا يُسْرٍ ۝ هَلْ فِي ذَلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کہوں اس میں مقلندہ

قَسَمٌ لِّذِي حَجْرِ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہوئی کیا تم نے دیکھا تمہارے رب نے کیا

بِعَادٍ ۝ إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ

کے ساتھ کیا یہ وہ ارم جس سے زیادہ طول دے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَتَشُودُ الَّذِينَ جَابُوا

میں پیسدا ہوا اور تشود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝

کی چٹانیں کاہیں اور فرعون کے چوہینا کرتا

الَّذِينَ طَعَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَكَثُرُوا فِيهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفَسَادِ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پیسدا توان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بھرت

عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لِبِالْإِرْصَادِ ۝ فَمَا

۱۸ ہے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْنَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ

۱۹ آدمی تو جب اس کا رب آزماتے کہ اس کو ہاہ اور

نَعَّمَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزماتے

مَا ابْنَلَهُ فَقَدْ رَعَىٰ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۝ فَيَقُولُ

۲۰ اور اس کو رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْبَيْتِ ۝

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم بے ایم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝ وَ

۲۱ اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھانے کی رحمت نہیں دیتے اور

تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَنُحِبُّونَ

میراث کا مال بہت بہت کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْمَالِ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

۲۲ ہاں ہاں جب زمین ہلکا کر پاش پاش

دَكَادَكًا ۖ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا ۖ

مردی باسے گی اور تمہارے رب کا علم آئے اور فرشتے قطار

صَفًّا ۖ وَجَاءَتْ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن آدمی

يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۖ

سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُولُ يَلَيَّتَنِي قَدَمْتُ لِحَيَاتِي ۖ فَيَوْمَئِذٍ

کہے گا اے کسی طرح میں نے پیٹتے ہی نیکی آگے پہنچی ہوتی تو اس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدًا وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

اس کا سزا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا باندھنا کوئی نہیں

أَحَدًا ۖ يَأْتِيهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ

باندھنا اسے اطمینان والی جان

أَرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ۖ

اپنے رب کی طرف واپس برویں کہ تو اس سے راضی ہو دو تو سے راضی

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۖ

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

۱۷۲

۲۰ فضائل سورۃ الشمس

یہ سورت حصول مرادات اور سلامتی کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موزنی امراض قان، لقود، رخصتہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مر جاتے ہیں اسے چاہیے کہ حمل کے دوران اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نماز اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح و سلامت ہوگا۔ اگر کوئی شخص بہت زیادہ بد زبان ہو تو ۴۱ مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ذِي خَمْسٍ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۖ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۖ

سورت اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۖ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۖ

اور دن کی جب اسے چمکائے اور رات کی جب اسے چھپائے

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَا ۖ

اور آسمان اور اس کے بنائے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۖ قَالَ هَبْهَا فَجَوْرَهَا وَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے شیک بنایا پھر اس کی بدکامی اور اس کی پرہیزگری

تَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ ذَكَرَهَا ۖ وَ

دل میں ڈال ہے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستم کیا اور

قَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۖ كَذَّبَتْ

نامراد برا جس نے اسے سمیت میں پہنچایا فرد نے اپنی سرکشی

بُودٍ بِطُغْيَانِهَا ۖ إِذْ أَنْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۖ

سے بھلایا جبکہ اس کو سب سے بدبختی اور کڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناکہ اور اس کی پینے کی جادی سے چھو

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَذَمُّوا عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے بھلایا پھر ناکہ کی کو بیس کاٹ دی تو ان پر ان کے رب نے

رَبُّهُمْ يَذُنُّهُمْ فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ

ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اس کے پیچھا کرنے کا

عُقْبَاهَا ۖ

اسے خوف نہیں

۲۱ فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غائب کو واپس لانے کے لیے بہت اکیر ہے، بھانگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر روز تک پڑھیں ان شائد بھانگے ہوئے کو واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشرہ کی نماز کے بعد پاک صاف دھوئے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہو گا۔ بدخواہی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۲۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رُکھ کی جوتی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکیر ہے۔

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ذُحِّي إِخْذِي عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۖ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۖ مَا وَدَّعَكَ

پاؤں کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کرتیں تمہارے رب

رَبِّكَ وَمَا قُلِيَ ۖ وَلَا آخِرَةَ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ

نے نہ چھوڑا اور نہ کرود جانا اور بے شک پہلی نعمت سے پہلی سے بہتر

الْأُولَى ۖ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۖ

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی رحمت میں خود رفتہ پایا

فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ فَأَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور ملگن کو نہ

تَنْهَرْ ۖ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

بھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

۲۲ فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورۃ کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے۔ مال و دولت میں اضافہ ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ القصر یہ سورہ اسرار الہی کا خزانہ ہے جسے پڑھنے

سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ اَوْ هِيَ ثَمَانِي اَيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کھلا دیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وُزْرَكَ ۖ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پہنچ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ

میں تمہارا ذکر بند کر دیا تو ہے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۖ

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم فارغ ہو تو دما میں منت کرو

وَالِلَّهِ رُغْبَتُكَ فَإِزْهَبْ ۖ

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

وَالِلَّهِ رُغْبَتُكَ فَإِزْهَبْ ۖ

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

وَالِلَّهِ رُغْبَتُكَ فَإِزْهَبْ ۖ

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

۳۳ فضائل سورۃ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا۔ جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے حاملہ کو پلائیں ان شاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ذِي ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِیْنِ ۝

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِیْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی جے شک ہم نے اس کو

الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ

اچسٹ طریقہ پر بنایا ہے پھر اسے برپیشی سے پٹی

أَسْفَلَ سَفِلَیْنِ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور عمل

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَیْرُ مَسْنُونٍ ۝ فَمَا

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّیْنِ ۝ أَلَيْسَ اللّٰهُ

کہا پھر تجھے منافق کے جھوٹے پر باعث ہے کہ اللہ سب مانگوں

بِأَحْكَمِ الْحَكِیْمِ ۝

... سے بڑھ کر حاکم نہیں

۲۴ فضائل سورۃ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنات ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روڑی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے۔ یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ذِي خَمْسِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

ہاں شب ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۖ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے شب قدر ہزار ہینوں سے بہتر

أَلْفِ شَهْرٍ ۖ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا

ہے اس میں پڑنے رب کے علم سے فرشتے اور

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۚ سَلَامٌ تَقْدِیْهِ

جبریل عیسا سلام آتے ہیں نغمہ ہونے

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۚ

تک طلوع صبح ہے

۲۵ فضائل سورۃ الزلزال

اس سورۃ کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورۃ کو ۱۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورۃ کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوف الہی پیدا ہوگا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سو مرتبہ زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔ (در منثور، جلد ۶)

سُورَةُ الزَّلْزَلِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۚ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ

چیز کو اٹھ جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ

اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب

أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا

نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف چھوڑ گئے گھنی راہ ہو کر

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

سو کر اپنا کیا دیکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ سہرا بھرا کرے اسے

خَيْرًا يَّرَهُ ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھرا برائی کرے

شَرًّا يَّرَهُ ۚ

دیکھے گا

FREE AMLIYAA BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamlatbooks/>

۲۶) فضائل سُورَةِ الْعَدَبَات

یہ سورۃ نظر بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سورۃ کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ ہونے کو چلائیں ان شمار اللہ بد نظری کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ ان شمار اللہ غلامی قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُورَةُ الْعَدَبَاتِ مَكِّيَّةٌ ذِي اِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَدَبَاتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ۝۲

لحم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں ثم مار کر

فَالْمَغِيرَاتِ صُبْحًا ۝۳ فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ۝۴

پھر صبح بونے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں

فَوْسَطْنِ بِهِ جَمْعًا ۝۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پر دشمن کے بیٹے شکر میں ہاتھیں بے شک آدمی اپنے رب کا برا

لَكَنُودٌ ۝۶ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝۷ وَإِنَّهُ

ناشکر ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لِحَبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝۸ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا

مال کی بہت میں مزدور کھائے تو کیا نہیں جانتا جب

بَعَثَرَمَا فِي الْقُبُورِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي

ان سے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائے گی جو سینوں

الْصُّدُورِ ۝۱۰ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَ ذَٰلِكَ خَبِيرٌ ۝۱۱

یہاں ہے بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

۲۷) فضائل سُورَةِ الْقَارَعَةِ

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت ایمان پیدا ہوگی۔ اور بیماریات سے حفاظت ہوگی اور عمل صالح کی توفیق ملے گی۔

بہات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورۃ کو ۸۰ مرتبہ پڑھیں۔ ان شمار اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْقَارَعَةِ مَكِّيَّةٌ ذِي اِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْقَارَعَةُ ۝۱ مَا الْقَارَعَةُ ۝۲ وَمَا أَدْرَاكَ

اور تو نے کہا جانا کیا ہے

مَا الْفَارَعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پتیلے

الْبُتُوثُ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْرِنِ

تھکے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھکی

الْمَنُفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝

اون تو جس کی تولیں سمجھیں ہوں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے میٹھ میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا

مَا هِيَ ۝ نَارُ حَامِيَةٍ ۝

نیچا دکھانے والی ایک آگ جھلے مارتی

۲۸ فضائل سورة التكاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا۔ اس کے علاوہ قرض سے غلامی پانے کے بدلے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء، ۱۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا

ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ذَرَعِي ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَلْكُمْ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

تھیں غافل بحال کی زیادہ دہی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جہ ہاں جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد ہاں

تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝

جاؤ گے ہاں ہاں یقین کا جانتا جانتے تو مال کی بہت دے رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنٌ

بے شک مزدور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک مزدور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَنَسْلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ

گے پھر بے شک مزدور اس دن تم سے نعمتوں سے

التَّعِيمَ ۝

پرستش ہوگی

۲۹ فضائل سُوْرَةِ الْعَصْرِ

یہ سورت حب کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دور کرے گا اس کے علاوہ بعد نماز فجر اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق دیتی ہے۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِفِيْ خُسْرٍ ۝۱

اس زمانہ محبوب کی قسم ہے نیک آدمی منزل نقصان میں ہے

الدِّيْنِ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

ایمان لائے اور اپنے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق

بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۲

کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی

فضائل سُوْرَةِ الْهُمَزَةِ

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوش الحالی پیدا کرتا ہے اور برائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَنُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ

فرائیجے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پہنچے پہنچے جی کرے جس نے مال جوڑا اور

مَا لَا وَّعْدَدَہٗ ۝۲ يَّحْسِبُ اَنْ مَّالَہٗ اَخْلَدَہٗ ۝۳

لوگوں کو رکھی کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَا اَدْرٰكَ

برگز نہیں موزور وہ روئے نہ والی میں پھینکے جائے گا اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ تَاَرَأَ اللّٰهُ الْمَوْقِدَہٗ ۝۶ النَّارِ

اللہ کی آگ کو میزک رہی ہے وہ جو

عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَا بَيْلٍ ۖ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ ۖ

پہندوں کی گولیاں پھینکیں کہ انہیں سکر کے پتھروں سے

مِّنْ سَجِيلٍ ۖ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلَ ۖ

مارنے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

۳۲ فضائل سورہ قریش

سفر کی ممانعت میں اس سورت کو پڑھنا غوف و دہرا اس سے نجات دلاتا ہے اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ یہ سورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج، ہوا سیر کے لیے اسے بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکبر ہے۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلَّا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۚ الْفِہُمْ رَحْلَةُ الشَّتَاءِ

یہاں کے قریش کو میل دلاتا ان کے ہارے اور گرمی دونوں کے

تَنْطَلِعُ عَلَى الْاَفْدَةِ ۖ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۖ

دلوں پر چڑھ جائے گی بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۖ

بے بے ستونوں میں

۳۱ فضائل سورہ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکسنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور۔ جو شخص اسے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ ۴۴ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر، میسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱ مرتبہ بعد نماز ظہر مقبوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان باغی دلوں کا کیا حال کیا

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۚ وَارْسَلْ

کیا ان کا دلوں کی بجائی میں نہ ڈالا اور ان کے

وَالصَّيْفُ ۖ فَلْيَعْبُدْ وَارَبَ هَذَا الْبَيْتِ ۖ

کوئی میں میل دلایا تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ جُوعٍ ۖ وَآمَنَهُم

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ۖ

سے امان بخشا

۳۲ فضائل سورۃ ماعون

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکیر ہے۔ خاص کر اگر کوئی دین حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے معذور دشمن سے نجات کی دعا کریں ان شاء اللہ دشمن سے چٹکارا ملے گا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ذَبْحِي سَبْعَةَ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْدِّينِ ۖ فَذَلِكِ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ

جو یتیم کو دیکھ دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ الْيَسْكِينِ ۖ فَوَيْلٌ لِّلْمَصْلِيْنَ ۖ

دہشت نہیں دیتا تو ان مصلیوں کی خرابی ہے

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۖ

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں

الَّذِينَ هُمْ يَرَاءُونَ ۖ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ

وہ جو دکھا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

۳۳ فضائل سورۃ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور با وضو سو جائے اور گیارہ جگہ تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہوگی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گی اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ سورۃ کوثر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نذر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نحر کے دن قربانی کرنے والوں کے برابر نکلیاں لکھ دی جائیں گی (کتاب لعل)

سُورَةُ الْكَوْثِرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

مے محبوب بہ شک بہ نہ تہی بہ شہر بہیہر معذہا بہیہر تہرہ لہنہ رب کے لیے نماز پڑھو

وَأَنْحَرْ ۝ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

اور قربانی کرو جے شک بہ تہہار دشمن بہ وہی بہر غیر سے محروم نہیہ

۳۵ فضائل سورۃ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اس کے دل سے نفیس، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطان و دوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے مدماں ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شام شد نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ کافرون کی تلاوت کرے اسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا (درمنثور)

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور

لَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَّا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تہا

دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۝

دین اور مجھے میرا دین

۳۶ فضائل سورۃ النمر

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے

بشریکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲ مرتبہ پڑھا جائے البتہ ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنایا جائے تو ہر شکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ اس سورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے مزید اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادت الہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ذِي ثَلَاثِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۚ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جہاں اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو فتح دیکھو

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۚ فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں لوگ فوج دائل ہوتے ہیں تو اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ ۚ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

کی شاکرتی ہوئے اعلیٰ پاک و بزرگوار اس سے بخشش پا جو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

۳۷ فضائل سورہ اللہب

یہ سورت دشمنان دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچائے گا۔

سُورَةُ لَهَبٍ مَكِّيَّةٌ ذِي خَمْسِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ

تہا ہر ہاتھیں ابو لہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو چکیں اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا

اس کا مال اور کسب کیا اب دہشتا ہے بہت مارتی

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

ہنگ میں وہ اور اس کی جوڑو کھڑیوں کا گھنٹا سر پر اٹاتی

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

اس کے گلے میں کھجور کی پھال کا رتا

۳۸ فضائل سورہ الاخلاص

سورہ اخلاص جب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

وہ ان شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ ہے نیاز ہے اس کی

یَلِدُ ۝۳ وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ

اَحَدٌ ۝۵

کا کوئی

۳۹ فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت بن اکیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ذرا خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے پابیسے کہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ مرتبہ پالیس روز تک پڑھے اس کے بعد

جس بچے یا بچی کو رات کو ڈر لگنا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دعا پناہ کے متعلق نہیں ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ موحذین کے مثل پناہ پکڑنے کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کی شر سے اور اندھیرے ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

یہ اور حسد والے کے شر سے جب وہ جھ سے جھ

۵۰ فضائل سورہ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ نعتی اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور نالگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات ممانعت سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں ہے گا اس کے علاوہ یہ سورت مباد و اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکیسر ہے لہذا اگر کسی شخص پر کالے علم کا دار بوا ہو تو اسے گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھ کر بانی دم کر کے پلائیں یا وہ خود دم کر کے پھیرے۔ ہر طرح کے سحر اور کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ذُجِّيَّةٌ اِيَّاكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ وَلِیْلِکِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا سبب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخٰسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برکتیں خفیہ سے ڈالتا

اَلْخٰتِیْسِ ۝۵ الَّذِیْ یُوسَّوْسُ فِیْ صُدُوْرٍ

اور دہک رہے دوجو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتے

اَلنَّاسِ ۝۶ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۷

انہما آدمی جن اور آدمی

دُعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

اَرْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَاَجْعَلْهُ لِیْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّلَوْرًا وَهُدًی وَرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ ط وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَہَلْتُ ط وَاَرْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اِنَاءَ الْیَلِّ وَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر لے میرے

اِنَاءَ النَّہَارِ وَاَجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ایک بار بنا دے میرے لیے حجت بنا دے

۴۱ فضیلت آخری آیات سورہ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں آتاریں جن پر سورۃ بقرہ کا انتہام کیا یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی، دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی، آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا آپ کو ان دونوں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے، ایک فاتحہ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ بقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نجات جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی)، (مسلم شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمِّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَ
كُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وَسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ لَّيْسَ لَنَا تَحِيْرٌ ۝ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ ۝ آیات سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات کون قلب کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، ان تلامذہ نمونے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول انہرود و شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف کے پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ
جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي

الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ

اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ
 الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
 الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ
 وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ
 اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَقَدْ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
 تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
 فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
 قَرِيبًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذْ جَعَلَ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيبَةَ حَبِيبَةَ
 الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى
 رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
 التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ
 اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکیسر ہیں اور خصوصاً
 قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اتنا ایس مرتبہ
 ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص
 ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے رزق
 میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد
 نماز جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ
 اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ
 تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
 مِنْ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
 تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۚ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
 تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
 تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥
 ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَنْتُمْ نَعَّاسًا
 لَا يَغْنَثُ أَطَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ

الْأَنْفُسُ هُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
 الْجَاهِلِيَّةِ ۚ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
 مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ
 يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ
 يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا
 قُتِلْنَا هَاهُنَا ۚ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ
 الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ
 وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ
 مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝٥٠ أَدْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝٥١ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ
رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝٥٢
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا

الرَّحْمَنَ أَيَّامًا تَدْعُوا ۚ إِنَّهُ الْإِسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ
وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝٥٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝٥٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ۝ قَالِ زُجْرًا ۖ
قَالَتِ لَيْتَ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهُكُمُ لَوَاحِدٌ ۖ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ
الْكُوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا اَعْلٰی
وَيَقْدِفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خُطِفَ
الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ شَرٰهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائیگا اور جو کوئی رات کو نوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کا بچہ دس اور اس پاس کے دوسرے گھروالے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(دعش الایمان - بیہقی)

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدقہ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں۔ سخت ماحجمہد ہوں تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اس نے شدید ماحجت اور عیالدار کی کا واسطہ دیا تھا اس لیے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ میں اس کا انتظار کرنے لگا کہ ملتے میں وہ آگیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیالدار ہوں۔ اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوہریرہ تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی حضور اس کی گریہ و زاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلہ بھرنے شروع کیا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھا آخری آیت تک

پڑھ یا کرو، جس تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہوگی، اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا، میں نے اسے پھر چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات اس لئے کہی حالانکہ وہ بڑا جہول مانے تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔
(بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مسیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ هـ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور درن کا قائم رکھنے والا اسے

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نہادنگہ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں ہمت پیش کرے ہے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا يَشَاءُ

اس کے علم کے جتنا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں ہے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بے بلند بڑا مالک

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیت کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں۔ چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی مامات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے۔ ان اور اور شریف میں سے درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

①— درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوجہ اس گھر کی طرف منکر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی، اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو جو عوان اس گھر کی طرف منکر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو آدمی طرہ شخص اس گھر کی طرف منکر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیدہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عمت اس گھر کی طرف منکر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو رکڑی اس گھر کی طرف منکر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ پیش بہا تھم جو امت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجیے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہوتی ہیں حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی ٹنگی درد ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ غامدہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلق تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درد و پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درد و پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی یعلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التباکی کر لیا رسول اللہ آپ پر درد و ہیما تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درد کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درد بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر سلامت بھیج

لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ

آل پر سلامت بھیجی ہے شک تو تہنیت کیا گیا بزرگ سے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ لَمَّا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

بے شک تو تہنیت کیا گیا بزرگ سے

⑤ دُرودِ خُفَری

یہ درود ادلیار اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شریقی عارف کامل کے ہاں میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درد و پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درد کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی بدولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فیروز محمد چوراسی اور ان کے سہارہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

اللہ نے اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝

صحابہ پر سلام اور درود بھیجا

⑥ دُرودِ ہزارہ

درد و ہزارہ خابان رومانیت کا محبوب درد و ہے کیونکہ اس درد و سے سائیکس کو رومانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے نام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکیسر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو ساتتیس پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر۔ امرتہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

و نعمت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۲۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت محبوب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود غلامانِ حشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ دُرَّةٍ مِائَةٌ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةً

ہر ایک درہ کے عوض دس سو ہزار اور ہر برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵

اور سلام بھیج

۵۔ درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللَّهُمَّ صَلِّ كِتَابَہِ تُوہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ عَلِيُّ آلِہِ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلِيُّ أَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے۔ دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرفراز ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار مندر پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵

۵ درود برکت اور سلام بھیج

۵۔ درود امام ابو میری

یہ حضرت امام ابو میری کے قصیدہ بردہ شریف کے دینا چہ کا شعر ہے جو درود ابو میری کے نام سے مشہور ہے۔ واصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا چھوڑا ہے۔ اور رب کے پناہ دینی و دنیوی فائدہ کا حامل ہے۔ جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے سوجھ جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو دیارت سے نوازا جائے گا۔ واصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے جہنم کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہو تو نظر آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۲۱۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَاۤیَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو مجھے سب پر ہمیشہ درود
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَا اَرْسَلَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے پروردگار تو مجھے سب پر ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و ظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا۔ اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیسر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۰ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل مگن ہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک رستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دن سحر یا آسیب اور جن نشیا طین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ جو اتو دفع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ رزق کیلئے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں خاتموں، ماسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکیسر ہے شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا۔ اگر کوئی سب تغیر حق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات غلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ
پہلے مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہوگا میرا جو جائے گا۔

بانیہ عورت کے واسطے اکیس غزموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو خدا کے فضل سے فرزند ملے
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا فعل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ
کر پانی پر دم کر کے پلائے مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا جہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ النَّجَّارِ وَالْمَعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور برائی دالے اور جہنم سے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْفَحْطِ وَالْمَرَضِ

دالے ہیں جن کے وسیع سے بلا بیا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ رَاسِمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی ہمیں گہ بند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي الْوُجِّ وَالْقَلَمِ سَيِّدُ الْعَرَبِ

گہ کیا اور لوح و قلم میں خدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جَسَدُهُ مُقَدَّسٌ مُّعْطَرٌ مُّظَهَّرٌ

دہلم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الصُّبْحِ

اور فادہ دھرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدِيرُ الدُّجَى صَدِيرُ الْعُلَى لُورُ الْهُدَى

رات کے تابانک بندہ یوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرَى وَصَبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشَّيْمِ

مخفیات کی گائے بنام اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعُ الْأَمْرِ صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ

استغاثہ کے بھڑانے والے بخشش و کرم سے مرمون ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ

آپ کا بچبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمَعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْبُنْتِهِلِ مَقَامُهُ

سوار معراج آپ کا سفر صدرۃ البقیل آپ کا مقام اون

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

(قریب غزائندہ) میں آفتاب تو بین کا ستارہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہیں آپ

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدُ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الرُّسُلَيْنِ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ شَفِيعُ الْمَذْنُونِ

رسولوں کے سردار ہیں میں سب سے بڑے آنے والے گنہگاروں کے شہانے

اَنْبِیَیِ الْعَرَبِیْنَ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِیْنَ رَاحَةٌ

دالے سازدن کے غم غوار دنیا جہنم کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

لاحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مَصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقبول

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

کے راہ نما محب متاجر غریبوں اور سکیڑوں سے

الْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ بَنِي الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے بنی دہش کے سردار حرمین کے بنی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتَنَا فِي الدَّارَيْنِ

دووں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر قاض ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے ہمہ احمد

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اہم ہمارے اور ثقلین بنی دہش کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاق

يُنُورُ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوا وَسَلِّمًا

بہر ہو نیکی کا حق ہے

⑤۔ درود تاج

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزانہ ہے بلکہ اس میں حصول
سُزنت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان
سکتا ہے۔ اہل رومانیات میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔
ہذا بعض اس درود شریف کے اسرار جانتا چاہے اسے چاہیے کہ مرشد کامل
سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے
کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار
کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور پہلے کے دوران رات دن یہی
درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار
ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں انگشت کے دوران
بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں
سے نوازے گا۔

ذہبی قاعدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور
پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے ہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً
اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی
زمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

لے اللہ تو درود نازل فرمایا درود جو کامل ہو اور سلام بھیجے ایسا سلام جو

تَامًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مکمل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنَحَّلُ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرُ بِهِ الْكُرْبُ وَ

درپٹنے سے شکنیں مل جاتی ہیں اور پریشانیاں رُلج جاتی ہیں اور

تَقْضَى بِهِ الْخَوَائِبُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ

مردہاں پوری جاتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

اور غامہ بغیر ہوتا ہے اور اادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ فِي

سراپ ہوتا ہے اور درود بھیجے آپ کی اولاد پر اللہ آپ کے دستوں پر

كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

ہر لمحہ اور ہر نفس میں مطابقت اپنی معلومت کے شمار کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

لے اللہ! لے اللہ! لے اللہ!

درود تاج

درود تاجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے قمر بیہوش ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی دو میں آگیا۔ یہ طوفان غیر خداوندی بن کر جہاز کو بلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ساحلوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اسنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی ہوتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عام افتخاری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحوں غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہی بطل حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور قبائے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ دوستو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تاجی یا تاجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگان دین نے بار بار ترغیب آئی ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص بنابیت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے غنودگی کے خطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سنت سے سنت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح و تہلیل الترات کے تحت نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیادت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو مسطر کر کے باطنی سوجھ بوجھ اتارے اور تھکان پالیس روز کے اندر اندر ہی نیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی۔ اگر اللہ کرم کرے تو جو کتب تک ایک جفتے کے اندر ہی لایا نیت ہو جائے گی۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قبر سے نعمت ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ ہو جائے اور ڈاکٹروں سے یا کسی دوا سے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ بیماری کی تکلیف سے نجات دے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ہر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعِ

خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

حاجتیں مٹا جو جانیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک ہو جائیں

وَنَرَفَعْنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغْنَا

اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر پہنچیں اور جس کے ذریعے

بِهَا اَفْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

ہر مرد و نیت فائدہ حاصل ہوگی خدا کے پاک و حق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہم اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری

كَافِي الْمُرْهَمَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

ہماری تمام مشکل کے حل کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل

الْمَشْكَلَاتِ اَعِثْنِيْ اَعِثْنِيْ اَعِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ

کرنے والے عین فریاد کو توجہ دیتے اور اپنے حضور تک رسائی دیتی میری عرض قبول فرمائیں اے الہی

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حقیقی قوی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ — درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھنا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، مائدہ کے حسد، جانت اور آسپ کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے دوسروں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کیلئے لوگوں میں با عزت ہو جائے گا۔ جو شخص اس کی عزت کو بے گناہ اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۴ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرمائے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اللہ اس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس میں کپکار ہا ہوں مگر یہ بالکل نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سے دریافت کیا تو ہمیں کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ہمیں وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علی اس درود کو کچھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ اس درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرُ الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر میں اور افضل بشر میں اور یوم حشر و نشر میں

الْأَمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى

امت کے خلیفہ میں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر سلام اعداد کی حد تک

بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام انبیاء

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ

اور رسولوں پر درود نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

ملائکہ اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

سلام نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت کثرت رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا كَرَمًا لَا كَرَمَيْنِ

نفس اور کرم کے لیے سب سے زیادہ کرم

يَرْحَمُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے کے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے لئے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا اَحَدُ يَا

لئے ہمیشہ رہنے والے لئے زندہ لئے قائم لئے وتر لئے احد لئے

صَدُّ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

ہے نہ سازجھے کسی نے جنائیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ يَرْحَمُكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ ایسا ہے ساتھ اپنی رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ ط

کرنے والے

⑩ — درودِ غنیمت

باعزت زندگی بسر کرنے اور برہم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درودِ غنیمت کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر قسم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء و مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا ہر قسم کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف و لہ اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدائے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درودِ غنیمت پڑھا کرتا تھا اس

وہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفہ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے مولات میں شامل تھا اور آپ سے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَدِّ دَمْنٍ صَلِّ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ چاہی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

جی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تَصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رحمت کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا تَتَّبِعِی الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ

پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

⑪ — درودِ غنیمت

یہ درود خاندانِ قادریہ کے مولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(۱) رنق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہوگا (۳) جان کنی کی سختی سے محفوظ ہے گا (۵) قبر میں دست ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور دیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سرکار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَانْكُرْهُ وَآلِهِ وَبَارِكْ

۴ جو درود کم کا خزانہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود و برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

(۱۲) — درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا۔ اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا ایک رات غلام خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ غلام فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود شریف اور گنگن ہوں کی صفائی کے لیے بہت اکیڑے ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ پڑھتا ہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ انہیں صاف کر کے ان کی قبر کو شل جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی مآجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح و اربین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد اگر مرتبہ اس درود پاک کا درود اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشارت اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

نازل فرما اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشارت پہنچنے فتن

بِعَدَدِ فَضْلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے آقا و مرق

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ

اپنی سلامات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اہل ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بشارت پہنچنے کلمات کے رحمت کاملہ

بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

اور سلامتی نازل فرما اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما اپنی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ

اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

فَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے آقا و مولیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ

پہچان کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْمَلِ الْفَقَارِ

آپ کی آل پر صحراؤں کی بیت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْمَا

آپ کی آل پر بشارت پر اس چیز کے جو مسکروں

خَرَقٍ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ وَالْثَمَارِ اللَّهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ

کی آل پر بشارت راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

کی آل پر بشارت ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْيَلُّ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

آپ کی آل پر بشارت ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشارت ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اپنی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اپنی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَوَاتِ

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما خدا کے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

درود رسولوں کے سردار پر نیز گاموں کے پیشوا درختان

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ سَيِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے ماہتا اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (نبی)

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے اصحاب ازواج

وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ

مطہرات اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر جو

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رحمتیں دینے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ يَا أَرْحَمَ الْأَرْحَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ

رحمت دے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ

اور اے تعالیٰ ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ رحمت

سَلَامًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ستائش حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جانوں کا پالنے والا ہے۔

درود مقدس (۱۳)

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور

اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار

پڑھنا راہ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے سادھی ہے اور جو شخص اسے دن

رہت کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قلب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس

درود کی بدولت زندگی ہر کے صیغہ و کبیرہ من و معنی ہر باتے میں خواہ مسند کی جگہ

کے برابر کیوں نہ ہوں اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات

میں آسانی ہوگی۔ اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی

ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر میں جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے ہے

گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ جودھویں

کے پاندک عراج چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے

کہ یہ کوئی نئی نہ ہو تو انہند نندلی کی غرت سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سامعتی ہے کیوں یہ ان پر کسے دل سے درود مقدس پڑھا

نرا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملتا ہے میرے حبش و نشر ہوگا تو اس درود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دین گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پتلا بھاری ہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت اترتہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بن کر گلے میں ڈالے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیطانیں سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص پابے کسی خاص مقصد کے بیت کی ہوتی دعا منظور قبول ہو تو اسے پابینے کو تہجد کے وقت ۷ مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سیدہ ربیعہ زہرا کو دعا کرنے اثناء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت پابے گا انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اس کے علاوہ جس عمت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۳۰ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی۔ جو شخص جموات اور متور کی درمیان شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی، دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر محبت کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم لذت میں فراخی ہوگی۔ حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے باعث میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنا اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہذا بختے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ اقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَ

بِرَكَّةِ مُحَمَّدٍ وَبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَبِرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ تَوْلِيدِ مُحَمَّدٍ وَ

تَعْيِيدِ مُحَمَّدٍ وَتَهْجِيلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَ

ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي

يَا اِلٰهِي

يَحْرُمَةُ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہ محمد اور جعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ مُحَمَّدٍ وَحُلِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیہ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت خلقت محمد اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطبات محمد اور خیرات محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَ

اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدَعَا

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الہی بحرمت روح محمد اور رأس محمد

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ مُحَمَّدٍ وَرِضَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

ارزق محمد اور رفیق محمد اور رضاء محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زَهْدِ مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت زہد محمد اور زہادۃ

مُحَمَّدٍ وَزَارِي مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد اور زار محمد اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الہی بحرمت سیادت محمد اور سعادت محمد

وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَسِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

او سنت محمد اور سر محمد اور سلام محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی بحرمت شرع محمد اور شرف محمد

وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور شوق محمد اور شاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صَدَقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَصَلَاةِ

یا الہی بحرمت صدق محمد اور صوم محمد اور صلاۃ

مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد وصفاء محمد اور صبر محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبِيرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت محمد اور صبر محمد
وَصُحَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَعُفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
اور ضعیف محمد اور قناعت محمد
وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت طاعت محمد اور طہارت
مُحَمَّدٍ وَطَهْرٍ وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ
محمد اور طہر محمد درویش محمد اور طواف محمد
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت محمد
وَزُحْرٍ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَظَفَرِ مُحَمَّدٍ
در ظہر محمد اور ظل محمد اور ظهور محمد اور ظفر محمد
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عَشْقِ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت عشق
مُحَمَّدٍ وَعُرْقَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَ
محمد اور عرقاٹ محمد اور علم محمد اور علو محمد اور
عِلْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
علم محمد صل اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت
عُرْبِيَّتِ مُحَمَّدٍ وَعَارِ مُحَمَّدٍ وَعَرَّةِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِ
عزیت محمد اور عار محمد اور عرہ محمد اور غیر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
محمد صل اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت قل
قَلِّ مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ مُحَمَّدٍ
قل محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ فخرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت فخر محمد اور
وَفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ
فقر محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
محمد صل اللہ علیہ وسلم یا الہی بجزت
كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ
کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت
مُحَمَّدٍ وَكِينَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
محمد اور کینت محمد صل اللہ علیہ وسلم یا الہی
بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ
بجزت لیل محمد اور لقاء محمد اور لیاقت
مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَةِ مُحَمَّدٍ وَ
محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور
مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ وَمَسَاجِدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
ملحظہ محمد اور مساجد محمد صل اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَارِ مُحَمَّدٍ وَنَارِ مُحَمَّدٍ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَارِ مُحَمَّدٍ وَنَارِ مُحَمَّدٍ

وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَنَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَوَقَائِ مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَرُودِ مُحَمَّدٍ وَوَقَائِ مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ

مُحَمَّدٍ وَوَرِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

مُحَمَّدٍ وَوَرِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

إِلَهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدْيَةِ

إِلَهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدْيَةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا رَبِّي مُحَمَّدٍ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي يَا رَبِّي مُحَمَّدٍ

وَيَا رَبِّي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا

وَيَا رَبِّي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحِبِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي كُتُبِ

وَأَصْحِبِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي كُتُبِ

وَأَقْلَمُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

وَأَقْلَمُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ

الْبَحِيَّةِ أَلْفَ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْحُجْمِ

الْبَحِيَّةِ أَلْفَ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْحُجْمِ

الْآرَاتِ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

الْآرَاتِ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات تمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اُسکے کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ نذاکرت استحال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیادت انہی سے شرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی بہر درود دراصل عاشقان رسول کے ولی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا اسادت داریں سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ پابے کو وہ دربار رسالت میں مقبول بندوبن بائے ادا کی ذات سے دھروان کو نادمہ پہنچنے تو اسے پابے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ پابیس رات نعلت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت موثر ہے بیماری سے شفا کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے ظالم حاکم کے کھدے ظلم سے بچنے کے لیے ارات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غیب کے اثرات بھی بہت ہیں۔ اس درود پڑھنے والے پر کوئی غائب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اندرز حق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اس کے سارے گن و صاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف نے کتب و طائفت میں بردایت صیحو کلمہ بے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہو گا کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور بارہی تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظر رحمت فرما دے گا اور اس کے لیے ہزار مل یا قوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرض و کرسی کے اس کے جنازہ پڑھیں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آکر کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگ کریں گے

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جبرائیل کی رات کو شروع کریں کہ ہاں پاک صاف اور سفید پیچے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر کھال ادب و احترام دور کھٹ نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور بدیہ مخبر سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سوہے متوازن گیر و آہیں کی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق نازل مل شانہ زیارت آل حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا ہے۔ ویدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا ہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور ساداتوں سے مالا مال ہوگا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو رحمت و رحیم کرنے والا ہے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اور تحیرت کے رسول اللہ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اور تحیرت کے نبی اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

درود اور سلام اور تحیرت کے حبیب اللہ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اور تحیرت کے خلیل اللہ کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفِیَّ اللّٰهِ

درود اور سلام اور تحیرت کے صغیر اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے بہتر مخلوق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلِكِ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے مکی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيشِي اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے قریشی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِي اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے مدنی اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے وہ شخص کو پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے وہ شخص کو عظمت دی اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے برهانِ حق اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النَّجَاحِ وَالْمَعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے صاحبِ نجات اور معراج کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے صاحبِ حوض و کثر کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے صاحبِ شفاعت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعَمَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے صاحبِ نعمت کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ النَّبِيِّ وَالرَّسَالَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے نبیِ مدینہ والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے ہے نبیِ حرم والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيَّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی عرب کے بننے والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْجَزَارِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی جزا: والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التَّهَامِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی تہام والے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی ہاشمی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی قریشی

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزُّرِّيَّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی زری

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأُمِّيَّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی امی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع بختم نام اللہ کے بننے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پابیز گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصِّدِّيقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْذِقِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْهُودِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَاطِبِينَ

یا الہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پابیز محروم کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈر کر رہنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں رونا دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّائِعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں رشک کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَصْلُومِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مظلوموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں قارونوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَزْهَدِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہرزادوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَفِظِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مانتھوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں مرتدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْظَّالِمِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں دہیسنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْكَبِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَابِلِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں مرد دیے گئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَصِيْرِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْظَّالِمِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں ظالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِرِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں متقی دیے گئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں رزق دیے گئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغِيْبِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْفِقِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَالُوْفِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبْدِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں عبادوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْكِيْنَ

یا اہلبی درود بیچ ادھر محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوَافِقِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں موافقین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مرافقین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فائزین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمَلِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَازِدِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں عازدین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں ظاہریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْهُرِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مطہر ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں تابعین کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيعِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُومِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں رحم یکے ہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُورِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مغفوردوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضْلِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوبِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں پاک یکے ہیں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی درود بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَامِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَابِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبُّوْبِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرُودِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاكِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوقِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کیے گئے کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَبِّينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تو محمدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَدِّينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْلِمِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَفْلِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَازِلِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں خراج کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجُودِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سخاوت کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِدِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمْعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْرَبِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْرُضِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں رفعت دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَفْرَحِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں درپردہ پہننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَلِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَأْمُولِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں امید دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں دعوت دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّالِكِينَ

یا اہلبی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْبُوقِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پھیلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْصومِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْفَوظِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں حفاظت کیے گئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفْعَاءِ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کیے گئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں افروزوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَقِّقِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں صاف کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْزُونِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں غمگینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْرُورِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزَلِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمِينِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

۷۰

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوَلِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں غلاموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْجَلِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں عزت کے کموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْجِدِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں عافیت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں معیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں ہجرت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں غلبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَافِرِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں جھٹکنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَقِّهِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں فہم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاظِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوفِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں مہربان کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِينَ

یا الہی درد بیخ ادب محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں سوال سے پہننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بوجہ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنِبِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ماضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْفَعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَثِّرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں فرختجڑی دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈھانسنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پردرشن کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں خضوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں امید داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِلِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِينَ

یا الہی درود بیچ اوپر محمد کے جو سردار ہیں خاصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَرِّعِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پر بیگزردوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجَبِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں شیرینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَكْرَمِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَرِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکو کردوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں علیہ سالکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيَّينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمْكِنِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں فوزیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

جہاں جاؤں یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے ساتھ سینوں کے

إِذَا أَحْصَلْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کوئی جاؤں یا ابنی درود بیج اوپر محمد کے ساتھ

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَشَفِيحِ الْمَذْنُبِينَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں واہوں کے اور شفا دہن کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور پادشاه کے اور

ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْفَادَهُ أَجْمَعِينَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

یا الہی درود بھیج اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرَ وَنَكِيرَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ اللَّهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کرام کا تہیہ کے یا الہی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اور پر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلَوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ غلامی دے ہم کو

جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِيَ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام ہولوں اور آفتوں سے اور پھارے تو واسطے ہمارے

جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرَنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر دے ہم کو ساتھ ہر گنہگار کے تمام

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتَبْلِغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

اور پہنچ دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

نیچ زندگی کے اور بعد مرنے کے یا الہی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

درود بھیج اور محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اور تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکیوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں پوچھتا ہوں تجھ سے بظہن اس درود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو ہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَعْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلَا أَسْأَدِي

بھیج غیب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

اور تمام مسلمانوں اور مسلمانوں اور مسلمانوں اور مسلمانوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءُ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَجِيرَنِي

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبْ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ

کو عذاب پہنچنے سے اور واجب کر دے واسطے رن عذابی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے لئے بڑے رحم کرنے والوں کے

۱۵۔ درود مستغاث

یہ کرم و معظم درود تشریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جو حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و ظائف کا ستارچہ اور افضل ترین درود و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے عدد ہیں۔ شمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا در و صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام ادیبان کمالین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کمال اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا در و مذہب ہے اور اس کے فضائل و برکات ظاہری و باطنی سے مستغنی ہوئے۔ مستغاث کا مطلب التماس اور فریاد ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پروردگار بھیجئے یعنی تڑپ رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات سے مبرا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگان نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد بہاؤی حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث تشریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصلط پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں جب واپس تشریف لائے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ ٹھہراؤ کیا تو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا جودج سے نکل کر جنگ کی طرف تھیں حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے کچھ کا بار دنگو بندھا گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر تک گئی اور قافلہ مل گیا۔ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ میں ٹھہری رہوں کیونکہ مجھے جا کر جب مجھے جودج میں نہیں پائیں گے تو پھر میں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن مصلط جو لشکر کی گرمی پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی جہاز پکڑ کر آپ کو آگے بٹھادیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو جہاز پکڑ کر آگے ہوئے اور دو پہر تک قافلہ میں جا ملا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق ہیندیکھے منیادہ پردہ پگینڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو وقت فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بند رہو کہ حق مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب حضرت ام المومنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں۔ شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر جیکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم بھر وفاق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامن عاشقہ و محبوبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر شکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باہمی کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں، مگر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ فوریں آپ کے حق میں برات نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک جاسنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں اور اسی طرح حضور خشتہ کو یمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اسی کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے محیط تصور میں آ سکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے لہذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود کرم و معظم حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا سے غرام میں سینہ بسینہ ہی آ رہا تھا۔ مگر تاجدار نغز و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث اشقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں آپ نے اس کے متعدد نسخہ بات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اسی طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو مومنوں پر بھلا گئے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کا دوبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھا اضافہ ذریعہ کا باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں چپنا چپنا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ غم و فکر سے نہات ملے گی۔ اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ درود قبول ہو تو نماز جوہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھا اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرنا اللہ دعا قبول ہوگی اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فحش میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو۔ دونوں فریقوں میں چپا رکھ کر فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا ہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت دہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے روحانیت حاصل کرنے کے لیے یہی یہ درود بہت اکبر ہے لہذا جو شخص یہ پڑھا ہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس کو اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیے گا کہ بے لگا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا ہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جبروت کی درمیانی شب ہی تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن نو مرتبہ پانچ دن تک کر لیں دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

ذکرہ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قریٰ ہمینہ کے شروع میں جبروت کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں دو ہمدینہ طیبہ مصطفیٰ بچا کر بخسروئی قلب

الرُّمَحِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَاحٌ فَاتِحُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

یہ ایتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکوک کے باری کرنے والے اور اللہ کے

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ

اے رسول اللہ کے لیے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چسپاں تمام

الْعَالَمِينَ مَحْمُودٌ مُطِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے قریب کیے گئے پاک کیے گئے اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ نَبِيٍّ

اے رسول اللہ کے سرور بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے فریاد : اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا

مدد : اے رسول اللہ کے شفا دہندگان

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَىٰ مِنْ

رسول اللہ کے باری : اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی سخی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْمَزْكِيِّ رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ أَمْرٌ نَاهٍ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول تاج میں کو معظم مدینہ منورہ کے علم دینے والے نیک

تَاجِرٌ طَاهِرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

تاجروں کے میں کرنے والے جہاں سے نہات دینے والے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا أَنَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ

جائیت کہا ہم کو رسول نے جد تائیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُطَهَّرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

داعی دے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد لے رسول اللہ کے مدد لے رسول

اللَّهُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اللہ کے شفاعتیں لے رسول اللہ کے مدد

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضَى إِمَامٌ

لے رسول اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے چننا

رَسُولٌ مُقْتَدَى الْأَيُّمَةِ الْمَهْدِيَّيْنَ هَادٍ

رسول اقتدار کیے گئے اماموں کے برگزیدہ یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُبِينٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قائم کرنے والے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کے درود اور سلام اور پر آپ کے لے رسول اللہ کے

هَذَا نَارَسُولٌ يَهْدِيهِ اللَّهُ تَعَالَى مُهْدِي

دستور سید عباد کا پیام کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر تانے

الْأُمَّةِ مِنَ الصَّلَاةِ مُهْتَدٍ مُطِيعٌ اللَّهُ

والے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيبًا رَسُولٌ

اور سلام اور پر آپ کے لے رسول اللہ کے محبوب پیامبر رسول

مُهْدِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةٌ

بر ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد اور رسول برگزیدہ دلیل

اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اور پر آپ کے لے رسول اللہ کے فریاد لے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

لے رسول اللہ مدد لے رسول اللہ کے شفاعتیں

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ

لے رسول اللہ کے رہائی لے رسول اللہ کے کو نام آپ کا محمد ہے

أَحْمَدٌ حَامِلٌ مَحْشُودٌ مَحْبُوبٌ مَرْحُوبٌ اللَّهُ وَ

احمد ہے حامد ہے محصور ہے پسندیدہ دوست رکھنے والے اور

مُحِبُّ رَسُولٍ كَرِيمٍ اللَّهُ مَرْضِيٌّ حَبِيبًا رَسُولٌ

بیم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

كَرِيمٌ مُرْتَضَى خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور پر آپ کے لے رسول اللہ کے

رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طَهُرَ لَيْسَ قَائِمٌ

رسول ہمارا رسول اور ہمیشگی کے نبی طہریس قائم کرنے والے

حَامِدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

عبادت میں تکریم کرنے والے اللہ کے زیادہ ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرُنَا

درد اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُولُ وَنَبِيُّ كَرِيمٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اسْمُهُ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

أَحْمَدُ نَاصِرُ كَلِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

احمد ہے مد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے زیادہ طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درد اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

زیادہ لئے رسول اللہ کے مد لئے رسول اللہ

اللَّهُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

کے شفا میں لئے رسول اللہ کے رهایی لئے

رَسُولَ اللَّهِ مُعِينُنَا رَسُولُ وَدُرِّيُّ الْيَاسِينِ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ تمام ہمارے

إِمَامٌ أَمِينُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ایمان میں ہے پیشوا امانت دار اللہ کے زیادہ طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درد اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُولٌ وَحَبِيبٌ نَبِيٌّ مُزْمَلٌ بَيَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوش بیان کرنے والے

رَسُولُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

رسول اللہ کے زیادہ ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا

درد اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُولٌ وَنَبِيٌّ مُدَّتِرٌ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

شفا دینے والے ہمارے رسول اور نبی مدد دہن صاحب قرآن کے

نُورِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

نور اللہ کے زیادہ طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درد اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

زیادہ لئے رسول اللہ کے مد لئے

رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفا میں لئے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولٌ

رهایی : لئے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعْطَى الرُّوحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَارِجُ جَوَادِ اللَّهِ

بخشیدار روح دہنے پاک جسم دہنے نیکو کرنے والے سخی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

زیاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ

سلام اور پر آپ کے لئے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ مَفْخَرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

دور دہن اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلَى مَكِّيٍّ شَكُورٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے کو دالے شکر گزار اللہ کے زیاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور پر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ نَاصِرُنَا رَسُولُ

لئے اللہ کے رسول امام ہدینہ گاہوں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبِ الْكُوْنِ مَرْبِ مَدَنِيٍّ مُبِيرُ اللَّهِ

صاحب کون کوثر کے مری رہنما والے فزانی بندے اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

زیاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا

سلام اور پر آپ کے لئے رسول اللہ کے زیاد

رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے مدد لئے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا

شفاعت لئے رسول اللہ کے شہادت : لئے

رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ الْأُولِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے چراغ دیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ الْبَطْحَى قَرِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

میزان کے کو دالے مقرب اللہ کے زیاد : طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور پر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَنْتِجُ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

والے سردار قوم کے عرب والے نسیم اللہ کے زیاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور پر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ مُجْزِيٍّ مُهْدِيٍّ

لئے رسول اللہ کے شفیق ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قَرِيبِي شَهِيدُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

قریبی شہید اللہ کے زیاد : طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اور پر آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد : اے رسول اللہ کے مدد ! اے رسول

اللَّهُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخُلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيلَتِنَا رَسُولِ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حَاجَزِي نُذِيرُكَ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

حجاز والے اللہ کے خبر سے ڈرانے والے فریاد ! حرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِيِّينَ رَسُولُ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَا حَى الْكُفْرُ وَالْبِدْعَةُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد ہیں عبد اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد ! حرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ رَسُولُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے

مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطُ رَسُولٍ رَحِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ مد رسول رحیم اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخُلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی

يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدَنَا رَسُولُ مُسْتَفِيتٍ مُقْتَصِدٍ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

بردار بندہ اللہ کے فریاد حرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَعْتَنَّا يَا

درود اور سلام اہم آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچنے لے

رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ مُبِينٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ

رسول اثنائوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لے

رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَكَ خَازِنُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

رسول اللہ کے سب سے بڑا برکت والا ہے فریاد اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

اللہ کے مدد ! اے رسول اللہ کے شفاعت اے رسول اللہ

اللَّهُ الْمَشْفَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ وَ

کے معارف فرما کے جوئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُولُهُ الْمُجْتَبَىٰ صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیشوا)

حَبِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

درد اور سلام اور آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد ! اے رسول اللہ کے شفاعت

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمُنَا

اے رسول اللہ کے سہاٹی ! اے رسول اللہ کے سب سے دیارہ ہم پر کرم کرنے والے

رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَكَاشَفُ الْغَمَةِ آخِرُ

رسول شریعت والے اور غم کو دور کرنے والے آخر (پیشوا)

عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

عزیز اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ

درد اور سلام اور آپ کے اے رسول اللہ کے

التَّقْوَىٰ وَبِرُّهَانِ الْأَتْقِيَاءِ رَسِيدُنَا رَسُولُ

دلے اور برہان پر ہیز گاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِيقَةِ شَفَاءُ فَصِيحُ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

صاحب طریقہ شفا دینے والے ذہیز باطن امراض کے خوشگوار اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درد اور سلام اور آپ کے اے

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا بِكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بِشِيرِ نَذِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

حقیقت میں منسوب حرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درد اور سلام اور آپ کے اے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُولُ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بِرُّهَانِ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

حرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرُ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبِ الْبَيْتِ طَاهِرٍ

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب بیت کے طاہر

كَرِيمُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کریم اللہ کے فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَسْدُ

درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے نیک گاہ

الْعَاصِيْنَ رَسُولٍ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِغْ جَهَنَّمَ

گنہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانٍ تَهَامِيٍّ مُؤْمِنٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

ہاشم شاہ تہامی یمنی کو معطر کرنے والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد : طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ

رسول اللہ کے فریاد : لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مدد لئے رسول اللہ کے شفاعت : لئے رسول اللہ کے

اللَّهُ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفِيهِ نَارُ رَسُولٍ صَاحِبِ

نار لئے رسول اللہ کے نارا ہمارے رسول صاحب

الصِّرَاطِ مُبْلِعٌ عَاقِبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

عراق کے پہنچانے والے پہلے آنے والے اللہ کے فریاد : طرف درگاہ

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ وَلِيُّ نَارِ رَسُولٍ صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے کنی ہیں

بِإِذْنِ بَاطِنٍ خَلِيلِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد : طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

شَفِيعٌ عَوَامِنَا رَسُولٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمُعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر صاحب تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِإِذْنِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

محول کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد : طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد : لئے رسول اللہ کے مدد لئے رسول اللہ

اللَّهُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا

اللہ کے شفاعت لئے رسول اللہ کے رہائی ! لئے

رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَ النَّارِ مَخْلَصًا رَسُولٌ صَاحِبُ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے بچانے والے ہم کو رسول صاحب

الْبَحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيِّ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

محاب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد : طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصَّالِحِينَ مُحِبُّو بِنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْمُنْبَرِ

اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِيبٌ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خطیب دہنے والے رحمت اللہ کے فریاد : طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اور آپ کے لئے رسول اللہ کے فریاد : لئے رسول اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ

مد لئے رسول اللہ کے شفاعت لئے رسول

اللَّهُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْبَرُنَا رَسُولٌ

اللہ کے بڑا : لئے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

صَاحِبُ الْمَعْرَاجِ عَالِمٌ عَنِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى

معراج کے عالم عنی اللہ کے فریاد : طرف درگاہ

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ

اللَّهُ نَبِيُّ آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولٌ صَاحِبُ الْأُجْتِهَادِ

کے نبی آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ پہننے والے

مُنْتَقِمٌ مُكْرَمٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے اور

فِي الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْفَيْلَةِ نَاطِقٌ

اور دین میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

والے شفاعت کرنے والے کے فریاد : طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اور آپ کے لئے رسول اللہ کے

7

الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

فریاد : اے رسول اللہ کے مدد : اے رسول اللہ

اللَّهُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخُلَاصُ يَا

کے شفاعت : اے رسول اللہ کے رہائی : اے

رَسُولَ اللَّهِ مُشْفَعُ الْأُمَّةِ يُعِينُنَا يَا شِفَاعَةَ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کیے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُولُ صَاحِبِ الثُّبُوتِ مُحَرَّمُ نَبِيِّ اللَّهِ

شفاعت کے رسول صاحب ثبوت کے حرمت کیے گئے نبی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اور سلام ادھر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوفُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

طاقت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ادھر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سَيِّدُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَاهِ تَبِيئَنَا رَسُولُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبِ الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِيءُ كِرَامَةِ اللَّهِ

رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگی اللہ کے

الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ

فریاد : طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ

سلام ادھر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُ الْحَسَيْنِ وَمَصْلِحُ قَابِ قَوْسَيْنِ

اور ناتواں اور حسین کے اور صاحب قاپ قوسین کے

رَسُولُ حَبِيبٍ قَرِيبٍ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد : طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ادھر آپ کے اے رسول

اللَّهُ مُقَرَّبًا رَسُولٌ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى بَائِدُ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

أَلْفُ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى الْكَرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ

ادھر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِهِ

اللہ محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيٍّ الْمَجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اور

وَاللهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کے آل کے اور سلام پہنچے بہت بہت اپنی رحمت سے لے

رَحْمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ الثَّقَفِيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ رحمت پہنچ ابو بکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ الثَّقَفِيَّ وَعُثْمَانَ الزُّرَيْحِيَّ وَعَلِيًّا الْوُفِيِّيَّ أَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللَّهُ الْمُرْتَضَى وَقَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ

خیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت قاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرَى وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيدَ الْمَجْتَبَى وَشَهِدَاءَ الْكُرْبَلَاءِ وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور اہل بیت

الْمُبَشِّرَةَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّشِيدِينَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

دیکھیے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا رَحْمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے لے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِابْنِ تَوَالِدٍ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا وَاعْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور بخش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعا کی قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجَاتِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اللہ رحمت پہنچے اللہ اور پرستارین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

یہ

وَالِہٖ وَأَصْحِبَہٗ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحْمَ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّحِیْمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دیاہو رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سرور محمد

یَا لَیِّیُّ الْاَرْضِی الطَّاهِرَ الذِّکْرَی صَلَوةٌ تَحُلُّ بِہَا

جو نبی امی ہیں پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

العُقَدُ وَتَقْلِقُ بِہَا الْکُرْبُ صَلَوةٌ تَكُوْنُ لَکَ

باطن کی عمریں کھل جائیں اور ہے ہمیشہ دور جو باطنیں ایسی رحمت جو آپ کے

رَضٰی وَلِحَقِّہٖ اَدَاۃٌ وَعَلٰی اِلَہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

پیش رضا مندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحِبِہٖ وَبَارَکُ وَسَلٰمٌ

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ اور برکت اور سلام بھیج

۱۶۔ درد و کبریت احمر

درد و کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے۔ اگر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درد حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاجات اسے اپنے مہول میں رکھا۔ اس درد کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درد

پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل جب رسول سے خالی ہوگا وہ اسے پڑھنے سے دل میں جب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہونا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درد و صدف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان غالبان طریقت کو نور محمدی کا اسرار کا خصوصی حصہ طلبہ جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درد دن رات پڑھنا چاہیے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درد پاک کو بعد نماز عشرہ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک غلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درد پاک کا ہمیشہ درد رکھے گا وہ حساب کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہوگا۔ اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روزانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلوب ریاض الجنت میں بیٹھ کر اسے سلت یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشرہ مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا ہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار مروی میں ہے کہ یہ درد و شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص المیہ ص محبوب ترین منصب ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر ہر ہر عشق میں اپنے قلم معجز قلم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ درود فرمایا یا نہ تک
 کہ آپ قرب دوصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے
 سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے
 اس اکبر صفت کرم و معظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے۔ کبریت احمر اکبر کو کہتے
 ہیں اوصاف و ایلئے کاٹین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام
 کبریت احمر کی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر دیکھو دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے
 عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو زانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے
 یعنی اس کے دل میں حب الہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب
 حق کا دل اس کے فیض سے بہت اذار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے
 تجلیات و درو ہو جاتے ہیں اور حقائق و صاف داسرار الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو
 جاتے ہیں۔ طالب حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت
 کا پیرو ہو جاتا ہے اور ظاہر و روح ملکوت و لاہوت کی سیر کر لے۔ سید نور معرفت سے منور اور دل
 ذکر الہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غریبیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے
 کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول
 کے لیے یہ مفید و مجرب اولیاء اللہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق
 اور مشائخ عظام نے اس کا پناہ و در و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے
 مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں سب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمیٰ سے نوازا اور
 دنیوی نعمتوں اور مادیات سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی کا
 اور دیدار و وصال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین و سبب اور آسان ترین ذریعہ
 ہے شیخ کامل کی اجانت شوق و محبت، صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر
 غائبہ بھندہ ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں
 ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تر بند باندھے اور جاء نماز (مصلیٰ) ڈھکے گز لبا ہو۔ اور یہ
 سب کپڑے غیر متعل ہوں اور انکے مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے
 وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل نچھتہ او وضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ
 فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ
 اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام آل و اہل
 بیت اطہار اور حضور غوث اعظمؑ ادا اپنے مشائخ کے ادا کر کو بخشے۔ اس کے بعد حضور نبوی
 یا حضور مجلس نبوی بہ نیت محبت الہی و عشق مصطفائی صلعم درود کبریت احمر روزانہ گیارہ
 مرتبہ پکارتا لیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر
 رمضان سے روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین مل سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے
 مل اول بعد از کلمہ صَلَوَاتُ عَلَیْكَ اَلَا دَعْوُ وَ الشَّاءُ " پر سجدہ کر کے سجدہ
 میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلَوَاتُ عَلَیْكَ اَلَا دَعْوُ مَا دَعُوْكَ بِهَا
 نَفُوْسًا وَ نَفْجِ بِهَا قُلُوْبًا۔

مل دوم تَحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ تَفْرِجُ بِهَا الْكُرْبَ پر سجدہ کرے۔

مل سوم۔ وَ یَجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ فِیْ اَمْرِیْ وَ اَمْرُ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعا مانگے۔ اے خدا اس
 درود شریف کی برکت سے حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا ملہ عطا فرما اور مشاہدات فانی اپنی سے مشرف فرما اور بعد
 فراغت علماء، جامہ نماز اور چادر اسی حجر سے یا کسی مکان میں بھفاظت رکھے تاکہ دوسرے
 دن بیکہ اتنا لیس یوم تک کام ہے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جللیٰ مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

پہنیز کرے رکوع کے اختتام پر کسی قسم کی شیخی ختم پڑے کر غراباد و بائیں کو تقسیم کرے۔
 زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے
 اگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری
 کرے ساکس مرتبہ ہر وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گفتار سروری از خواجہ محمد رفیع اٹھویں ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَواتِكَ عِنْدَ اَوَّلٰئِیْ

اے اللہ تبارک و تعالیٰ میری اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَکاتِیْكَ سَرْمَدًا وَاَزَلٰی نَحِیَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے مدد میں سے بہترین مدد کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ

کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ وَطَوْرِ التَّجَلِّیَّاتِ الْاِنْسَانِیَّةِ

دقیقہ ایمانیوں کے اور اوپر طور و نام پائے ہوئے انسانی تجلیات کے

وَمَهَبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمٰنِیَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ

اور جائے نزول خداوندی ہمیدوں کے اور چوہہ دینے والے کو

النَّبِیِّیْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلَ

پیغمبروں کے اور ہر اول شکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

اَلْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ بَوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَ

جلد مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَلِكِ اَزْمَةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی شَهِدِ اَسْرَارِیْ

ملک جہادوں بزرگی روشن تر کے واقف ہمیدوں

اَلْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَكْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ

اول کے اور دیکھنے والے اوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجَمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبِیْعِ الْعِلْمِ وَالْجَلَمِ

بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چتر علم اور بردباری

وَالْحَكْمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِیِّ وَالْكُلِّیِّ وَ

اور حکمتوں کے اور ہائے ظہور ہمید بخشش جزئی اور کلی کے

لِسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُوِّیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَرُوحِ

اور پائی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكُوْنِیْنَ وَعَيْنِ حَیَاتِ الدَّارِیْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰی رُتْبَةِ الْعِبَادَةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِیْ

عظیم ساتھ بزرگ رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ ہمیدوں

الرَّبُّوْبِیَّةِ صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْاِمْطَقَانِیَّةِ وَ

ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

اَلْكَرَامَاتِ الْاِرْتَضَائِیَّةِ سَیِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَابِیْ

اکرامات ارضائی سید بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَيْلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ

اوصاف تہذیب کے جو صاحب ثقت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمَوْثِقِ

خاص کیے گئے ساتھ بند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کیے گئے

بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِينِ وَالذَّلَالَةِ الْمَنْصُورِ بِالرَّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کیے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَيْدِي وَالنُّورِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دانی اور نور

الْقَدِيمِ مُحَمَّدِي السَّرْمَدِي سَيِّدِي سَيِّدِي قَامُ مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمہ کی سردار ہمارے محمد کے

الْمَحْمُودِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیحد شہادت کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُودِ نُورِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکافوں روشن اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَهْدَاهُ وَسِرْكَلِ سِرِّ وَسَنَاهُ الَّذِي

ہر چیز کے اور رہا اس کے اور جمید ہر جمید کے اور روشنی اس کے وہ

شَقِقتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَالْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ

ذات کو کھولنے گئے اس سے جمید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے جمید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتداء کرنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمِيرَ النَّاصِرِ النَّاصِرِ

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منہ کرنے والے حکم کرنے والے طبیعت کرنے والے مدد دینے والے

الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاجِي الْمَاجِدِ

مبارک کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَايِدِ الْمُتَوَكِّلِ الذَّاهِدِ

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے دہر کرنے والے

الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ التَّالِعِ الشَّهِيدِ

کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تالیع گواہ دوست خدا

الْوَلِيِّ الْحَبِيبِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمَطَاعِ الْمُخْتَارِ

تقریب کو پہنچانے والے حجت الامت کیے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے

الْخَاصِ الْخَاشِعِ الْبِرِّ الْمُسْتَضِرِّ الْحَقِّ الْمُبِينِ طَه

والے خصوصی کرنے والے خفیا مدد کرنے والے راست و روشن طہ

لَيْسَ الْمُرْقِلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ

نہیں کبھی پوشش چادر پینے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں

الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست ہر دروگر تمام جہانوں کے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى وَالْحَكَمِ الْعَدْلِ

پیغمبر برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللطيفُ الْخَيْرُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الْعَزِيزُ الرَّؤُوفُ

بکبره خیر دار طاف جاننے والے غالب محبت والے

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ نُورُكَ الْقَدِيمُ

نہایت بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور راہ آپ کی بر سید محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

أَمِينِكَ وَذَلِيلِكَ وَنَجِيكَ وَنَحْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت واپز تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمارا تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخَيْرَتِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور ممتاز تیرے اور پیشوا نیکی کے اور پیچھے والے نیکی کے اور پیغمبر

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطہ رحمت کے پیغمبر امی عرب کے بننے والے قبیلہ قریش سے اہل اہم کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطل والے کوہ والے مدینہ والے تہام والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِكِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ مہکت

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ التَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ

ناور نصیحت کرنے والے نشان دہی کرنے والے دہانے والے بہت مہربان رحمت والے

الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْبَكِيْنِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمُصَدِّقِ الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السَّراجِ

سچا کئے گئے امانت دار جاننے والے ملحق کی طرف تیرے سے تمیز سے چراغ

الْمُنِيرِ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِحُجَّتِهَا وَقَارَ وَفَاقِ

روشن ایسے کہ جس نے ہمارا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور جلا ہوئے

الْخَلَائِقِ بِرُفَّتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا

مخلوقات پر مہربانی اور مہربانی کرنے ان کو دوست اور ہمارا کیا کرنے ان کو عزیز اور

أَذْنِيَةً رَقِيبًا وَخَتَمَتْ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالَهَ

نزدیکی دی تو نے ان کو کھانا بزرگ اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصْرَتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈر والے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ ہشت کے

وَوَضَعَتْهُ بِالسُّحْبِ وَرَدَدَتْ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقَتْ

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور بھیرا تو نے واسطے ان کے قلاب کو اور بھیرا تو نے

لَهُ الْقَمَرَ وَأَنْطَقَتْ لَهُ الصُّبَّ وَالطَّبْيَ وَالذَّنْبَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا تو نے واسطے ان کے سوسا اور ہرن اور بھیرے کو اور

الْجَنْدَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدْرَ وَ

تیرا دھڑلہ اور بازو اور اونٹ اور چوہا اور درجہ

الْمَدْرَ وَالْمَدْرَ وَالْمَدْرَ وَالْمَدْرَ وَالْمَدْرَ

درجہ درجہ درجہ درجہ درجہ درجہ درجہ درجہ

الشَّجَرِ وَالْحَجَرِ وَاتَّبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ الزَّلَّالَ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی مینھا

وَأَنْزَلَتْ مِنَ الْمَزْنِ يَدَ عَوْتِهِ فِي عَامِ الْمَحِلِّ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سینہ سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور

الْجُدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْ شَبَّ مِنْهُ

خشکی کے دور دار بارش اور سینہ پر بری بری اس سے

الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالزَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھری اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدْرُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ كَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلہ اور سے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَأَرِيتَهُ

سدرة المنتہی تک پھر اس مقام تک کہ فزق دو گوشہ کہی کا یا اس سے کم تھا اور

الْأَيَةَ الْكُبْرَى وَآكَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقَصْوَى وَكَرَّمْتَهُ

دکھا تو نے ان کو نشان بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور گہمائی کے اور دو پردہ ہونے کے اور حضور میں جاننے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ الْعَظْمَى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْقَزَعِ الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے مقرر میں اور

جَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی بزرگوار اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلَتْ أَمْتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَعَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے ان کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخش تو نے ان کی ہر لغزش کو جو ان سے

مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

جو پہلی جو کسی خاص زمانہ میں اور جو داس کے بعد ہوئی وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْأَمَانَةِ وَلَصَحَ الْأُتَّةُ وَكُشِفَ الْغَمَّةُ وَجَلَى الظُّلْمَةُ

پیلہ بری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى آتَتْهُ الْيَقِينُ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی جہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ فَمَا مَحْصُودٌ الْغَيْطَةُ فِيهِ الْأُولُونَ

اے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظَّمْهُ فِي الدُّبَابِ بَاعِلَاءِ ذِكْرِهِ

اور بھلے اے اللہ بڑا تو نے ان کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَابْقَاءِ شَرِيعَتِهِ فِي الْآخِرَةِ لِشَفَاعَتِهِ

ظاہر کرنے دین ان کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِي أَمْتِهِ وَأَجْزَلَ أَجْرَهُ وَمَتَّوْنَتَهُ وَأَبَدَ فَضْلَهُ

ان کی امت کے آپ کی امت میں اور عطا کرنا اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی

لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَتَقْدِيرِهِ
 سب پہلوں اور پہلوؤں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان
 عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ بِالشُّهُودِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ
 کے اوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے لیے اللہ قبول کر
 شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ
 ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو
 سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أُنِيتَ إِبْرَاهِيمَ وَ
 ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور
 مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ
 موسیٰ کو لے اللہ کر تو ان کو اپنے نام بدو میں سب سے بزرگ باعتبار جرات
 شَرَفًا وَكَرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ
 کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنی نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے
 أَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَأَكْمَلِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اللَّهُمَّ
 جڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے لے اللہ
 عَظْمُ بَرْهَانِهِ وَأَقْلِبْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ نَامُوكَ فِي
 با عظمت کران کی دلیل کو اور خراج کران کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو
 أَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ
 تک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں لے اللہ جیسے پیغمبر تو ان کی اولاد سے
 وَأُمَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَأَجْزُهُ عَنَّا خَيْرَ
 امت ان کی سے وہ نعمت کر روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور ہرگز ان کو ہم سے بہتر

مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزَا الْأَنْبِيَاءِ كُلَّهُمْ
 ایسا اس سے کر دیا تو نے کسی نبی کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو
 خَيْرَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
 ایسا لے اللہ درد و سلام بیچ اوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
 مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْأَذَانُ وَصَلِّ
 بشمار اس کے کر دیکھیں اس کو چہا نہیں اللہ میں اس کو کان اور درد اور
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
 سلام بیچ اوپر ان کے کر بشمار ان کے درد ہمیں ان پر اور درد و سلام بیچ اوپر
 عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
 ان کے بشمار ان کے کر درد نہ ہمیں ان پر اور درد اور سلام بیچ
 عَلَيْهِ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ
 اوپر ان کے جیسے کہ چاہتے تو اور رضا ہو تجھ کی اس میں کہ درد ہمیں ہمارے ان پر
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ
 اور درد و سلام بیچ اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کر درد ہمیں ہم اوپر ان کے اور درد
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ
 اور سلام بیچ ان پر جیسا کہ ضرور ہے یہ کہ درد ہمیں ہمارے ان پر لے اللہ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ لَعْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى
 درد اور سلام بیچ ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے
 وَأَفْضَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 اور افزائشوں اس کی کے لے اللہ درد اور سلام بیچ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَأَوْلَادَهُ وَأَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعَشِيرَتَهُ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے بشتہ وار

وَعَشِيرَتَهُ وَأَصْهَارَهُ وَأَخْتَانَهُ وَأَحِبَّائِهِ وَاتَّبَاعِهِ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروں

وَأَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارَهُ خَزَنَةَ إِسْرَارِهِ وَمَعَادِينَ الْوَارِثَةِ

پر اور ان کے گروہ داران کے مددگاروں پر جو نجیبان ہیں ان کے پیروں کے اور کنبہ ہیں ان کے

وَلَكُوزِ الْحَقَائِقِ وَهَدَايَةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُومِ الْإِهْتِدَاءِ

انوار کے خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِيَنْ اِقْتَدَى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا اَبَدًا

جو ان کی پیروی کرے اور سلام تسلیم بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا اَعَدَّ خَلْقَكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضا مندی دائمی بشارت خلق کے

وَزَنَةَ عَرْشِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَمَا اَدَّكَ كَمَا تَكُنَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذاتی اپنی کے اور موافق انداز سہاٹی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكَرًا وَكُلَّمَا سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافَلَ صَلَوةً

جنگ کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر نہ کرے وہ درد جو سب پر

تَكُونُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهِ اَدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَاِتِهَ

آپ کی رضا مندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے سہلائی کا اور اسے ان کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفُضَيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْبَعْدَةَ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ اِلِلْوَةَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْمُرُودَ

مقام محمود اندیشہ بستہ اور حوض کوثر دارد ہوگی است اس پر

وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيعِ اَخْوَانِنَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رحمت بھیجے اے خدا پر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّدِّيقِينَ وَ

اور دیہوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ

پہنچے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محمد

اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِّيِّ الْاَكْبَرِيِّ صَلَواتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور عامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درد و سلام بھیجے اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے سب مخلوقات نوران کا رحمت ہے

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدُ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا

دو اسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

بَقِيٍّ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً تَسْتَغْفِرُ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اَنْتَهَاءَ وَلَا

اور شمار از جو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدُهَا وَلَا الْقَضَاءُ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

انفرادہ اس کا اور نہ تمامی اسکی وہ درود اپنا کہ سچا تو نے اوپر ان کے

صَلَوَةٌ تَعْرِضُكَ عَلَيْهِ فَقَبُولَةً لَدَيْهِ مَحْبُوبَةً إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اور ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بَدَأَ بِهَا بِأَقْبَابِكَ لَا مُنْتَهَى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُونَ عَلَيْكَ صَلَوَةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى

اس کی ہو ہمیشہ ملنے کے ایسا درود کہ خوش کرے تم کو اور پسند کرے تم کو اور خوش

بِهَا أَنْ صَلَوَةٌ تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ بِمَقَامِ سَجْدَةِ

ہو تو محبوب اس کے ہم سے ایسا درود کہ ہر دے زمین اور آسمان کو (قدرت) ایک سجدہ کے

صَلَوَةٌ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءُ تَاوُذُ تَزِي بِهَا نَفْسُ سَاوٍ

ایسا درود کہ قبول کرے تو محبوب ایک دعا ہمدانی اور پاک کرے تو محبوب اس کے ہمدانی ہمدانی اور

تُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتَحِلُّ بِهَا الْعَقْدَ وَتَقْرِجُ بِهَا الْكُرْدَ

نزدہ کرے محبوب اس کے ہمارے دل اور گھوٹے محبوب اس کے گھوٹے اور دور کرے تو اس کے پیچھے

مَقَامِ سَجْدَةِ دَوْمٍ وَيَجْرِي بِهَا لَطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأَمُورِ

اور جاری ہو محبوب اس کے ہمدانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامِ سَجْدَةِ سَوْمٍ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا إِبْنِينَ وَلَبَّيْ

اور ہمدانی تو ہمیں اور راہ بنا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کریم کو بے خوف اور آسان کرے

لَنَا أُمُورَنَا نَحْ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ہم سے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوْفِقَنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْعَلْنَا مَعَ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور عہدہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ داخل جنت سے

عَذَابٍ يُسَبِّقُ بِنَا وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضَبِكَ

پسے ہو دریاں مایک تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْلِكْ بِنَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةً بِلا مَحْنَةٍ

اور مدد آسان ہمیں اور ساتھ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

کے سب کا انکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

میں مرسلین اور پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پائے والا

الْعَالَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

جہاں کا ہے تیری رحمت سے ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

① — درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ

ہمک کرتا ہو تو وہ ملت جہود کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ اَكْرَمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر ادراس کی آل پر ان

وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وِبَارِكُ وَسَلَّم

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام پیغمبر

①۸ — درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو ہو جائے گا اور شخص صبح و شام ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذات سے نکلا کر عظمت میں آجائے گا اور فی سبب اعلیٰ مرتبہ پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہوتا ہے اور اسے سب سے نواب آنے لگتے ہیں۔ خوب میں بزرگان اور جلیل القدر مستیوں کی زیارت ہوگی۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر ہائے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یا بلی کی دغا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

لے اللہ درود و سلام اور برکت پیغمبر

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور

سَلَامٌ

سودھی پیغمبر

①۹ — درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ لے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کہ نہ کم اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا غاس داخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مہینہ میں جمع ہو کر جماعتی صورت میں شماروں پر سوالات مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں اللہ اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر بچا کر برسنا شروع کر دے۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں خُپ رسول بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

لے اللہ درود و سلام اور برکت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

يَعْدِدْ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ عَرَفًا حُرْفًا وَاَوْ

کے دہاتوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے ہر

يَعْدِدْ كُلَّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

ہر حرف کو ایک ہزار کے عدد کے مطابق

۳۰ — درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سب سے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہوتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء و گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے اللہ اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل ملے گی۔ غمزدہ پڑھنے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرنے کا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذا کے دشمن سے حفاظت رہے گی۔ اگر کوئی پالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا یا اگر اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہول ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ خوشنودی درضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود

پdf

۳۱ — درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تاقیامت ہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیس پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جسکی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے یہ درود دل کے میل کھیل کو ای طرح دھو دالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود دیکھ ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَىٰ حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ نَبِيِّكَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

انبیاء کے سرور پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

۳۲ — درود قبرستان

درود وحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے اس لیے اگر

FREE AMLIYAA

https://www.facebook.com

BOOKEE

groups/freesmyatbooks/

کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو ش جنت بنا دیا گا اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں لمسے پڑھنے سے روجوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت تہور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع ہو نہایت بہران بڑا رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَ صَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر میلان روجوں کے اور درود بھیج اور صورت محمد صلی اللہ علیہ

فِی الصُّوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

کلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اور پر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النَّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی

بھیج اور نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اور قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اور قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اور پر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرَّیَاضِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اور پر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی ثَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اور پر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اور پر اپنی مخلوق کے بہترین (خیر) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ

اور پر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور

وَاَهْلَ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

ان کی ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور رحمت نازل کر اپنی رحمت

يَا رَحْمَ الرَّحِیْمِ ۝

اے مہربان مہربانوں کے

(۲۳) — درود حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات میں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں جنور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غم سے نعمات ملتی ہے اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درود قبر کی خوشی ہے۔ یہ درود جنور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ بلند ہر دعا کے کاغذ اور مقناط پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا چاہیے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے سانسک ادا کرتے وقت سانس میں نادمہ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى

آلہ اللہ کے رسول محمد پر درود اور سلام ہو۔ اور آئے اللہ کے حبیب محمد صلی آل اور

إليك وأصحابك يا حبيب الله ط

صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

(۲۴) — درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رتم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور آخرتہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر ضرور کرم حاصل کرے اور ہر مشکل و سختی

اور منہسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اندام اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم اترتہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سونے وقت پڑھے تو انشاء اللہ نہایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ

اللہ نے امی کرم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

اور دوستی نازل فرمائی

مستجاب دعائیں و وظائف

فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزانہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی توفیق کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار مونیاء و مانیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کیے رکھا جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ

اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دست غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ ذیل و خوار ہوگا۔ میدان جنگ میں ہو تو کھار پر غائب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا، تو عاقبت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا۔ اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ مہاراجہ اور کالے علم کے دار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ گویا کاس دعا کے لئے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہ دو عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھانی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دعا کہاں کہاں سے لکھیے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے لکھا ہوں۔ پھر حضرت نے پوچھا کہ میکائیل نے کس سے لکھی۔ کہا کہ حضرت اسرافیل سے، حضرت نے فرمایا کہ اسرافیل نے کس سے لکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل سے، پھر حضرت نے فرمایا کہ عزرائیل نے کس سے لکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل نے رب العالمین کے تحت کے اس پاس لکھی دیکھی وہاں سے لکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی شخص آپ کی امت سے اس دعا کے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا۔ پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی۔ دوسری غیب سے روزی پہنچا دے گا۔ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھائے۔ اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے۔ تیسری

دشمن اس کے مقبور ہوں گے۔ اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہو کر بخش دے گا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو بیسے میں ایک بار پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر کئے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شبیدوں کا کراہ خدایں شبیدہ ہوئے ہیں اجر ملے گا۔ اور دس ہزار مہکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار نگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار در سے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنا کرنے کا اس شخص کو ثواب ملے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام روئے زمین کے اشجار و قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب تکھیں بنا دو قیامت بھی ثواب دعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظر رحمت کی سوا بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے اس دامن میں رہے گا۔ اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صبح سلامت سفر سے گھر کو آجیگا اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگرد ہوگا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دوسرا اختیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانوں اور جن اور جھوٹ پلید کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے

دھوکہ جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلاوے قیاس کے پلانے سے جادو باطل اور
مردود ہو جائے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جانے
کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں تو ہر روز
ایک بار اس کو یہ دعا لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ اس کو صحت
کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی کو فردیہ نہ ہوتا
ہو تو اس دعا سے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو
حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی
اس دوائے مزنگ کو پڑھے گا تو خدا نے تعالیٰ اس بندے کے منہ کو قیامت
کے روز ایسا روشن کرے گا شل لیکن القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں
گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر ابد ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں
لے جا دیں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ دلی اللہ ہے یا
نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دنیا میں دعا گنج العرش پڑھتا تھا
اور اس کی برکت سے اسے یہ منزبہ ملا ہے تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس
ہم کو یہ کہ ہم نے دنیا میں دعا گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم ہے
اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی چلبے کہ چل خوریل سے اور تمام بلاؤں اور
آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچے اور چاہے کہ میری روزی کشاود ہووے اور
اگر خدا پر ہے تو اللہ تعالیٰ ان سب سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دعا کو لکھ کر
اپنے گلے میں جامل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور
دنوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دعا کو پڑھنے والے کو قیامت
کے روز دیدار فرشتہ آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے
کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مہمور و مغلوب

ہوں گے اور جو کوئی اس پر بددلی سے نظر کرے گا وہ نجل اور حیران و پریشان
ہوگا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی
ستے سے خطانہ ہوگا مگر مہمولا ہووے لاد پاوے گا۔ اور اگر بد بخت اس کو
پڑھے گا تو اس کا نصیب یاد رہوگا۔ (نافع الخلائق)

دُعَاءُ گَنْجِ الْعَرْشِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، ہرگز نہ اصلاح کرنے کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مجتہد والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْقَوِي	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زور آور و مدد دہا کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ہار یک بہن خبر دار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْودُودِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے نیاز عبادت کے رافع
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْودُودِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا بہت دومت رکھنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کار ساز ذمہ دار کاموں کا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِیْظِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے گہیب محافظ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمَمِیْتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْخَاقِ الْبَارِئِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے پیدا کرنے والا ڈھک کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عالی شان عظمت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ایک ذات و صفات میں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے امن دہنے والا جہان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کافی اور حاضر ناظر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بردبار بخشنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سب سے اول اور قدیم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ظاہر و قدرت والا اور چھپا ہوا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا بلند
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	میں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑے عرش کا رب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْبَرُّهَانِ السُّلْطَانِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ظاہر غلبہ والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ السَّيِّعِ الْبَصِيرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سننے والا دیکھنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے اکیلا غالب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے علم والا حکمت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے چھپانے والا (غیور) بخشنے والا (گنہگار)
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا مہربان ۴۴ جہلہ دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا سب سے بزرگ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَالَمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے خبردار وسیع علم والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَارِقِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے نیاز اکیلا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ خَائِقِ الْمَخْلُوقَاتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْخَائِقِ الرَّزَّاقِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا کھولنے والا (دکھوں کا) علم والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غلبہ پر اور بے ضرورت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا قادر دان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عظمت والا علم والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جہانی اور روحانی بادشاہت کا مالک
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي لِعَظَةِ وَالْعِظَةِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عزت والا اور عظمت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الرَّهْبَةِ وَالْقُدْرَةِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے دہرہ اور قدرت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْكِبَرِ يَا وَاجِبُوتِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے چھاننے والا مخفیوں کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جاننے والا غیب کا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عزیزوں والا بزرگی والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے حکمت والا قدیم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے قدرت والا پھودہ پوش
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سخت والا جاننے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا عظمت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلَامِ السَّلَامِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا بڑا مہربان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسَنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غریبوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غریب کا دوست
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الصَّبُورِ السَّتَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بردبار عیب پوش
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْتَوَرِّ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے آبائے کا پیدا کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کمالات والا قند دان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے پروا قدیم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَیِّنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ظاہر بزرگی والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے باطل سے عیب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الْبَیِّنِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سچا ظاہر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے قدرت والا غائب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے قدرت والا غائب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَلَامِ الْغُیُوبِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُیُوبِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانَ الْغَفُورِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے رحم والا بخشنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي لُغْفَرَانِ الْحَلِيمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا بردبار
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَلِكِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بادشاہ کا مالک
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غالب زبردست
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زبردست جبار کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے اللہ اس بلاں سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْأَلَاءِ وَالنِّعَمِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْصُودِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	أَدْمُ صَفِيِّ اللَّهِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نُوحٌ تَجَّى اللَّهُ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	نوح اللہ کا نجی (مہربان) ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	إِسْمَاعِيلُ ذَبِيحُ اللَّهِ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	اسماعیل اللہ کا ذبیح (راس کی راہ میں) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

نبی کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلمہ (بھائی) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

نبی کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نبی کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

نبی کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر ہو اور اس کے

عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدَنَا وَسَدَنَنَا وَشَفِيعَنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے مہربان اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيبَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

أَصْحَابِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجُهُ وَذُرِّيَّتُهُ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

تمام پر رحمت جو لے رحمت کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَّقْنِي

دعائی رحمت سے جا ہی دعا قبول فرما، توی بہلا آخرت اور دنیا میں کام دے۔ میرا غامد

مُسْلِمًا وَالْحَقَّقْنِي بِالصَّالِحِينَ

اسلام پر کر اور نیکو کاروں میں شامل فرما

دُعَاءُ مُغْنَى

یہ دعا حصول غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے۔ بے شمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے، رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایساں میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ دشمن سے نہات ملتی ہے۔ مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنا لے، ان شاء اللہ اسے دین و دنیا میں جلائی حاصل ہوگی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو ۴۱ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فضوں اور سنتوں،

کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے۔ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے۔ ان شاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہ رب العزت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں مان شاد اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روتے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو ۱۴ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھنا شروع کرتے وقت اول و آخر درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، بسن، پیاز، خام بیگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد اوائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچنا ہے۔ محل حلال، صدق مقال پر کوشاں اور پابند ہے۔ اگر اتفاق کوئی حاجت پیش آئے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سنت و فرض کے مابین دعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے نہ بھود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بظہیل دعائے

مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے محلے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مغنی از حضرت اویس رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

لئے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد

اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغْنِنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاَلْفَنِيْ يٰا كَافِي الْفَنِي الْهَمَّاتِ مِنْ

پرہیز کنایت فرما اے کافی کنایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں ادا لے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَا رَحِيمَهُمَا ۚ إِنَّا عَبْدُكَ يَا

آخرت میں اور ان دونوں میں رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر ہڑا ہوں

فَقِيرُكَ يَا بِبَيْدِكَ سَأَلْتُكَ بِبَيْدِكَ ذَلِيلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِإِيْدِكَ أَسِيرُكَ يَا بِبَيْدِكَ ضَعِيفُكَ يَا بِبَيْدِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا، گزرد تیرا تیرے در پر ہے

وَسُكِينُكَ يَا بِبَيْدِكَ ضَيْفُكَ يَا رَبِّ

سکین تیرا تیرے در پر ہے، مہمان تیرا تیرے در پر ہے لے پردہ دگر

الْعُلَمِيِّينَ ۚ الطَّالِحُ بِبَيْدِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تہا مال تیرے در پر ہے لے فریاد رس

الْمُسْتَغِيثِينَ ۚ فَهُوَ مَوْلَاكَ يَا

فریادیوں کے تھیں تیرا تیرے در پر ہے لے

كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ ۚ عَاصِيكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِإِيْدِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِئِينَ ۚ الْمُقَرَّبُ بِبَيْدِكَ

تیرے در پر ہے لے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گنہگاروں کا اقربا تیرے در پر ہے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۚ الْخَاطِئُ بِبَيْدِكَ

لے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُنِيبِينَ ۚ الْمُعْتَرِفُ بِبَيْدِكَ يَا

لے بخشنے والے گنہگاروں کے گنہگاروں کا ماننے والا تیرے در پر ہے لے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ الظَّالِمُ بِبَيْدِكَ يَا مَأْمُلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے لے امید گاہ طلب

الطَّالِبِينَ ۚ الْمُسِيءُ بِبَيْدِكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِإِيْدِكَ الْخَاشِعُ بِبَيْدِكَ ارْحَمْنِي يَا مُوَلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر لے میرے مولا

أَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيءُ إِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مُوَلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پردہ دگر ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرنا بندے

الْعَبْدَ إِلَّا الرَّبُّ ۚ مَوْلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ

پروردگار تیرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَأَنَا السَّلَوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ السَّلَوكُ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

إِلَّا الْمَالِكُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

بھی مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلُ إِلَّا

اور میں ذلیل ہوں اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

إِلَّا الْقَوِيُّ مُوَلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَأَنَا اللَّئِيمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمُ إِلَّا الْكَرِيمُ

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مُوَلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ الرَّزَاقُ وَأَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الرَّزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الرَّزُوقُ إِلَّا

نقد دیا برا اور نہیں رحم کرے گا

الرَّزَاقُ مُوَلَايَ مُوَلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ

اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشتے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ ۝ إِلَهِي

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي ظِلْمَةِ الْقُبُورِ وَ

تو بہ تو بہ قبر کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقَهَا ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ تو بہ تو بہ مگر نیکر کے

سُؤَالٍ مُنْكَرٍ وَكَبِيرٍ وَهَيِّبَتُهُمَا ۝ إِلَهِي

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۝ إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مَقْدَرُهَا خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝

اُس دن جس کا مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

إِلَهِی الْأَمَانِ الْأَمَانِ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

لے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں سور

الصُّورِ فَصَبِّحْ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ وَمَنْ

پھولکا جائے گا پس مری جائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ إِلَهِی

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے لے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کھنکھ جائے گی

زُلْزِلَ أَرْسَاقُهَا ۚ إِلَهِی الْأَمَانِ یَوْمَ

زمین لے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّابِقُ الْغَمَامِ ۚ إِلَهِی الْأَمَانِ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ ہادل کے لے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ یَوْمَ تَطْوَى السَّيِّئَاتُ ۚ كُتِبَ السَّجِلُ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل پیٹ لینے قناد

بِالْکُتُبِ ۚ إِلَهِی الْأَمَانِ الْأَمَانِ یَوْمَ

کے کتابوں کو لے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں

وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ إِلَهِی الْأَمَانِ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے لے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ یَوْمَ یُنْظَرُ الْمَرْءُ مَا قَدْ مَتَّ بِدَا ۚ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کچے کو اور

یَقُولُ الْكَافِرُ لَیْسَ بِنَبِیِّی كُنْتُ تَرَا بَاطِلَ إِلَهِی

کہے گا کافر ہاش میں مٹی بڑا لے اللہ

الْأَمَانِ الْأَمَانِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ نَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

إِلَّا مَنْ أَمِنَ ۚ أَنَّى اللَّهُ بِقَلْبِ سَلِیْمٍ ۚ إِلَهِی الْأَمَانِ

مگر جو آمنے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے لے اللہ پناہ دے

الْأَمَانِ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ بَطْنِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

أَیُّنَ الْعَاصُونَ وَأَیُّنَ الْمُذْنِبُونَ وَأَیُّنَ الْخَافِقُونَ

کہہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَأَیُّنَ الْخَاسِرُونَ ۚ هَلُّوا إِلَى الْحِسَابِ ۚ أَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خاسرے والے اور حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّی وَعَلَانِیَّتِی ۚ فَا قَبِلْ عِذْرَتِی وَتَعْلَمُ حَاجَتِی

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاعْطِنِي سُؤَالِي يَا إِلَهِي أَهْ مِنْ كَثْرَةِ

بانت پس عطا کر کے سوال میرے لئے اللہ افسوس کن ہوں مگر کثرت

الدُّوْبِ وَالْعَصِيَانِ أَهْ مِنْ كَثْرَةِ الْكَلِمِ وَ

کثرت سے اور نافرمانی سے افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ أَهْ مِنْ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ أَهْ مِنْ النَّفْسِ

جہی کی کثرت سے افسوس نفس مارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَى أَهْ مِنْ الْهَوَى أَهْ مِنْ الْهَوَى

جو خواہشات کا پہاڑ ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

أَهْ مِنْ الْهَوَى أَغْتَنِي يَا مَغْنِي عَنْكَ تَغْيِيرِ

افسوس خواہش نفسانی پر خرد و سن بیری کے فریاد رس بیری حالت کی تبدیلی کے

حَالِي يَا إِلَهِي إِنِّي عَبْدُكَ الْمُدْنِبِ

وقت کے لئے اللہ میں تیرا منہجر مجرم فضا کر

الْمَجْرِمِ الْمَخْطِئِ أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ يَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے لئے پناہ دینے

مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اللَّهُمَّ إِنَّ

والے لئے پناہ دینے والے لئے پناہ دینے والے لئے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِي فَأَنْتَ أَهْلٌ وَإِنْ تَعَذَّبْنِي

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے

فَأَنَا أَهْلٌ فَارْحَمْنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر لئے تقویٰ والے

وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

اور لئے بخشش والے اور لئے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور لئے بہتر بخشش والوں کے اور لئے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولا

وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ

اور اچھا ہے مددگار اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

صفت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے لئے بہت رحم کرنے والے

الرَّحِيمِينَ

رحم کرنے والوں سے

اسناد دعائے سیفی

دُعائیں ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین

اور مقبول ترین دعائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ دعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اسرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو تقسیم فرمائی، اس کا نام دعار سیفی، حرز یمانی اور حرز الصغیر بھی ہے حرز یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتری کو کشش کی لیکن بروفقہ ناکام رہا۔ آخر برطرف سے یمن اور نا امید ہو کر یمن کا محزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور ظہری امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دعا سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر ان شاء اللہ اس دعا کی برکت سے کبھی جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی۔ چنانچہ اس بادشاہ نے دعا سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلد ہی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی، اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا۔ لہذا اس کا نام حرز یمانی پڑ گیا، بعد صغیر تا یمن اور تبع تا یمن بلکہ تمام اسلامی دنیا میں اس دعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دعا کی برکت سے اپنی مرادوں اور بہموں میں کامیاب ہوتے رہے حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز نے اس دعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دعا سیفی کے پہلے عامل کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹھ کر دی اور آپ کے گرنے کو چاہا اور خواب کر دیا جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا کَلَّا اَسْلُفَ یعنی تیرا سراڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی، اس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے

جو وضو کر رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہوا ایک موزی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ روبرو میں ماس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے پیٹ میں رو رہا ہوں اس لیے روبرو ہوں کہ میں نے دعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سینت الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وہ آثار اتار کر ایک سکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا لَهْذَا اِيْهَذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے۔ اور نیا کرتے سنگو گریب تن فرمایا۔ تمام خونوں اور خصوصاً اس دعا سیفی کے عمل کی کلید اور کبھی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کے حضور سے طابان دعوت کو عطا ہوئی ہے

خانان قادری میں اس دعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفين حضرت سلطان باوند قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ وہاں اہل دعوت برگزین حضرت الرحمن نہ گرد و تا آنکہ دعا سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواند یعنی اہل دعوت کی زبان برگزین حضرت الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کن کی تلوار نہیں بن سکتی اور فقر غالب اس وقت تک صاحب نظر نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دعا سیفی کا ورد کسی بزرگ دل اللہ کی قبر کے پاس در کرے۔ اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کتاب ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دعا سیفی کے نسخے حاصل کیے لیکن ان سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بنیاد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کی درگاہ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید معطفی صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا

قلبی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور رحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پر صاحبِ قدس سرہ کے ذمے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعا یعنی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دست مبارک کے لکھے ہوئے دُعائیں اور حرزِ یانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جہاں تک فیضِ خلی خدائے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے وہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گویا بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعائیں کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطورِ مولا کات اس دعا کی خدمت پر حاضر اور مقرر ہیں جو حسبِ استدعا اور مطابق تالیفِ اہل دعوتِ عامل دعائیں کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت دعائیں کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَلِیُّ الْاَحَقُّ تو ان تمام مولا کاتِ علوی اور غلی میں اس طرح کا بیجاں اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چیمڑے سے شہد کی کھپوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے ماسک قدرِ مولا کات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت قبر اور غضب سے مہنوری اور ہلاکتِ موزی دشمن کے لیے دعا کو رچھتا ہے تو مولا کات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے نہیں ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی جس گھروں یا جس جماعت کی

طرفِ عامل اشارہ کرتا ہے اس پر مولا کات جاکر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔ اور اگر عامل اہل دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور الادا سے دعا وسیع پڑھتا ہے تو مولا کات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے نمکے نہماٹ اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مولا کات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دعا کو ربانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دعا کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخصِ خراب مراد قبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جلے کہ اس کا جلائی عمل جاری ہو گیا ہے۔ اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جہانی کے اجراء کی علامت ہے۔ اہل کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۃ یسین پڑھ کر دعائیں ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دعا کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مہنوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنے مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دعائیں پڑھنے سے پیشتر بطورِ حصار الحمد شریف، آیت الکرسی، اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہ سورۃ یسین اور دعائیں پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

داغ، ذکر دعائیں میں بعض جگہ پر جرح و جہت منقولات مثلاً ش، ک، ف

قی اور شش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں۔ انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دعاؤں میں محل اجابت، محل محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشاعات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (محزون اسرار)

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا

لے اللہ تو ہادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کو کوئی

اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَیُّ اَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے باقی نہیں مگر تو حق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سَوْءٌ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گنہگار ہوں

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلِّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ یَا اللّٰهُ

کیونکہ نہیں بخش سکتا مگر تو ہی اللہ

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرٌ

اے رحمن اے رحیم اے رب اے غفور

یَا شَکُوْرٌ یَا حَلِیْمٌ یَا کَرِیْمٌ یَا حَکِیْمٌ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے بیشک

عَلٰی مَا خَصَّصْتَنِیْ بِہٖ مِنْ مَّوَاهِبٍ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمن) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور تو نے پہنچا مجھے میری طرف تہذیبوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ اِحْسَانِکَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَلَوْ اَتَّيْتُ بِہٖ مِنْ مَّقْطَعَةِ الصَّدَقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سہاگ کے بھین سے اور

اَنْکَلْتُ بِہٖ مِنْ مِّنْکَ الْوَاصِلَةِ اِلَیَّ

آنے کے مجھے دیے اپنے احسان سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِ فَاعِ الْبَلِیَّةِ

اور تو نے بہترین سے بہترین میری طرف سے دے دئے گئے

عَنِّي وَالتَّوْفِيقِي لِي وَالْإِجَابَةَ لِدُعَائِي

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِينَ أَنَا دِيكَ دَاعِيًا وَأَنَا حَيْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کوں رغبت کرنے والا

وَأَدْعُوكَ ضَارِعًا مُضَارِعًا مُصَافِيًا وَ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرتے ہوئے، فرمانبرداری کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَأَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِي جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَقِيقًا بَاسِرًا

میرے لیے ہر حالت کرنے والا حاضر محافظ برہان احسان کرنے والا

رَءُوفًا وَفِي الْأُمُورِ كُلِّهَا لِي نَاصِرًا وَنَازِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَلِلْخَطَايَا وَالذُّلُوبِ غَافِرًا وَرِلِلْعُيُوبِ

اور واسطے گناہوں اور ظالموں کے بخشنے والا اور واسطے مہیوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا لَمْ أَعُدْ عَنْ عَوْنِكَ وَبِرِّكَ

کرنے والا نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَيْرُكَ لِي وَاحْسَانُكَ عَنِّي طَرْفَةً

تیری خیر اور تیرا احسان . آنکھ کے پچھنے کے لیے

عَيْنٍ مِّنْذُ أَنْزَلْتَنِي دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَ

نہی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلَتَنْظُرَ إِلَيَّ فِيمَا أَقْدَمُ

فکر اور محبت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

إِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّا عَتِيقُكَ يَا مُوَلَايَ

یعنی رہا ہوں تیری طرف (دور انقرار کی طرف) میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے دھمکتیوں سے

وَالسَّعَائِبِ وَاللَّوَارِبِ وَاللَّوَارِمِ وَالتَّوَابِ

اور مہیوں سے اور الزامات سے اور عداوت سے اور ہلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْهُومِ الَّتِي قَدْ سَاوَرْتَنِي

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيهَا الْغُومُ بِمَعَارِضِ اصْنَافِ الْبِلَاءِ

اس دنیا میں بوجہ آنے والی مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوبِ جَهْدِ الْقَضَاءِ وَشَتَاكَةِ الْأَعْدَاءِ

دارو ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا الْجَمِيلَ وَلَمْ أَرِ مِنْكَ

میں انہیں یاد کرتا ہوں تجھ سے سوائے اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَصُغُوكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری بھلائی

لِي كَامِلٌ وَلَطُفُكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَى مُتَوَاتِرٍ وَلِعَمَّكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

أَيَادِيكَ لَدَيَّ سَكَاثَرَةٌ لَمْ تَخْفَزْ جَوَارِي

تیری بھلائیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَقْتَ رَجَائِي وَصَاحِبَتِ اسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفر میں

وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتَ أَمْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے ماییت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثَوَايَ وَلَمْ تُشِمْتْ بِي أَعْدَائِي وَ

اور آئے پر اور تو نے مجھے رومانیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَكَفَيْتَنِي شَرَّ

تو نے دھڑپیک دیا میں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکا پہلے سے کئے اور تو میرے لیے

مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے

وَاصِلٌ وَتَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

میں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل

مَنْ الدَّهْرُ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ

جسے اور میرا شکر نام پر متواتر ہے دائم ہے ایک نام سے دوسرے نام تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَلْوَانِ التَّقْدِيرِ لَكَ خَالِصًا لِدُرِّكَ

اور قسم قسم کی پاکیزگی کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًا لَكَ بِتَاصِحِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحْمِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خاص توحید اور تحمید

وَأَخْلَاصِ التَّفَرُّدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ

اور محض تنہا تیرے اور قرب اور بزرگی

وَالْتَّجِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ وَالتَّعْبُدِ بِدَلَمٍ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر سچے اپنی

تَعْنُ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ فِي

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری مدد میں

إِلَهِيَّتِكَ وَلَمْ تَعْلَمْ لَكَ مَا بَعْدَهُ وَلَا

فریب جو ہے اور نہ تیری ماییت اور مابیت جان

مَا هِيَ فَتَهْوُونَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکے کر تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم نہیں ہو

مُجَانِسًا وَلَمْ تَعَايِنُ إِذْ حَبَسْتَ الْأَشْيَاءَ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے امداد کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتْ

مطابق اختلاف بکرا اور نہ کسی کا دہم اور

الْأَوْهَامُ حُبُّ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقَدُ

لہم تیرے غیب کے تجاہل کو پہاڑ سا ہے پس میں تیری غنیمت میں

مِنْكَ مَخْذُودًا فِي عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا انتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی جہیں

بَعْدَ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ عُوصُ الْفَلِينِ

تیری ہمتی کو نہیں بچھ سبکی ہیں اور نہ دالان کے گہرے غوطے پہنچے ہائے ہیں

وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ نَظَرُ النَّاطِرِينَ فِي مُجَدِّ

دیکھ دالوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبْرُوتِكَ إِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ

پہنچ سکی ہیں تیری غایت اور قدیمت کی صفات مخلوق کی صفاتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقَدَرَتِكَ وَعَلَا عَنِ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذَكَرَ الذَّاكِرِينَ كِبَرِيَاءَ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا يَنْتَقِصُ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو غفلت کو پیدا کرنے

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا يَنْدُ حَضْرًا حِينَ

نکا تو کوئی مختلف مذہب سے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَأْتَ النَّفُوسَ كَلِمَتِ الْأَلْسُنِ عَنْ تَفْسِيرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزام نہ بنا تیری صفات کے

صِفَتِكَ وَأَنْحَسَرَتْ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں ٹٹک ہیں اور تیری حرمت کے اور اک ہیں غیبیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ عَنْ كُنْهِ

دیکھ میں سے رب تیری صفات کی حقیقت کیونکر کہی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

تو تیرے لیے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَرْبَابًا

جست کر تیری بادشاہی میں کہیں نہ وال پذیر نہ ہوگی اور

جست کر تیری بادشاہی میں کہیں نہ وال پذیر نہ ہوگی اور

جست کر تیری بادشاہی میں کہیں نہ وال پذیر نہ ہوگی اور

جست کر تیری بادشاہی میں کہیں نہ وال پذیر نہ ہوگی اور

جست کر تیری بادشاہی میں کہیں نہ وال پذیر نہ ہوگی اور

أَبَدِيَّاسِرْمَدِيَّادَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

تو اپنے غیب کے جھانوں میں ہمیشہ ابدی

وَحَدَاكَ لَا تَشْرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لا شریک ہے اور نیزے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود ہے۔ گ۔ تیرے

فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتٍ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی پالیں جہان

التَّفَكُّيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِرَهْبِيبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے سینٹے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِدِلَّةِ الْإِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

جلالت اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پڑمردہ ہیں

وَأُنْقَادَ كُلِّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَأَسْتَسْكِمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعْتُ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گزشتہ تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكُلُّ دَوْنِ ذَلِكَ تَحِيَّاتُ اللُّغَاتِ

جملہ ہونٹیں ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے

وَضَلَّ هَذَا لَكَ التَّدْبِيرُ فِي تَصَارُيفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیروں کے میں

الْصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرَفُهُ

پہن جس کسی نے اس میں فکر دھرایا اس کی آنکھ اس کی

إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوْنًا وَتَفَكَّرَ

کی طرف تھکی ہوئی اور اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا أَسِيرًا ۝ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پٹا اے اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف اور

كَثِيرًا دَائِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَفَارِعًا

کثیر، ہمیشہ جاری، مسلسل، متواتر، متفرق

مُتَسَعِّمًا مُسْتَوْفًا يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرُ

تسلی وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْمُوسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جزو عالم ملکوت میں گم جو ابد نہ عالم ناسوت

الْمَعَالِمِ وَلَا مُتَقَصِّصٍ فِي الْعُرُقَانِ اللَّهُمَّ

میں نہ ختم والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا

تیرے ہی لیے ہے جہان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْطَى فِي الْبَيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحِ إِذَا

پہر سکنا نہ رات کو جب وہ درامت اور سکون لے کر لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کردہ اپنے

أَسْفَرٌ وَفِي الْبَرِّ وَالْبَحَارِ وَالْعَدْوِّ وَالْأَصَالِ

نظاروں اور رنگینوں سے پختہ اور جو ہمیں مائل ہیں خشکی اور نرمی میں اور

وَالْعُثْيِ وَالْإِبْكَارِ وَالطَّهِيرَةِ وَالْأَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِنْ أَجْزَاءِ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ

اور ہر حصے پہر اور دھوپ کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اللَّهُمَّ بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

دیکھیں! بتے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وَلايَةِ الْعَصَةِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

أَبْرَحُ مِنْكَ فِي سُبُوحِ نِعْمَائِكَ وَتَتَابِعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری نعمتوں کا نزول ہوتا رہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

الْأَيْكَ مَحْرُوسًا لَكَ فِي الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَانِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوظًا لَكَ فِي الْمَنْعَةِ وَالِدِّفَاعِ عَنِّي

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تُرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاقت میں اضافی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو دیکھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَكِنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلُّ عَنْكَ فِي ظُلُمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

اور نہ پوشیدہ اندیزوں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے پس جس

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ ہر

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

باقی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا أَحْمَدُتُ بِهِ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسِكَ وَأَضْعَافَ مَا أَحْمَدُكَ بِهِ الْخَالِدُونَ

اس حمد کے برابر تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجْدَكَ بِهٖ الْمُسْجِدُونَ وَوَعْدَكَ بِهٖ

یا تجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوحِدُونَ وَكَبِّرَكَ بِهٖ الْمُكَبِّرُونَ وَ

یا تکبیر یا تسبیح

هَلَّلَكَ بِهٖ الْمُهَلِّلُونَ وَعَظَمَكَ بِهٖ

یا تعظیم یا تسبیح

الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهٖ الْمُسَبِّحُونَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدْ سَكَ بِهٖ الْمُقَدِّسُونَ حَتَّىٰ يَكُونَ

یہاں سک کر ہو جائے میری

حَمْدِي لَكَ مِثْلِي وَحْدِي فِي كُلِّ

مد میرے لیے ہے مثل ہر اک میں یا کم اس

طَرَفَةٍ عَيْنٍ أَوْ أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ

سے مثل تمام مد کرنے

حَمْدٍ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ

دلوں کے اور مش تمام طرح کے توحید

الْمُوحِدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيرِ لَيْسَ

اور انعام بیان کرنے والوں کے اور تخلیق نام عارفوں

أَجْنَائِسِ الْعَارِفِينَ وَتَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهَلِّلِينَ

کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تسبیح

وَالْمُصَلِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ وَفِثْلُ مَا أَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے . دُعاں مالیک

بِهٖ رَبِّ عَالِمٍ عَارِفٌ وَهُوَ مُحَمُّودٌ وَلِحُجُوبِ

تو ان کا سب ان کے مال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَمَحْجُوبٍ بَيْنَ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنْ

محدقات از نظم حیوانات والافان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْأَنَامِ

حیات و نباتات میں سے محمود و محبوب اور محبوب ہے

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي بُرْكَتِكَ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهٖ

اور میں نے اشد تری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَلْسَرَمَا كَلَفْتَنِي بِهٖ مِنْ

مجھے تامل و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهٖ عَلَى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلاً وَطَوَّالاً

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدَلًا وَوَعَدْتَنِي

اور تو نے مجھے علم دیا بت شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَمَزِيدًا وَ

ہے اور ہر شکر کے دہائی جہاں اور زیادہ نعمت کا اور تو نے

أَعْطَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِزْقِكَ وَاسْعًا كَثِيرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَكَبِيرًا وَاعْتَبَارًا وَاخْتِيَارًا وَرِضًا وَسَلْتَنِي

بڑا ہے اور دوستی اعتبار و اختیار درمنا مندی کے اور اس کے عین

مِنْهُ شُكْرًا أَيْسَرًا صَغِيرًا إِرَادُ نَجِيَّتَنِي وَ

تو نے مجھ سے شکر کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے

عَافِيَّتَنِي بِهِ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَسُوءِ

اور عافیت عطا کی ہے بری بلا اور بُری تقدیر

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْ لِي سُوءَ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حلائے کیا بری قضاء اور بلا

بَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِي الْعَافِيَةَ وَ

کی طرت اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے

كُوَلِّيتَنِي بِالْبُسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي الْبُسْطَةَ

دی مجھے غلّی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرِّخَاءَ وَالْكَرَمَتَنِي بِأَلَا لَاءٍ وَالنِّعْمَاءَ وَ

دست کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِي مِنَ الدِّينِ أَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بتایا ہے میرے لیے جو آسان ہے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِي أَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان الادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِي أَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دین کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيدَ مَعَ مَا وَعَدْتَنِي مِنَ الْمَحَبَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دین اور محبت کے

الشَّرِيفَةَ وَبَشَّرْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگی ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيعَةِ وَأَصْطَفَيْتَنِي بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّانِ وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

روئے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاقْرَبْهُمْ مِّنْزِلَةً وَأَوْضَحْهُمْ حُجَّةً

اور بہت اشراف کے قریب منزل ملے اور واضح دلیل ملے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى

محمد اللہ تعالیٰ کا درود ہر ان پر اور جملہ

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ اللَّهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اعْفِرْ لِي مَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَخْفَهُ

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ إِلَّا تَجَاوُزُكَ

اے نہ سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر دے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي

رات اور اسی مہینہ جیسے اور سال کے اندر یقین

هَذِهِ يَقِينًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ

صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْذَانَهُمَا

آخرت کی مصیبتوں کو اور دُعاؤں کے غم

وَلْيُشَوِّقْنِي إِلَيْكَ وَيَرْغِبْنِي فِيمَا عِنْدَكَ

اور وہ تمہیں جو مجھے تیرا شائق اور شہیدا بنادے اور جو کچھ تیرے

السَّعْفَةِ وَيُلْغِنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

غزافوں میں سے ان کی طرف مائل اور

وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَلْعَمْتُ بِهِ عَلَى وَ

ماغھ کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

ارْزُقْنِي وَانْصُرْنِي عَلَى الْأَعْدَاءِ فَإِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکر کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے مدد دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کہو نہ تو

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ

ہی وہ اللہ جس کے سوا کوئی اور تو ہے واحد اور پہلا

الْأَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّبِيحُ

کرنے والا بلند مجیب سننے والا اور باری

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لَكَ مُدْفِعٌ وَلَا

دفعہ والا وہ ذات جس کے غم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَائِكَ مُسْتَنْعٍ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيِّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيرُ السُّعَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْأَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے لئے اللہ میں تجھ سے تیرے امیر

النَّبَاتِ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيْمَةِ عَلَى الرَّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرِ عَلَى نِعَمِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَأَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بھنسنے کا خواستگار

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے براست گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُيُوبِ ۝ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَائِرٍ وَبَغْيٍ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدٍ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حامد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرٍ كُلِّ مَا كَرِهَ وَغَدْرٍ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَكَيْدٍ كُلِّ كَاذِبٍ وَظُلْمٍ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكَذِبٍ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرٍ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةٍ كُلِّ شَامِتٍ وَكُشْحٍ كُلِّ كَاثِبٍ

سم سے نقصان پر خوش رہنے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ دار کے کینے سے

بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُوا

تیری مدد پر میں چلتے دشمنوں پر حلا کرتا ہوں اور تیرے طفیل پہنچے

وَلَا يَتِي الْأَحْبَاءُ وَالْأَوْلِيَاءُ وَالْقُرَنَاءُ وَ

دوستوں ساتھیوں نزدیکوں اور غریبوں

الْقُرَبَاءُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَا أَسْتَطِيعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی سے سب ترہیں ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

إِحْصَاءُهُ وَلَا تَعْدِيْدُهُ مِنْ عَوَائِدِ

دشمنار کرسنا اور دشمن سکتا ہوں تیرے سے حد ہے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَالْوَارِنِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رزق دہک کی وہ نعمتیں جو نونے سے

أُولَيَّتَنِي بِهِ مِنْ أَرْفَادِي فَإِنَّكَ أَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاضِلُ فِي

نہیں ہے کوئی لائق مہارت کے نیز ہے بہتر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا اتمہ کمال ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ فِي

نہیں پیوستہ تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں نیز ہے ستم کوئی

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنَامِ مَا تَشَاءُ

جگہ کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تَرِيدُ اللَّهُمَّ

لیکن خود سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو سلائے اللہ

أَنْتَ اللَّهُ الْمُحْسِنُ السُّعْمُ الْبُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُفْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوسُ

قدرت والا شے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدُسِ تَرْدِيَتْ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور کمال

بِالْعِزِّ وَالْعُلَاءِ رَشَكَ فَقِ وَتَأَذَّرْتُ

بہتری کی چادر اور سے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعُظْمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتُ بِالنُّورِ

کبریا کی کافور آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور مہیا کے

وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ

ساتھ دیکھے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْمَنْ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْيَازِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَاطِنَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا

باطن حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ

اچھے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمَتْهُمْ وَحَمَلَتْهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

عزت اور تحريم عطا کی اور اٹھایا انہیں بری اور خشکی میں اور

رَزَقَتْهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلَتْهُمْ عَلَىٰ

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر منفق پر ان کو

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقَتَهُمْ تَفْضِيلًا وَخَلَقْتَنِي

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَبْعًا بَصِيرًا صَبِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آٹھوں والا صبح اور سلامت بدن والا اور

مُعَافًا وَلَمْ تَشْغُلْنِي بِنَقْصَانٍ فِي

عافیت والا اور تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِي وَلَا يَافِيَةً فِي جَوَارِحِي وَلَمْ تَسْغِنِي

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتِكَ إِلَّا يَ وَحْسَنَ صَنِيعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِي وَفَضْلَ مَا يَجِبُكَ لَدَيَّ وَ

طرح پاک فضل کی برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَا يَكُ عَلَىٰ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي أَوْسَعَتْ

جہ کر تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر...

عَلَىٰ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا وَاسِعًا

کثرت دنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَإِنِّيَا وَفَضَّلْتَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار منفق پر پس

تَفْضِيلًا فَجَعَلْتَ لِي سَعَاءً يَسِيرًا

تو نے مجھے کان میسے میں کر بن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا يَفْهَمُ إِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَرَىٰ قُدْرَتَكَ

مشاہدہ اور سمجھنے والی ایسی عقل جس سے مجھے ایمان سمجھ آ گیا اور دیکھنے والی جہتیں

وَقُوَادِّ يُعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَنْطِقُ

جہتوں میں تیری عظمت کا مشاہدہ کرنا ہوں اور ایسا دل دہا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ إِيْمَانَكَ وَتَوْجِيدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے

وَإِنِّي بِفَضْلِكَ عَلَىٰ حَامِدٍ وَبِتَوْفِيقِكَ

ایمان اور توفیق کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

إِيْمَانِكَ ذَاكَ رُؤْيَاكَ نَفْسِي شَاكِرَةً وَبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میری نفس نیز اشکر گزار ہے اور نیزہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةً فَإِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَىٍّ وَحَىٍّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَىٍّ

زندہ ہے مگر جبکہ تمام زندہ مربا کی گئی ہے اور تو ایسا زندہ ہے کہ کرتے

لَمْ تَرِثِ الْحَيَاةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ

کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرِكَ عَنِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تَقُطْعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بد بختی کی سزا میں

رَجَائِي قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِي عُقُوبَاتِ النَّفَمِ

مجھ پر کبھی تاذل نہیں ہوئی اور محبت کی ہاریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئی

وَلَمْ تَسْغُ عَنِّي ذَنْقَ الْعَصْرِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

۱۱۔ مجھ پر تیری نعمتوں کے دمدے کبھی برنات نہیں ہوئے

عَلَىٰ وَتَأْتِي النِّعَمَ فَلَوْلِمَ أَذْكُرْمِنْ

پس اگر ہی نے نہیں یاد کیا ہے آپ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ الْاَعْفُوكَ عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ

سے علم خیزی معانی اور میرے لیے تیزی توفیق اور

لِي وَالْاِسْتِجَابَةُ لِدُعَائِي حِينَ رَفَعْتُ

سری دعاؤں کی قدرت حق کہ میں اے اللہ بلند

صَوِّقِي بِتَوْحِيدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيدِكَ وَ

کونکر (اچھ) کونکر تھی تجھ سے اور [نہی] تجھ کو

نَسِيحِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَ

تَكْبِيرُكَ وَتَهْلِيلُكَ وَالْإِثْنُ فِي تَقْدِيرِكَ

تعمیر و تہذیب سے اور عمر تیز رفتاری ہیں

خَلَقْنِي حِينَ صَوَّرْتَنِي فَلَحَسْتُ مَوْرَتِي

یہی نعمت جو تھی جبکہ تو نے میری سعادت بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسین صورت

وَالْأَفْئِدَةُ قَسَمَتِ الْأَرْزَاقَ حِينَ قُلَّتْ رُتَبُهَا

غصا کہ اگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدریا

لِي لَكَ فِي ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ شُكْرِي

پس میرے شکر نے مجھے اکی کوشش سے معصوم نہیں کیا

عَنْ جُرْهُدِيِّ فَمَا كَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کمر مرع میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں سوخت ہوئے

الْعُظَامِ الَّتِي أَتَقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلَغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٌ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَكَارِمِكَ

پس ترے لیے سے توفیق ان بخشش پر جزا کا انادو

الَّتِي لَا تُحْصَى عَدَدَ مَا حَفِظَهُ عَلَيْكَ

نہیں لگا ہوا ہے۔ یہ تو ہر شخص سے عام ہے۔

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

أَخَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَأَصْعَافُ مَا لَسْتُ وَجِبَةً

کے جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ (ش ك ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستزید اور سزاوار ہے

اللَّهُمَّ فَتَسْمِ احْسَانُكَ إِلَى فِيمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقیہ عمر میں مجھ پر اپنے احسانات نام کر دے جس طرح

عَمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَى فِيمَا مَضَى مِنْهُ

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرما

(ط ش) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَالْوَسْلُ إِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ و معونتہ

بِتَوْجِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَحْبِيدِكَ وَ

ہوں تیری توجیہ اور تیری تمجیہ تیری تحبہ

تَهْلِيلِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَكِبْرِيَاكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيمِكَ وَتَقْدِيرِكَ وَلَوْ رُكَّ وَجُودِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیر تیرے کمال و وجود

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعِلْوِكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَمِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے امان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے عظمت تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَإِثْنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِزَّتِكَ الْطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ

سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

أَنْ لَا تَحْرِمَنِي رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

بجز کہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی برہانہ اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَقَوَائِدِكَ كَرَامَاتِكَ فَإِنَّهُ لَا

جلال و کبریاؤں کی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کرے کیونکہ

يَعْتَرِيكَ لِكْثَرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنْ

تجربے جسے اس بات کا مار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَا يَا عَوَاتِقُ الْبُحْلِ فَتُكْدِمِي وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دیکھ لاحق

تَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہر اندیشہ نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبِكَ التَّشْجَعُ

تجھیں گے اور تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤْتِرُنِي جُودَكَ الْعَظِيمُ ۝ رَشْمٌ

سکتی ہیں

ص م مِنْحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَبِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

اور تیری عظیم بخشش سماعت کو کسی قسم کی پھیل یا پھیل ناقہ متاثر

وَلَا تَخَافُ ضَيِّمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِمِي وَلَا

کر سکتی ہے اور تجھے ہموار کی تھکی ہوئی خوف لاحق ہونا ہے تجھے تعجب پہنچے

لَا يُلْحَقُكَ خَوْفٌ عَدَمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ

اور تجھے نہیں اور ناداری کا خوف لاحق ہونا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُودَكَ فَيُضْ فَضْلِكَ يَا رَبِّ جِبْرَائِيلُ

سماعت میں نقصان ڈال دے

يَا رَبِّ مِيكَائِيلُ يَا رَبِّ إِسْرَافِيلُ يَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيلُ يَا رَبِّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِي ۝ اللَّهُمَّ

میرے پاس میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاصِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَبَدًا صَابِرًا وَيَقِينًا صَادِقًا

حاضر اور بدستور صابر اور یقین صادق اور زبان

وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بَاكِئَةً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَرِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا

میرے رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَسِنًا طَوِيلًا وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی اور عطا کر مومنہ اور نیک

وَتُوبَةً مَقْبُولَةً وَلَا تُؤْمِنِي مَكْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مومن اور فریفتہ

تَنْسِيئِي ذِكْرَكَ وَلَا تَكْثِفْ عَنِّي سِتْرَكَ

ذکر اور نہ اپنی یاد مجھ سے چھپا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تَقْطَعْ مِنِّي رَحْمَتَكَ وَلَا تُبْعِدْنِي

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كَيْفِكَ وَجِوَارِكَ وَأَعِزَّنِي مِنْ

اور پناہ سے مجھے دور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ

پناہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے ناامید نہ

رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَلَكِنْ لِيْ اَنْيْسًا مِنْ

کہ اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا خوش ہو اور ہر

كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَجَلِيْسًا فِيْ كُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَعَرَبِيَّةٍ وَأَعْصِنِي مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَ

دے اور ہر بلا آفت

عَاهَةٍ وَإِهَانَةٍ وَذِلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَقَلَّةٍ وَ

اہانت ذلت

مَرَضٍ وَفَقْرٍ وَفَاقَةٍ وَرِيَاءٍ وَوَبَاءٍ وَ

مرض اور ہر فقر وفاقہ وریا و وباء و

بَلَاءٍ وَزَلْزَلَةٍ وَمُحَنَةٍ وَشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غم و محنت اور سختی سے دونوں جہان میں

وَإِنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْبَيْعَ إِذْ (ش ل ك ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَاذْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ بہت کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَذْفَعْنِيْ وَأَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے آپ سے دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَلرِّمْنِيْ وَلَا تَهَيِّئْ زُرْدَتِيْ وَلَا تَقْصُرْنِيْ

مجھے محروم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَالصِّرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے نیچے پاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

خود سے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور سہمے

اَيِّرْنِيْ وَلَا تُؤَثِّرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِيْ أَمْرِ الدُّنْيَا

تو مجھ پر کسی کو مجھ پر ترجیح دے نہ دنیا میں اور

وَالْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَبِيْ وَكْشِفْ

د آفت میں لئے اللہ: میرے دایمات دور کر دے اور میرے غم زائل

عَنِّيْ وَأَهْلِكَ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا اور آخرت کی جہادیں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

ہے مہر کر دے اپنے غم اور کم سے لے تمام رقم کرنے والوں

الرَّحِيْمِ ۝ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ أَمْرٍ

سے زیادہ بہرہ لے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَسَّعْتَ فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَتَيْسِيرِكَ

تعمد کر یا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَّسَهُ لِيْ بِأَحْسَنِ الْوُجُوهِ كُلِّهَا وَ

کو شروع کر یا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصبح اور امشب

أَصْلَحَهَا وَأَصْوَبَهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ

دور سے سرائیم دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ ۝ وَيَا لَاجَابَةِ جَدِيرٌ ۝ يَا مَنْ

ہے اور جوابیت پر توانا ہے لے وہ ذات

قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ بِأَمْرِهِ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

يَا مَنْ يُمِسُّكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

لے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

إِلَّا بِأَذْنِهِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

روک جائے مگر اس کے امر سے لے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَنَ الَّذِي

الودہ کرے وہ جو ہائے پس پاک ہے وہ ذات کہ

بِيَدِهِ مَمْلُوكُ كُلِّ شَيْءٍ ۝ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

میں کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کچھ ہے اور اس کی طرف تمام کار و بار ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا

محمد درود ہو اللہ تعالیٰ کا اور بہترین خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

محمد اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيرًا كَثِيرًا يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ وَيَا

بے شمار لے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَيْرَ النَّاصِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

افضل سے مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

فضائل دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں یہ دعا حصول کشف، مشاہدات نور، کشادگی باطن، بلندی درجات، تزکیہ نفس، سلامتی، اضافہ رزق، تسخیر مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصول مراد و عزت، غلبہ بردشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کے لیے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جرات سے شروع کرے۔ آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑ گڑا کر دعا کرے ان شاء اللہ جو مسئلہ بھی ہو گا فوراً اللہ کی جبرانی سے حل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کسی وظیفے میں رجعت ہو گئی ہو تو اسے چاہیے اس دعا کو ایک سال تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی اور وظیفے کی کیفیت دوبارہ قائم ہو جائے گی اور مقصد حاصل ہو گا ایسے ہی اگر کوئی شخص صاحب کشف ہو مگر بعد میں اس کا کشف بند ہو گیا یعنی اس کا نقور خطاب ہو گیا: تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک اس دعا کو روزانہ چالیس مرتبہ بعد

نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ اس کا کشف دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مرشد کامل کی تلاش ہو مگر صحیح مرشد نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ سوتے وقت گیارہ دن تک اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اسے بارگاہ رب العزت کی طرف نبی اشارہ ہو جائے گا کہ فلاں جگہ مقبب رہی۔

نمائے کے لیے بندہ موجود ہے جاد اس سے فیض حاصل کر لو۔

اگر کسی شخص کو کوئی تنگ کرتا ہو یا کسی ظالم سے نقصان کا اندیشہ ہو یا شیطان کے شر کا ڈر ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسے تمام ناگزیر حالات میں اس دعا کو گیارہ یوم تک روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ ہر طرح کے بیرونی خطرے اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی ایسی مرض میں مبتلا ہو کہ صحت یاب ہوتا ہوا نظر آتا ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرنے کے پلائیں ان شاء اللہ اس کا ختمہ بالا بیان ہو گا مگر اس کے تقدیر میں صحت یابی ہوئی تو صحت یاب ہو جائے گا ورنہ ہا عزت طور پر دنیا سے پردہ پوشی حاصل ہو جائے گی۔

یہ دعا تسخیر مخلوق میں بھی بہت کام کرتی ہے لہذا جو شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو دنیا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گردیدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہوگی۔

یہ دعا انا سے قرض و فقر کو دور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے جو فقروں و قاتنے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو ستر بار بار ماد تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ قرضہ اترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تنہوڑے ہی

غرض میں امیر و کبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعا سے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے ان شاء اللہ اس دعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دنیا میں فلاح اور نعمات کا سبب ہے لہذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

دُعاء نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ يَا نُورَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتُ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

لے اللہ سے روشن کرنے والے نور کے نور میں تیرا نور کے ساتھ اور

فِي نُوْرٍ نُّوْرِكَ يَا نُورَ اللّٰهُمَّ يَا عَزِيزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے لے نور لے اللہ سے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِي عِزَّةِ

تو سمجھتا ہوں اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اللّٰهُمَّ يَا جَبِيْلُ تَجَلَّلْتُ

میں ہے لے عزیز لے اللہ سے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

يَا جَبِيْلُ اللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوْهَّبْتُ بِالرُّهْبَةِ

لے جیل لے اللہ سے بخش دے تو نے بخش اپنی بخشش کے

وَالرُّهْبَةُ فِي هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللّٰهُمَّ

ساتھ اور سب بخشش تیری بخشش کی عطیہ ہے لے واپ لے اللہ

يَا عَظِيْمُ تَعْظَمْتُ بِالْعُظْمَةِ وَالْعُظْمَةُ

لے صاحب عظمت کو تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

فِي عُظْمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اللّٰهُمَّ يَا

تیری بزرگی کی بزرگی میں ہے لے عظیم لے اللہ سے

عَلِيْمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ

پانچنے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اللّٰهُمَّ يَا قُدُّوسٌ تَقَدَّسْتُ

داغست میں ہے لے عظیم لے اللہ سے پاک لات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسُ فِي قُدُّوسِ قُدُّوسِكَ

بزرگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

يَا قُدُّوسُ اللّٰهُمَّ يَا جَبِيْلُ تَجَسَّلْتُ

لے قدوس لے اللہ سے صاحب جمال کر تو چاہے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ جَمَالِكَ

پانچنے والے جمال کے ساتھ اور جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے لے

يَا جَبِيلُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتُ بِالسَّلَامِ

جیل اے اللہ اے سلامت سب میوں سے تو اپنی سلامتی لاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اللَّهُمَّ يَا صَبُورٌ تَصَبَّرْتُ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِي صَبْرٍ صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اللَّهُمَّ يَا مَلِيكَ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكَتِ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ فِي

تو اپنی مملکت کے ساتھ بادشاہت اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوتٍ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ اللَّهُمَّ يَا

کے مملکت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالرَّبُوبِيَّةُ فِي

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوبِيَّةِ رَبُّوبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اللَّهُمَّ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتُ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مَنَّةٍ مِّنْكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی امانت میں

يَا مَنَّانُ اللَّهُمَّ يَا حَكِيمٌ تَحَكَّمْتُ بِالْحِكْمَةِ

میں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةٍ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمٌ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اللَّهُمَّ يَا حَمِيدٌ تَحَمَّدْتُ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کیے گئے تو سراہا برا ہے اپنی غلبہ کے ساتھ اور سب

فِي حَمْدٍ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں ہے اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدٌ تَوَحَّدْتُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یکانے تو یگانہ ہے اپنی دھانیت کے ساتھ اور دھانیت تیری ہی

فِي وَحْدَانِيَّةٍ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ

دھانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدٌ تَفَرَّدْتُ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِي فَرْدَانِيَّةٍ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اللَّهُمَّ

ی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيمٌ تَحَلَّمْتُ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِي

اے بخیر اے تحمل کرنے والا اے اللہ اے بردباری

دُعَاءُ نَوَّرُ ۳۰۰
 حَلِّمِ حَلِيمَكَ يَا حَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيرُ
 تَقْدَرْتُ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِي قُدْرَةٍ
 قَدَرْتُكَ يَا قَدِيرُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيمُ تَقَدَّمْتُ
 بِالْقَدَمِ وَالْقَدَمُ فِي قَدَمٍ قَدَمِكَ يَا
 قَدِيمُ اللَّهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشْهَدْتُ بِالشَّهَادَةِ
 وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ
 اللَّهُمَّ يَا قَرِيبُ تَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ
 فِي قُرْبٍ قَرِيبِكَ يَا قَرِيبُ اللَّهُمَّ يَا نَصِيرُ
 تَنْصَرْتُ بِالنَّصَرَةِ وَالنَّصَرَةُ فِي نَصَرَةٍ

ترجمہ گارہ ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مرد تیری نصرت کی نصرت

دُعَاءُ نَوَّرُ ۳۰۱
 نَصَرْتُكَ يَا نَصِيرُ اللَّهُمَّ يَا سِتَّارُ تَسْتَرْتُ
 بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سِتَّارُ
 اللَّهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ
 فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اللَّهُمَّ يَا رَزَّاقُ
 تَزَوَّدْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ
 رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اللَّهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتُ
 بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا
 خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفْتَحْتُ بِالْفَتْحِ
 وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ

اور سب کشت تیری فتح کی کشتش میں ہے

يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةَ فِي

لے بلند کرنے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلند ہی تیری رفعت کی

رَفْعَةَ رَفَعْتَكَ يَا رَفِيعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِيفُ

بلند ہی میں ہے لے رفیع لے اللہ لے کھپان

تَحَقَّقْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ

تو نے کھپانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب کھپانی تیری صفت حفظ کی

حِفْظِكَ يَا حَفِيفُ اللَّهُمَّ يَا مُفْضِلُ

کھپانی میں ہے لے حفیظ لے اللہ لے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ

تو نے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی میں

فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اللَّهُمَّ يَا وَاسِلُ

ہے لے بزرگی والے لے واسطہ لے ملانے والے تو نے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

ملا یا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاسِلُ اللَّهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے لے ملانے والے لے اللہ لے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ

تو نے لطف فرمایا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری لطف بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ

لطف میں ہے لے لطیف لے اللہ لے قابض تو نے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اللَّهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

لے قابض لے اللہ لے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے لے غفار

اللَّهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرِ وَالْجَبَرُوتُ

لے اللہ لے تو نے جوڑنے والے تو نے جبر کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اللَّهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے لے جبار لے اللہ

يَا سَمِيعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي

لے سنانے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سنا تیری صفت

سَمْعِ سَمِعَكَ يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ

سمع کی بدولت ہے لے سمیع لے اللہ لے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبَرِ يَا كَبِيرُ يَا كَبِيرُ يَا كَبِيرُ

تو نے بڑا ہونا اپنی صفت کبریاں سے اور سب کبریاں تیری صفت کبریاں

كَبِيرًا يَّاتُكَ يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكْرَمْتُ

میں نے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

يَا لَكْرَمٍ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ

اے نافی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کرم

اللَّهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِي رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ يَا مَجِيدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَجَدَّدَتْ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ

لا بزرگ ہوا جلالتِ مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيدُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا

اے مجید اے مجید کرنے والے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ يَا عَزِيزُ

رحمن اے رحیم اے زندہ اے بردبار اے غائب

يَا نُورَ النُّوْرِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی و تلقین نہیں ہے میں نے اسی

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

پر ہر دوسرے کا اور وہ پروردگار ہے عرشِ بڑے کو سب تعریف و اسے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصُّبُورِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ الْمَالِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمَعَارِفِ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے مہلانی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِئِ سُبْحَانَ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے

الْكَافِئِ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

کفایت کرنے والا پاک ہے سب پیروں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيِّينِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے مددگار کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ الْتَّائِبِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکبلا پاک ہے

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ

یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْمَوْخِرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الصَّارِ سُبْحَانَ التَّوَرِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے فور پاک ہے

الْهَادِي سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَبِيلِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِيبِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

گلبیان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ

نہیں کوئی طاقت مگر اللہ کے جو بزرگ اور بزرگ ہے چرنا پدی سے اور

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

مظاہرت مہمانِ محرم اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ يَشَاءُ يَفْذَرْتَهُ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيدُ بَعِثْتَهُ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ ذِي

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ حمد و سب سے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُودِ

قصہ کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے تکیہ کیا اس زندہ پر

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا پاک ہے پاک ذات ہے رب ست

الْمَلِكِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی باقی پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا

ہے اللہ ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا خَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

رحمن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی شائق بندگی کے نہیں مگر تو ہی نے تمہارے

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجرور کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسْبَاءِ

اے اللہ بخش دے مجھے ان ناموں کی عزت کے طفیل اور پیمبر

وَاصْرِفْ عَنِّي الصَّرَاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْهُوْمَ

بھج سے دکھ اور مصیبت اور شکر اور

وَالْغُومَ وَجَبِّعِ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَأَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کہنے سے

فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَبِّعِ الْأُمُورِ اعْتِنَادِي

پس تحقیق تمہارے ہی پر ہے سب کاموں میں میرا پورا اعتماد

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

اور درود اور سلام ہو اوپر بہترین مخلوق اس کی کے جن کا

مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط

نام پاک محمد ہے اہل ان کی سب آل اور اصحاب پر بڑی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ه

اے بڑے رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان

فوائد دعائے جمیلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس

دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب

ملے گا۔ تمام صغیرہ و کبیرہ گنہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ

پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت

کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا

ہوگی۔ اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ

بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا۔ اگر سفر

پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا

کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز

تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا

اور اس پر حصول معرفت کی راہیں مکمل جائیں گی۔ اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس
دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ
کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا

دُعَاءِ جَبِيلَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا جَبِيلُ يَا اَللهُ يَا قَرِيبُ يَا اَللهُ يَا

اے غل والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِيبُ يَا اَللهُ يَا مُجِيبُ يَا اَللهُ يَا رَوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

يَا اَللهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اَللهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اَللهُ يَا بُرْهَانُ يَا اَللهُ يَا سُلْطَانُ

اے دہان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غاب

يَا اَللهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے مدد پاجت گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اَللهُ يَا رَحْمَنُ يَا اَللهُ يَا

اے ب سے بزر اے اللہ اے مہربان اے اللہ

رَحِيمُ يَا اَللهُ يَا حَلِيمُ يَا اَللهُ يَا عَلِيمُ

نمیت رحم والے اے اللہ اے مہم والے اے اللہ اے خبر دار

يَا اَللهُ يَا كَرِيمُ يَا اَللهُ يَا جَبِيلُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے نبذت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا مَجِيدُ يَا اَللهُ يَا حَكِيمُ يَا اَللهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے مامب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اَللهُ يَا غَفُورُ يَا اَللهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اَللهُ يَا رَافِعُ يَا اَللهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدر دان

يَا اَللهُ يَا خَيْرُ يَا اَللهُ يَا بَصِيرُ يَا اَللهُ يَا

شکر کرنے والوں کے اے اللہ اے خبر دار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللهُ

اے سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

يَا اٰخِرُ يَا اَللهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ

بَاطِنُ يَا اَللهُ يَا قُدُّوسُ يَا اَللهُ يَا

اے باطن اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے منفرد اے اللہ

سَلَامٌ يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّينُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ

سلامتی والے لے اللہ لے نجبان لے اللہ لے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَائِقُ يَا اللَّهُ

لے اللہ لے عظمت والے لے اللہ لے پیدا کنندہ لے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ

لے دوست خلق کے لے اللہ لے صورت بنانے والے لے اللہ لے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا

لے اللہ لے ہمیشہ جینے والے لے اللہ لے ہمیشہ قائم رہنے والے لے اللہ لے

قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِلُّ

تنگ کنندہ لے اللہ لے فراخ کنندہ روزی کے لے اللہ لے دینے والے

يَا اللَّهُ يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ

لے اللہ لے قوت دینے والے لے اللہ لے حاضر لے اللہ

يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

لے عطا کرنے والے لے اللہ لے بنانے والے لے اللہ لے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا

لے بلند لے بلند کرنے والے لے اللہ لے کارساز لے اللہ لے

كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفالت کرنے والے لے اللہ لے صاحب بزرگی اور بخشش کے لے

اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ لے راہنما لے اللہ لے بردبار لے اللہ لے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے لے اللہ نہیں کوئی سیود محمد تو پاک ہے حمد کر

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

حقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَ

کی جو اوپر بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد ہے اور ان کی آل پر

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعَا عَکَاشَہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ دعا رسولِ کریم کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حیلوں

اور دوسو سوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پہنچانے کے لیے جال بچاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں۔ اس دعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکیسر ہے لہذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے ان شاء اللہ اس کا کام ہوا کام یک دم ہو جائے گا۔

دُعَاءُ عُكَاشَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ التَّوَالِ وَيَا دَائِمَ الْوُصَالِ

اے اللہ اے بے انتہا بخشش والے اور اے ہمیشہ رہنے والے

وَيَا اَحْسَنَ الْفَعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ

بنت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِيْ اِيْمَانِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَّتْ عَنْدهٗ وَ

کوئی شک واقع ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں

اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد رسول اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِیْ اِسْلَامِيْ بِكَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں اس کو

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثَبَّتْ عَنْدهٗ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد رسول اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّكُّ فِیْ تَوْحِيْدِيْ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

ثَبَّتْ عَنْدهٗ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود اللہ کے سوا محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ

اے اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں عجب اور

وَالْکِبَرُ وَالرِّیَاءُ وَالسُّعْرَةُ فِی عَمَلِی بِکَ

غور اور ریاکاری میرے عمل میں واقع ہوئی ہو اور میں

وَلَمْ أَعْلَمْ بِہِ تُبْتُ عَنْہُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّ دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْکِذْبُ وَجَرَى الْغِیْبَةِ عَلٰی لِسَانِیْ وَ

جھوٹ اور غیبیت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ أَعْلَمْ بِہِ تُبْتُ عَنْہُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّ دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتِ وَالْوَسْوَاسَةُ فِی صَدْرِیْ إِيَّاكَ

دوسے میرے دل میں آئے ہوں تیری نسبت اور میں اسے

وَلَمْ أَعْلَمْ بِہِ تُبْتُ عَنْہُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلْتُ التَّشْبِیْہُ فِی مَعْرِفَتِیْ بِکَ وَلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں

أَعْلَمْ بِہِ تُبْتُ عَنْہُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ

محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلٰی مِنْ أَمْرِیْ فَلَمْ أَرْضِہِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِہِ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْہُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلٰی

رسول ہیں اے اللہ جو مجھ کو تو نے بہت سے نعمتوں کی اور میں نے

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِہِ تُبْتُ عَنْہُ وَ

نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا آتَيْتَنِي مِنْ نِّعَمَائِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو مجھ کو تو نے نعمتوں کی اپنی نعمتوں سے اور میں میرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِي مِنَ الْآيِكِ فَلَمْ أُؤَدِّ

لے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں لے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنَى فَلَمْ

جو کچھ نیکوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں قریبت نہیں

أَحْمَدُكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ

کر سکا اور میں اس کو جانتا ہی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں لے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عَمْرِي بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں لے اللہ جو کچھ

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فَبِكَ فَعَصَيْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر پیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں لے اللہ جو کچھ میں نے

قَصَرْتُ أَمَلِي فِي رَجَائِكَ مِنْكَ وَلَمْ

اپنی بہت تیزی امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو نہیں

أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَعْهَدْتُ

اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں لے اللہ جن کو میں نے تیرے سوا

عَلَيَّ سِوَاكَ فِي الشَّدَائِدِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

معیشتوں میں کماؤ آنے والا کہا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

ثَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اِس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ کے رسول

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے معینوں میں

غَيْرِكَ فِي التَّوَائِبِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَّتْ

مرا پانی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ہوں اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ کے رسول

اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِ زِلْتُ قَدَمِي فِي صِرَاطِ

میں اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب

مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَّتْ عَنْهُ وَ

کیا ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ کے رسول

اللَّهُ اللَّهُمَّ مَا أَصْلَحْتَ سَيِّئَاتِي بِفَضْلِكَ

میں اے اللہ جو کچھ اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست

فَرَأَيْتَهُ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَّتْ

کیا ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ کے رسول

اللَّهُ يَا خِي يَا قِيَوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

میں اے خدا اپنے واسطے قائم بخشنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ہی ہے تم کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَ

میں تیرے ظالمین کی فہم میں سے ہوں اے اللہ میرے گناہوں کی اور ہم نے

نَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

اے اللہ سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي

اور جب زکریاؑ نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَ

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اہم مبارک

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور ان کے پیاروں پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

جمع کر کے تیرے رحم سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور موثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں بلکہ جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دنیا کے مال و دولت میں دشمنی بن جائے گا۔ اگر کسی نے فرض دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چمکا کر حاصل ہوگا اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اللّٰهُ يَا اَحَدٌ يَا وَاحِدٌ يَا مُوْجُوْدٌ يَا جَوَادٌ

اے اللہ اے یکتا اے بیگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطٌ يَا كَرِيْمٌ يَا وَهَّابٌ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلائے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخش کرنے والے

يَا غَنِيٌّ يَا مُغْنِيٌّ يَا فَتَّاحٌ يَا رَزَّاقٌ يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے

عَلِيْمٌ يَا حَكِيْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ يَا رَحِيْمٌ

اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے مخفیات کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيْمٌ يَا بَدِيْعَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے مہربان اے آسمان اور زمین کو بلا نمنہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانٌ يَا مَنَّانٌ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفْحِنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ تَغْنِيْ بِهَا

مجھے اپنی رحمت سے ایسی خوشبود عطا کر جو میرے سوا تمام سے بے نیاز کر دے

عَنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ

اگر تم کا میسالی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آپ کی

الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نُّصِرُّ

بے شک ہم نے آپ کو مکمل برحق کامیابی عطا کی ہے اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيٌّ

اے خدا اور قریبی فتح دے اللہ اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَبِيْدٌ يَا مُبْدِيْ يَا مُعِيْدٌ يَا وَدُوْدٌ

اے غلام اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

کرنے والے

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالَ لِمَا يُرِيدُ ط

کرنے والے لئے عظمت دارے عرش کے مالک لئے جو چاہے کر غور نے والے

اِكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اللہ پائے

بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَالصِّرَاطَ بِمَا نَصَرْتَ

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

انہیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعائے قدح معظم

دُعائے قدح معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دُعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بنا پر انہیں قرب الہی میسر ہوا۔ اس دُعا کے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور سات سال تک بلا ناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

ہوگی اور وہ مقام ولایت پر فائز ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گا ہے بگا ہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی اس دُعا کو پڑھنا بیماری کی شفا یابی کے لیے بھی بہت اکیسر ہے۔ اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا جادو و نونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں ان شاء اللہ ہر قسم کے بُرے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دُعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى الَّذِي

ابتداء اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝

اگرچہ اسے بلند ہے اور اس پر جلوسہ افزہ ہے

لَهُ فَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اُسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ وَإِنْ تَجْهَرُ

اُن میں ہے اور جو تختِ اُتھری میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاتَّعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۚ اللَّهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ اللَّهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ دَائِمُ التَّعَمُّاتِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَى خَلْقِهِ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمن اپنی مخلوق پر ساتھ چلنے رزق

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِي

کے چلنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيمًا يَخْلُقُهُ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلَيْهِمُ الْعُلَمَاءُ بِصِيرُ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم نبیوں...

الْبَصَرَاءِ بِأَعْيُنِ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبِ الْأُولِيَاءِ

بصیر انبیاء کو مبصوت کرنے والا ادبہار کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَنِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَقَالَ لِمَا يَرِيدُ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسَبِّحُ

دہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْيَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ

سب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْأَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

رازق اور اسباق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُورِ وَعَادِلُ فِي

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یومِ حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ

نشر کا عادل عالمین کا معبود یومِ داغہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ہماری رب غفور رحیم کرنے والا

حَلِيمٌ شُكْرُ الْأَوَّلِ الْقَدِيمُ خَالِقُ

عظیم شکور قدامت میں اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شُكْرُ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

عظیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے ج

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالِدَ الْأَيْمِ الرَّازِقُ

باطن ہے مطلق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلْقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَاءِ يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبُوءُ التَّائِدِينَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے ذمہ داری لے کر

يَعْفُو الظَّالِمِينَ وَيَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے اور نیکوں کو

الْمُغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذَرِينَ وَلَيْسَتْ

غم سے نجات دیتا ہے اور ڈرنے والوں کو ڈراتا ہے اور گنہگاروں کو چھٹا

الْمُدْنِبِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوبوں پر پردہ ڈالنے

شُكْرُ رَحِيمٍ عَالِمٍ فَا فِي الصُّدُورِ مِنْبُتُ

اثبات شکریہ ہے رحم سے سینوں میں جو کچھ ہے باق ہے کہنتی اور درختوں

الرُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ وَمَدِيرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگلاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے۔

فَاتِقُ الْحَبُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور دانوں کو بچاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق مخلوق سے

عَنِّي عَنِ الْخَلْقِ قَاسِمُ الْأَرْزَاقِ

میں سے خلق سے قسمنے والے

عَلَامُ الْغُيُوبِ مَذْهَبُ الْهُومِ أَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غمزن کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَلَوُورُ النَّهَارِ

جس کو تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوَى

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور پھٹنے والی کا

الْمَاءُ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شور درختوں کا چھپانا خیرے لیے ہے اے اللہ تیری شکر کرتی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو

میں سے جانتا ہے اے الہی تو ان گنہگاروں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ أَنْ تَغْرُقَ فِي

پہننے ہوں ممان کر دیتا ہے اپنی تو وہ ہے

الدُّنُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ لَا

کو تیرا قول ہے کہ اللہ ہم کو

تَقْطُطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

سے لٹا سید نہ ہونا چاہیے جسے شک اللہ تمام گناہ

الدُّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

ممان کرتا ہے جسے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْذُوبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

لَجَنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَالْغَمِّ

لے اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَأَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَمْرُوفٍ

اور تو ہر مکروب اور ممروف کی مدد

وَمَظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ أَفَاتِ الدُّنْيَا

لے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَى

کر اور لے سردار قیامت کے دن مجھے غفلت

رُءُوسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

روا کے سامنے

الْمَوْعُودُ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

كَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شِبَهَ لَهُ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس

وَلَا حِدَّ لَهُ وَلَا عَدَّ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا

مسا ہے اور نہ اکی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جواز اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كَقَوْلِهِ وَلَا نَظِيرَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا

کا کلمہ ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ أَسْأَلُكَ يَا عَزِيزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تُعِزِّرَنِي بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت عظمت اور کبریائی ہیئت

الْعُظْمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

سے فراز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرَبِّينِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں پالنے میں ک

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَأَكْرَمَنِي

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِعَفْوَكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ میرا آرام کر ہے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرات اور قوت مگر اللہ کے بغیر جو بلند عظمت والا ہے

اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے بخشنے والا اے بخشنے والا اے جلال اور عزت

الْأَكْرَامِ أَشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِكَ

وائے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ أَمَنْتُ بِأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَضِيتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَعِثْنِي مِنْ

ہمارے رب سے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ

نجانا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَدَايَكَ وَفَرَجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

پہچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے بکثرت مال کا دلدار عطا کر اور پاک رزق سے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی سجدہ نہیں ہے جلال اور عزت والے

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ! تجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں ہے اللہ تو نے مجھے پیڑیا اور نہیں کوئی

عَمَّنْ سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں ہے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَرْتَكِبُ

چیز علم کیا میں نے اور مجھ سے گنہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مُقَرَّبٌ ذُنُوبِي يَا رَبِّ

اور میں گنہگاروں میں مبتلا ہوں اے رب مہربان

اعْفُرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

کر دے یہ کہ مغفرت میرے لیے ہے رب پس نہیما

يَتَقَصُّ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ

کچھ ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی پرکھ تو مجھے

عَدُّ بَتْنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُنِي سُلْطَانَكَ

مذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب میرے

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي

میرے شے میرے رب عذاب کرنے کے لیے میرے علاوہ تجھے اور بھی کوئی دہرا ل سکتا ہے

وَأَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ

اور تیرے بغیر کسی سے میرے گنہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

اے رحم کرنے والے اور مہربانوں پر اللہ کی جو

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اجْمَعِينَ ۝ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے لیے رحم کرنے والے

دُعَاے وَسْعَتِ رِزْقِ

یہ دُعا انصارِ رِزق کے لیے بہت اکیسر ہے۔ غربت، تنگی رِزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غریب کے رِزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سودن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر و ظہر کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رِزق میں اضافہ فرما دے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ منشاء مال و دولت پائے گا۔

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّالِبِينَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتے

ضَيِّرَ الصَّامِتِينَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر سوال کے لیے جو خاموش سے کیا

سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ وَيَكُلُّ صَابِتٌ

جائے سنا ہے حاضر اور جواب بت تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِنْكَ عِلْمٌ بِاطْنٍ مُحِيطٍ أَسْأَلُكَ بِهَوَا عَيْدِكَ

تیری طرف سے مہبت پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عید کے

الصَّادِقَةِ وَأَيَّادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سب سے اوتیری بخششوں کی دہرے سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے نیچے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے بارے میں کلموں کے طعن لے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

بندگی کرنے والوں کی اور نفعان کرنے والوں کی اس کا کچھ گنہ

الْعَاصِيِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اور آلِ محمد کے اور آلِ اس کے اور

ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيمَا

رِزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے جس چیز کے

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو رِزق دیوے تو عافیت (صحت) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّحِيمِينَ

دلوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دُعائے امن

دُعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دعا ہے چونکہ اسکی غایت ہے کہ جہاں پر یہ دعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اس لیے اسے دعائے امن کہا جاتا ہے۔ مگر میں سوتے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال و جان اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کر دیں ان شاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی۔ اس دعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے۔ اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دعا کو پالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو ان شاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر مزاج سے امن و امان قائم ہو جائے گا۔ اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر بائیں نو سفر بخیریت رہے گا۔ اور صحیح سلامت واپس گھر میں نہیں گئے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دعا کو بارہ پڑھیں ان شاء اللہ اس دعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گنتے پر لگا کر لٹکا دیں ان شاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دعائے امن کلاں حبیب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَيَا جَابِرَ

لے اللہ لے کاریگر ہر صنعت کی چیز کے اور لے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ خَائِفٍ وَيَا

ہر خوفی چیز کے اور لے پاس ہر ڈرنے والے کے اور لے

مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غمن خوار ہر فقیر کے اور لے پیدا کرنے والے تمام مخلوق کے

وَيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ

اور لے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور لے کھبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَيَا

چیز کے اور لے غاب ہر مغلوب کے اور لے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَشَآهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور لے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ بَيْنَ اَمْرِيْ فَرْجًا وَمَخْرَجًا اَقْدَفُ

کر میرے معاملہ میں کٹ دگی اور رباتی ڈال بیچ دلی

فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَا اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے لے

رَحْمَ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاَبَدِ

پائے ہر وقت ہمیشہ رہنے والے

السَّحْمَى بِلاَ عَدَدِ الْمَقْوَى النَّفْوَى

بران گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلاَ مَدَدِ الْمَوْلَى بِلاَ وَلَدِ الْعَزِيزِ السَّيِّدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غاب سہارا

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ

یکہ ایک ذات میں صفات ہیں بے نیاز کرنے والا جس کا بیٹا ہے

لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدًا اَللّٰهُمَّ

اور نہ باپ اور نہ کوئی اس کا ہر ہے اے اللہ

اَحْفَظْنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضاء سے جو

اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَيَهْيِجُ الْحُمْرَاءَ

ہلاک کرتی ہے خدائت اعداء سے اور اٹھاتی ہے غریب فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا

کے بہ طیفیں ہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَبِحَقِّ يَاتَمَحِينَا يَا شَمَحِينَا يَا

سلام اور طیفیں ان ناموں کے یا تمہیں یا تمہیں

مَوْشَطِينَا يَا كَهْمَجَ يَا كَهْمَجَ يَا رَبَّاهُ

موشطینا یا کھمج یا کھمج یا رب

يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَنَا يَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اللہ یا اللہ یا اللہ اے فریاد رس فریادوں کے

يَا اِمَانَ الْخَائِفِينَ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِي

کے اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

بِحَقِّ اَدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ نُوحٍ نَّبِيِّ

بہ طیفیں آدم برگزیدہ خدا کے اور بہ طیفیں نوح کے جو نبی

اَللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طیفیں ابراہیم کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طیفیں

مُوسَى كَلِيمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيسَى رُوحِ

موسیٰ کے جو کلمہ اللہ کا ہے اور بہ طیفیں عیسیٰ کے جو روح اللہ

اَللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طیفیں محمد کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طیفیں

اِنَّكَ مِنْ سُلَيْمٍ وَاِنَّكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اس آیت کے کردہ سلیم سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيْمُ اَلَا تَعْلُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

مہربان کے نہ مگرئی کرو اور میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہوکر

وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور بہ طیفین جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَ اٰرَافِيْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

اور عزرائیل کے اور بہ طیفین اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكُرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور بنائیت مغرب فرشتوں کے اور روحانیوں کے اور ملائک

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَ

مقربین کے اور بہ طیفین کہنے والے نیکو کاروں کے اور

الْكَرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تُوْرَتِ مُوسٰی

کرامت کاتبین کے اور بہ طیفین تورات موسیٰ کے

وَاِنْجِيْلَ عِيسٰی وَرُبُوْرَ دَاوُدَ وَفُرْقَانَ

اور انجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمد رسول اللہ درود اللہ کا اوپر اس کے اور آل اسحاق کے

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَ

اور اصحاب اس کے اور سلام ساتھ رحمت تیری کے لئے سب سے بڑھ

الرَّحِيْمِ

کریم کرنے والے

دُعَا اَمِنْ خُورِد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ قَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ

لئے اللہ کن دگی کریم کو ساتھ داخل ہونے

الْقَبْرِ وَاخْتِمْنَا بِالْخَيْرِ وَالْطَّيْرِ وَاغْفِرْ

قبر کے اور خاتمہ کر ہمارے ساتھ مہلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو

لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں اور مومن

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَ

عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

نیکو کار مردوں اور نیکو کار عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے لئے

رَحْمَ الرَّحِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ ابرہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ أَجْمَعِينَ

محمد کے اور آل اس کی کے سب کے

دُعائے سریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سریانی زبان میں تھی۔ اس لیے اب تک دعائے سریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ جن کا حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دعائے سریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے مشکل آسان کر دیتا ہے۔ مسلمانوں کے عیال و القدر کا برتنے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اسکی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دعائے سریانی ہر بائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لیے پڑھتا ہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے، ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

جو شخص اس دعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہوگا اور اس پر توجہ اور رسالت کے انوارات اور امر و منکر کے بھونکے اچھی اور بچی خرابییں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دعا کو پڑھے ان شاء اللہ غائبانہ راہنمائی ہوگی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ اللہ

کی رحمت سے بارش ہوگی۔ اگر کسی ملک میں قحط پڑ گیا ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی سے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سراسر دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قحط دور ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کوئی دشمن ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دعا کو آدمی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور اکیس دن تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ دشمن سے نجات مل جائے گی، غرضیکہ اس دعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطہ نظر سے بہت ہی سودمند ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں موجود ہوں میری طلب کرے پائے گا

فَإِنْ تَطْلُبْ سَوَائِي لَمْ تَجِدْنِي

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پائے گا

أَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصُدْ سَوَائِي

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کثیر مخلوق والا میری طلب کرے پائے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي

میں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو

جَمِيعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمام مخلوق ذرت سے پس میری طلب کر پائے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيَّمُ جَلَّ قَدْرِي

میں مکیان ملک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِيمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پائے گا

أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَانِي

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں جبار ہوں پس طلب کر کے پائے گا

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ

میں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور اس کے باپ سے بھی پس طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي وَاحِدًا صَدًّا عَظِيمًا

پائے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِيرًا الْبَرَّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

زیادہ نیکی والا پس طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي مُسْتَعَانًا لِي مُغِيثًا

پائے گا مجھے فریاد پس جب فریاد کرے گا

أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پائے گا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَمَلَانِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلِ مَنْنُهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عِبْدِي

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پائے گا

قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا سَرَّوْفًا

پائے گا مجھے مہربان مہلانی کرنے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عِبْدِي

میں تیرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پائے گا

أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس میری طلب کر پائے گا

تَجِدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُو

آج کے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور جب اتر کھڑا ہوگا پس طلب کر پائے گا

إِذَا الْمُهَقَّافُ نَادَانِي كَظِيمًا

جب کوئی پریشانی میں ہے پکارتا ہے

أَقُلْ لِّبَيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر پائے گا

إِذَا الْمَضْطَّرُّ قَالَ لَا تَرَانِي

جب مضطرب کہتا ہے مجھے نہیں دیکھت

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں اس کی طرف دیکھتی ہوں پس میری طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يَفِيتُ الْخَلْقَ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيعُ الْآخِذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جلدی پس میری طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا

کیا تو جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دہنے والا کون ہے

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يَقْلُ لِلشَّيْءِ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے جو کھتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہو جاتا تو وہ ہو جاتا ہے پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْغَيْبِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ تیرا مہیب پوش کون ہے

أَنَا السَّتَارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ستار ہوں پس طلب کر پائے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کوئی توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں تواب ہوں پس طلب کر پائے گا

وَمَنْ مِّثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي

اور میری مشابہت اور کہاں میری مشابہت

وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

اور نہیں کوئی پس طلب کر پائے گا

هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَايَ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

أَنَا الْمَقْصُودُ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میں مقصود ہوں پس طلب کر پائے گا

أَتَذْكُرُ لَيْلَةَ نَادَيْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے آہستہ پکارتے ہوئے

أَلَمْ أَسْعَكَ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پائے گا

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَايَ

میرے بندے پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النَّيِّرَانِ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

دو رخ کی آگ سے پس طلب کر پائے گا

وَلَيْسَ بِبَيْتِكَ الْفَرْدَوْسُ غَيْرِي

میرے سوا فردوس کا کوئی نام نہیں

أَنَا الرَّزَاقُ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میں رزاق ہوں پس طلب کر پائے گا

أَهْلٌ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطَى جَزِيلًا

مخلوق میں کون ہے جو زیادہ دیتا ہے

سِوَايَ لَيْسَ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میرے سوا کبھی نہیں پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میں غفار ہوں پس طلب کر پائے گا

سَأَغْفِرُ لِعِبَادٍ وَلَا أُبَالِي

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے پروا نہیں

عَذَابِ الْحَشْرِ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

عذاب حشر سے پس طلب کر پائے گا

وَأَكْرَمُ مَنْ أُرِيدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کرتا ہوں جس سے میں حساب نہ لوں

أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبُنِي تَجِدُنِي

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پائے گا

فَعَزَّزْنِي وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِي

پس میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہرگا

وَلَسْتُ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا طلب کر پائے گا

وَالْكَرَمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَى خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِي إِلَّا كَرَامٌ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بیری ہی عزت ہے پس صلب کر پائے گا

لِي إِلَّا لَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِي

لے میرے بندے نہیں من بیری ہیں

لِي الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

نیکوئیں کی طرف آ پس طلب کر پائے گا

لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا

میرے لیے دنیا ہے اور جو کچھ اس میں ہے

لِي الْمُلُوكُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پائے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ لَهُ اسْمٌ كَاسْمِي

کیا تو جانتا ہے میرے بیبا نام کس کا ہے

أَنَا الرَّحْمَنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں رحمان ہوں پس طلب کر پائے گا

أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا شَيْءٌ مِثْلِي

میں اللہ ہوں میری حق کچھ نہیں

أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں احسان کرنے والا ہوں پس صلب کر پائے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمَلُوكِ وَكُلِّ مَلِكٍ

میں بادشاہ ہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِي الْبَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بیرا درخت ہے پس طلب کر پائے گا

أَنَا أَقْنِي الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلِ

میں دانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ہی رہوں گا پس صلب کر پائے گا

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا

لے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِي الْعَهْدُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

دعوت پورا کرتا ہوں پس صلب کر پائے گا

أَنَا الْفَرْدُ الْمَدِيرُ فَوْقَ عَرْشِي

میں ایک ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

يَا تَكْتِيفُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پائے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي

میں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں

وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور میں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پائے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا

میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبَشَرَى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اس کے لیے بشارت ہے پس طلب کر پائے گا

وَيَنْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

اَنْتَفِعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

شفاعت ہوگی پس طلب کر پائے گا

دُعَايَ جِيبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

عَجَبًا لِلْمَحَبِّ كَيْفَ يَنَامُ

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُ

خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامُ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامُ

الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ لَا يَنَامُ

اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا يَنَامُ

كُلُّ الْمَلَكُوتِ لَا يَنَامُ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنَامُ

الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا يَنَامُ

النَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا يَنَامُ

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامُ

الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الْحَوْرُ وَالْقُصُورُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 الطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 النَّوْمُ عَلَى الْمَحَبِّ حَرَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 طَالِبُ الْمَوْلَى لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 الْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوقُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 الْعُشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 الْكَيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 نَعَمُ الْمَوْلَى ذُو الْأَكْرَامِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 أَدْمُ صَفِيِّ اللَّهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 عِيسَى رُوحُ اللَّهِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَا يَنَامُ
 قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 مَسْبَعَاتِ عَشْر

یہ اوراد مسبعاتِ عشر کلامِ الہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و بیشمار ہیں۔ ان کا ورد تمام ادیاءِ مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول رہا۔ بزرگانِ نعلی سے روایات صحیحہ کے مطابق یہ وہ دس سوتر نثرین اکبر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہِ دو عالم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر کمال شغقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم نبی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقاؐ کے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لیں۔ چنانچہ سب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وہ شرفِ زیارتِ جمال بے مثال محبوبِ حق سے مشرف ہوئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انہیں اپنے دست مبارک سے مہوے عجم کھائے خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدنوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امت حبیب خدا صلی

اللہ علیہ وسلم کے فیض کی غلط نظر فرما دیا اور ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گمراہی بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہو گئے ہیں۔ یہ ادلیائے کائنات کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب اجار العلوم جلد اول باب دہم ملاحظہ فرمائیے مختصر یہ کہ ان منبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا و رسول کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہوگا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت میں نفیب ہوگی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولا کے کریم لے بشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ اور دنیا سے سرخرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات نبی بخیر و عافیت خدا و رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مری ہے ہر عالم کا جو بڑا مہربان

الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ

نابت رم والا ہے جو مالک ہے روز جزا کا

آمین پوری ہے

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ

آپ کہتے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے مہرہ کی بدولت ہوں دوسرے ڈالنے والے پتھریے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے خداداد

مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

جن جن یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

FREE AMIYYAAT BOOKS

https://www.facebook.com/groups/freeamiyyatbooks/

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

آپ کہیے کہ میں شہ کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں پر پڑو پڑو کر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ۝ مَرَّةً

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کی اولاد نہیں

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ مَرَّةً

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! میں نہیں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عَابِدٌ مَا عَابَدْتُكُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۝

کوئی تم کو تمہارا بدلہ لے گا اور مجھ کو میرا بدلہ لے گا (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے قائم ہے سب دلوں کو دیکھ

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

دیا سکتی ہے اور نہ نیند اس کے ملوک ہیں سب پر کچھ آسمانوں میں ہیں اور پر کچھ نہیں

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت

بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝

کے وہ جانتا ہے ان کے تمام سامنے و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا

مسلمانوں میں سے کچھ چیز کو اپنے اعاطہ علی میں نہیں مانتے مگر جس قدر

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

چاہے اسکی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت بوجہ بڑائی نہیں محزون اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں نہ ہر گز شک نہیں ہدایت یقیناً ہر گز سے ممتاز ہو

مِنَ الْغَيِّ فَسَنُكَفِّرُ بِالطَّاغُوتِ وَ

ان سے غی میں سے جو کفر شیطان سے بدعت و بدعتوں کو

يَوْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتماد ہو تو اس نے بڑا مضبوط تھم

الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَيَعْلَمُهُ

تمام یا جس کو کسی طرح شک نہ ہو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

کر یا بچ کر نور کی طرف لائے اور جو کفر میں

أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ

کے ساتھی مشابہ ہیں وہ ان کو نور سے نکال کر یا بچ کر

النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

تاریکیوں کی طرف سے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں جہنم والے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توکل پر

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ مَا عَدَدَ مَا عِلَّمَ اللَّهُ

عالیٰ مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) مافوق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ

وَزَنَّهُ مَا عِلَّمَ اللَّهُ وَمِلَا مَا عِلَّمَ اللَّهُ

اور وزن اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ

تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوِّیْ وَقَوَّتِي وَالْجَنَاتِ إِلَى

بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللَّهِ وَقَوَّتِهِ فِي جَمِيعِ أُمُورِي

مردہ طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے لئے تمام کاموں میں (ایک بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

لے اللہ رحمت بیسج ادھر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے

وَحَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأَرْحَمُ وَ

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی امی کے اور ان کی

عَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحِبِهِ وَبَارِكُ وَسَلِّمْ ۝ مَنَاتٌ

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیجی (سات بائ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا

لے اشد بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر اُن پر

كَمَارَبِّي صَغِيرًاوَاغْفِرْاللَّهُمَّ لَجَمِيعِ

جیسا پالا انہوں نے محمد کو دیکھیں ہیں اور بخشتے اے اللہ تمام امان

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

دالوں اور اسیان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْمَاءِ مِنْهُنَّ وَالْأَمْوَاتِ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ کہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (، بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِي وَبِرِيعَتِي مَا تَرْضَى

اے اللہ! رب کریم! ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور اہستگی سے

فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ لَهُ

دین اور دنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

أَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا نَحْنُ لَهُ

موفق ہے اور نہ کربھارے ساتھ لے مولا بہارے وہ کام جو ہم لائق ہیں

أَهْلُ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ

اس کے نتیجے میں بے گناہوں کو قتل کیا گیا۔

مَلِكٌ يَرْزُقُ رَعُوفٌ رَحِيمٌ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

نابشاہ ہانک میران رحمہ والہ (سات بار) اے اللہ دلت کے معجز

بِرَافَتِكَ يَا نَافِعُ وَرَافِعُ تَوْفِي مُسْلِمًا

[illegible]

وَالْحَقُّهُ بِالصَّالِحِينَ مَرَاتٍ تَأْجِيَارُ

۱۲۱

دُعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو باور زنج کر کے خیرات کی بنانا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔
حدیث حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں دو کے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اسے فاطمہ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

حدیث حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے اسی دن بچہ کا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی نفاق شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے باور میں قربانی کے باور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

لڑکے کے لیے دعا | اللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ

دَمُهَا يَدِمُهُ وَلَحْيُهَا يَلْحِبُهُ وَعَظْمُهَا

يَعْظُمُهُ وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهُ وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهُ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّهِ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لیے دعا | اللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ

دَمُهَا يَدِمُهَا وَلَحْيُهَا يَلْحِبُهَا وَعَظْمُهَا

يَعْظُمُهَا وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا

يَشْعُرُهَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّهَا مِنَ النَّارِ ط

قربانی کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر رزق کریں
اُس کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ
اِبْرٰهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مہنی کے بجائے من کے بعد ان ساتوں کے نام لے جائیں۔

دُعَا صَدِیق رضی اللہ عنہ

یہ دعا خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

ہد کر اپنی ہدایت سے لے خدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت نعمتوں کا ہے

مُقْلِسٌ بِالْصَّدْقِ يَا اِنِّيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا حَبِيْلٌ

مقلس ہے حق سے آیا ہے تیرے دروازے پر لے خدا

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ

میرا کیا حال ہے لے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

بُرائے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عَصِيَّانٌ وَنَسِيَّانٌ وَسَرُّهُوْ بَعْدَ سَرُّهُوْ

مجھ سے گنہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

تو برابر احسان کر رہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرا گنہ بہت بڑا ہے لے خدا اس گنہ عظیم کو بخش

اِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَرِيْلٌ

کیونکہ میں ایک گھنگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَارِفِيْ مِنْ كُلِّ دَاۤءٍ وَّاقِصُّ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلُ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارِ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتُ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْخَبِيلِ

جس طرح تو نے آگ کو فتنہی ہونے کے لیے کہا تھا عین کے لیے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمِلٍ لَا تَعُدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لا تعداد درد ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَأَصْفِهِ الصَّغِيرُ الْجَمِيلُ

میرا ہر گناہ ساف کر دے اور درگزر کر دے

هَبْ لَنَا مَلَكًا كَبِيرًا تَجْنَأُ مِنَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا إِذَا أَنْتَ قَاضِيٌ وَالْمُنَادِيُ جَبْرِيْلُ

اے مالک تو انسان کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِيٌ أَنْتَ وَافِيٌ فِي مُهِمَّاتِ الْأُمُورِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نَعْمَ الْوَكِيلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اپنا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ الرَّجِيمِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلْنِي خَيْرَ الدَّلِيلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف ! ہدایت کن

أَيُّنَ مُوسَى أَيُّنَ عِيسَى أَيُّنَ يُحْيَى أَيُّنَ نُوحٍ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

أَنْتَ يَا صَدِّيقُ عَاصِمٌ تَنْبِئُ إِلَى الْمَوْلَى الْجَمِيلِ

تو ہے گنہگار صوفی توہر کہ خدا سے بڑی بڑی

عہد نامہ

عہد نامہ توحید الہی کا اقرار ہے جب اللہ تعالیٰ نے رعوں کو پیدا کیا تھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رعوں نے کہا تھا کہ ہاں اسے یوم میثاق کہتے ہیں یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد صحیح ذیل ہیں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ پہلی روایت علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا کیسے فرمایا جو صبح و شام اس عہد نامہ کو پڑھے گا۔ ایک فرشتہ اس پر ہر لگا کر عرش معلیٰ کے نیچے رکھ دے گا اور بروز قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے (تفسیر کبیر)

دوسری روایت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی جس کو ابن ابی شیبہ اور عاتق اور طبرانی اور عاکم نے تصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ نے آیہ کریمہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس عہد (عبداللہ) کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر جبرنگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد دے لوگ کہیں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد) کیا ہوا، اُن کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے۔ امام نعیمی نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطلح کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ جیسے فی سبیل اللہ تعالیٰ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجہیل میں دروازہ کے درجہ کے لیے آیہ کریمہ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے پانے فادے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے یا بن عجل فقیر اس کے لیے حکم کی

کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے نکلیں روشنائی سے نہ نکلیں۔ ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ (دیار شریعت)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

لے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشنے والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

اہل میں میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُولُكَ فَلَا تُكَلِّنِي إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

إِنْ تُكَلِّنِي إِلَى نَفْسِي تُفَرِّبْنِي إِلَى الشَّرِّ

میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو وہ مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَكُلُ إِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تَوْفِيَةً

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور غیر الحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے تمام آل و

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئے دم کرنے والوں میں سب سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

(جہنم) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لا قوت الا باللہ کیوں نہ کہا

○

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا ہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں دل خوب لگے گا اور سکون قلب میسر آئے گا۔ اللہ کے حضور بھی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبول توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود سوا تو تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بر کاریوں

اَبُوْءَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذُنُوبِيْ

میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

تو میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ

إِلَّا أَنْتَ

نیں بخشتا

دُظیفہ شش قفل

عام زبان میں تاملے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پر معنی سے آفات اور بیات جہانسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جسکی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ دُظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیطاٹیں اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ بھیا چھوڑ کر جائے گا دیباہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اسکی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اسکی مدد کرتا ہے۔ باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں۔ دل کا غٹی حاصل ہوتا ہے

ملنے جلنے والوں میں ہے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ السَّبِيحِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كُنْ لَهُ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیرے کے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَالِهِ أَجْمَعِينَ

کے اہل اس کی آن کے سب کے

قفل دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الْخَالِقِ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

دالے کے وہ جو نہیں ہے ش اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتْاحُ الْعَلِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

کو سنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے لئے سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِ

رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ السَّيِّعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے ش اس کے کوئی چیز اور وہ بے پردہ

الْفَنَّى الْقَدِيرُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِ

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے لئے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع ساتھ نام اللہ غلبہ بخش

الْكَرِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

دالے کے وہ جو نہیں ہے ش اس کے کوئی شے اور وہ غائب

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِ

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ لے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ السَّيِّعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے ش اس کے کوئی شے اور وہ

هُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ لے سب سے

الرَّحِيمِ

بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع ساتھ نام اللہ غائب

الرَّحِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۚ قَالَ اللَّهُ خَيْرُ حَفَظًا ۚ وَ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا کھیاں وہ

هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

دُظیفہ ہفت ہیکل

دُظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلم بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان بر لحاظ سے بیرونی محلوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے درد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی بر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں، جو سب ذیل ہیں۔

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقررہ وقت ہو تو اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ ان شاندار اس کا قرضہ اترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے۔ اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اس مقام پر ۱۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں ان شاندار آسیب اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا، اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کا اہل و عیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اس کا کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالم برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا ہے اس پر عام سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیات پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہذا جو شخص نماز تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دنیا میں اس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہوگی۔

ہفت ہیکل

ہیکل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اَللّٰهُ

میں اپنی جان کو خدا کے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ

نہیں کوئی مہمورد مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پڑتی اس کو

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

ادنیٰ اور دہیندہ واسطے اس کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

نیچے زمین کے جسے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

علم اس کے کے جاننا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

ان کے ہے اور نہیں گھومتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

کرہا ہے سما جانت کر سنی اس کی نے آسمانوں کو اور

الْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ

نہیں کہ اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

بے بند مرتبہ بڑا

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدا کے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتْ اَمْرًا تُعِزُّنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

کہن عمران کی عورت نے نے میرے پروردگار کسمتیں میں نے نذر کیا ہے

لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝

واسطے تیرے جو کچھ کہ بچہ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سُنَّةٌ مِّنْ

یقیناً تو ہی سننے والا جانتے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق سمجھا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں پہنچے اور نہ پادے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

عادت ہماری کے قیام قائم کر ناز کو وقت دہن سورج

الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ الْبَيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۝

سورج اترنے کے تک اور قرآن پڑھ فجر کے

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنْ

حقیق قرآن پڑھا ہے نماز کی اور تھوڑی

الْبَيْلِ فَتَهْجُدُ بِهِ تَافِلَةً لَّكَ ۖ عَلَى

ی رات کو پس تہجد پڑھتا ہے تافلہ کے ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَ

یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں اور

قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ ۖ وَ

کہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

أَخْرِجْنِيْ مَخْرَجٍ صِدْقٍ ۖ وَاجْعَلْ لِّيْ

نکال مجھ کو نکالتا سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

نزدیک پلٹنے سے مجھ پر مدد دینے والا

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

یہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو نذائے بلند و العالی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ

ایمان لیا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لیا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدا کرتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوا سُبْحٰنَا وَاطْعٰنَا

اس کے سے اور کہا انہوں نے سبحانہ اور طعانہ

غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا ۚ وَالْيٰكُ الْمَصِيْرُ ۚ لَا يُكَلِّفُ

بخشش دگنے میں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آتا نہیں تکلیف دینا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو کھڑا کرتا اس پر واسطے اس کے ہے جو کیا اس نے اوپر اس

عَلَيْهَا مَا الْكُتُبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذُ نَا

کے ہے جو کیا اس نے اے رب ہمارے مت پڑھ ہم کو اگر

اِنْ نَّسِيْنَا ۚ اَوْ اَخْطَاكَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

ہمارے بوجھ بھیا رکھا تو نے اس کو اوپر اُن لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قَبْلَنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

تو جسے حملہ ہمارے رب اور انتہا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت دلاستے ہمارے

وَاَعْفُ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْنَا وَقَدْ وَارَحَمَنَا وَقَدْ

ساتھ اس کے اور عاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

أَنْتَ مُؤَلِّنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

تو ہے دوست دار ہمارا پس مدد سے ہم کو قوم کافروں کی پر

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أُعِذْ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پناہ نہیں دیتا ہوں اپنی جان کو خدا کے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل

الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا

باطل تھا گم ہونے والا

الْقُرْآنَ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

سے وہ چیز کہ وہ شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر نقصان اور جب

الْعَمَى عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ

نہمت پیستے ہیں ہم اور انسان کے منہ پھیر رہتا ہے اور دور کر رہتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُوسِئًا

کروٹ اپنی اور جب گنتی ہے اس کو برائی ہوتا ہے ناامید کہہ ہر ایک عمل

يَعْمَلُ عَلَى شَاكِرَتِهِ فَرِيكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کرتا ہے اوپر طریق پلٹنے کے پس پروردگار تمہارا خوب باق ہے اس

أَهْدَى سَبِيلًا وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

شمنس کو کہ وہ بہت پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تم کو روح سے

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ

کہہ روح ہم سے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیے گئے ہو

مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

تم سے علم سے مگر تھوڑا

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدا سے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ إِيَّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ

لے رہا میرے تحقیق سست ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا میرے

الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بچہ پکارنے تیرے کے لئے رب میرے

شَقِيًّا. وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں پانے سے پیچھے میرے

وَكَاثِبٌ أَمْرًا تِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

اور بے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے پانے

لَدُنْكَ وَلِيًّا. يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ أَرْحَامِي

اس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہر الاراد

يَعْقُوبُ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا. لَقَدْ

یعقوب کا اور کر دے اس کو لے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ

حق دکھلایا اللہ نے رسول پانے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

البتہ ضرور داخل ہو گئے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

أَمِينٌ مُخْلِقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

امین سے مندوساتے ہوئے سرور اپنوں کو اور کوتراستے ہوئے

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

د دیتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحَا قَرِيبًا

دور سے اس کے فتح نزدیک

ہیکل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدا سے بلند و بزرگ کے تو کہہ

أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے من میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا لَا يَهْدِي

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّا بِنَايِهِ وَلَكِنْ لَّشُرِّكَ بِرَبِّنَا

اور ہدایت کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور برز نہ شریک لائیں گے

أَحَدًا ۚ وَآتَهُ تَعَالَى جَدْرَبْنًا مَا اتَّخَذَ

ہم ساتھ رہا اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً ۚ وَلَا وَلَدًا ۚ وَآتَهُ كَانَ يَقُولُ

خود اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف

سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ

ہمارے اوپر اللہ کے بڑھاکر

ہیکل ہفتم

أَعْيَذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ وَإِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدا سے بلند و بزرگ کی اور حقیقت

يَكَاذِبِينَ ۚ كَفَرُوا وَلِيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں توں کہ کافر ہوئے اپنے پہلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۚ

کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں وہ اپنے دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۚ

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات

الطَّارِقِ ۚ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۚ إِنْ كُلُّ

کے آنے والا کیا ہے وہ تاریک ہے چھنے والا کہ کوئی شخص

نَفْسٍ لَّمَّا عَلِيهَا حَافِظٌ ۚ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

نہیں جس پر گھبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا یا سمجھ کر وہ

مِمَّ خُلِقَ ۚ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۚ يَخْرُجُ

کج سے پیدا ہوا ہے وہ اچھٹے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیچھا

مِنْ بَيْنِ يَدَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۚ إِنَّهُ عَلَى

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا اس کے امداد سے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۚ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۚ فَمَا

دین پر پیدا کرنے پر قادر ہے جس دن دلوں کے عیب باہر آئیں گے تو انسان

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۚ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کی کچھ بیش دلیل کے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو بینہ

الرَّجْعِ ۚ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۚ إِنَّهُ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ إِلَّا هَزْلٌ ۚ إِنَّمَا

(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بیسودہ بات نہیں ہے توں تو

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَآكِيدُ كَيْدًا ۚ فَمِثْلُ

اپنی تدبیروں میں لگتے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کو سب سے تونم

الْكٰفِرِيْنَ اَمْرُهُمْ رُوِيْدًا ۚ

کافروں کو بہت دو پس چند روز ہی بہت دو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَا رَبِّي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا أَغْنَىٰ

ابولہب کے ہاتھ لوٹ جائیں اور وہ ہلک ہو نہ تو اس کا مال بنی ان کے

عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ نَارًا

کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد سوزتی ہوئی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ

دامل ہوگا اور اسکی جوڑو بھی جو ایندھن سرسبز اٹھائے پھرتی ہے

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ قَسَدٍ ۚ

اس کے گلے میں سوچ کی رسی برقی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۚ

کہو کہ وہ ذات پاک جن کا نام، اللہ (جسے) ایک ہے (وہ) مسجد برحق ہے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ

کہو کہ میں مع کے ملک کی پناہ مانگتا ہوں بر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گندوں پر (بڑھ پڑھ کر)

النَّفْثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حد کرنے والے کی برائی سے

اِذَا حَسَدَ ۚ

جب حد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۚ مَلِكِ النَّاسِ ۚ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں مبین لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

إِلَى النَّاسِ ۚ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے مسجد برحق کی (شیطان) دوسرا انداز کی برائی سے جو خدا کا آسمان کی پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِي يُوسُّوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۚ مِنَ

جسے جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے فتنے ہیں (خواہ وہ) جانت

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سے (جو) یا ان لوگوں میں سے

چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ ناٹین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر شکل کے حل کے لیے بڑا اکیسر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں بہت سے کالمین اور عالمین کا معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔ چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَإِفْطَ

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت کی مصیبتوں سے

كَفَّكَاهَا لَكُمِينَ كَانَ مِنْ كَلْكَ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ میں گواہیں شکر کرتی ہوئی ہوں

تَكَرَّرَا كَرَّا لَكَرَّ فِي كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْكِي مُشْكَنَةً كُلَّكَ لَكَ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا ڈونٹ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے جبرم لمطابق ناکارہ اور مصیبت

يَا كُوكِبَا كَانَ يَحْكِي كُوكَبُ الْفَلَكَ

اے ستارے تو ثبات اور تقارور رکھنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے

اور باسول چہل کاف اس صورت سے ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنْتَا بَيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَإِفْطَ

يَا دَوْلَا بَيْلُ كَفَّكَاهَا لَكُمِينَ يَا جَبْرَا بَيْلُ

كَانَ مِنْ كَلْكَ يَا كُنْكَ بَيْلُ تَكَرَّرَا كَرَّا

الْكَرَّ يَا نَعْمَا بَيْلُ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشْكَنَةً

يَا كَلْكَ بَيْلُ كَلْكَ لَكَ يَا هَمْرَا بَيْلُ

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَةُ
يَا عِزَّائِيْلُ يَا كُوْكِبَا كَانَتْ تَحْكِيْ يَا
دَرْدَآئِيْلُ يَا كُوْكِبَ الْفُلْكِ يَا مِيْكَائِيْلُ

زکوٰۃ کا پہلا طریقہ | چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روزہ روزہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات

جمالی کرے اور شام کو دودھ پادل سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دودھ پادل پیٹ سہر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارہ دریا جا کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعد صبح دس گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور عمل ہو گیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو غمیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ مسروں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، اور کچھ تیل بدن پر بھی ملے ان شاء اللہ آسیب کے جلنے کی بو آئے گی اور بالکل جل جائے گا اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و جنات کے بارے میں سترع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ | چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ

عروج ماویں بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور پھر ایسا پڑھنے، دو

رکعت نماز نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایصالِ ثواب خواجه گمان قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سو اسیر گندم کے آنے کی سیٹی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دو شنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ درود پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور عمل مکمل ہو گا یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ | اول بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ

سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے۔ پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی گیم بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدمی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوع آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہو گئی، عمل مکمل ہو گا، حرز شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُزُّوْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اُحِبُّ
دَعَوَتِيْ وَ سَخِرْتَنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَ حُصُوْلِيْ وَ
مُرَادِيْ بِلَا مُكْلَافٍ وَ مُهْلِكِ الْفَقْرِ قُلُوْبَنَا بَيْنَ قُلُوْبِ

العافیۃ۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔
(۱) برائے آسیب زدہ، سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے درد سر کہتہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المنظر کے آخری چار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، درد سر ان شلما شد فوراً دور ہوگا۔
(۳) اگر کسی کو درد چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر ملے، ان شلما شد آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے درد شکم دے کو کھلائے۔ ان شلما شد درد فوراً دور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دھائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا۔ ان شلما شد رونے لگے گا اور اقاراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو برن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے ان شلما شد دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سنید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، ان شلما شد بواسیر خونی یا بادی دور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دو شنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے ان شلما شد دشمن ایذا رسانی سے باز آجائے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان معشر مغرب کے بروز شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں جینٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بد گوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے ان شلما شد زبان بد گوئی سے بند ہوگی۔
(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرنا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی ان شلما شد آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو مائل اپنی طرف کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے، ان شلما شد مطلوب بے چین دے قرار ہو کر حاضر ہو دے گا۔

(۱۳) اگر کسی اسیدوار اولاد عورت کو چھو بارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلائے تین ماہ تک اکیس چھو بارہ سے ستر مرتبہ اور ہر چھو بارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے ان شلما شد اولاد ہو دے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیل کے پتے پر لکھ کر شروع کے بدن پر ملیں تو ان شلما شد فوراً آرام و سکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکار ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اور منگھائے، چند بار کے عمل سے ان شلما شد بدکاری سے باز آجائے۔

قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحر معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانی کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبان حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشق الہی میں مستغرق تھے اور ذات حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقام وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے یہ قصیدہ عرفان الہی کا گوہر نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحر حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قرب الہی حاصل ہوگا اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پرتاثر قفائے جامات و حل مشکلات دینی و دنیاوی اور اصول فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکبر صفت اور زیر بہت اور خاص الخاص موجب ورد و ادویا ماثد ہے۔ اس کا ورد کرنے سے شب الہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوث پاک اور تمام ادویا سے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمت دیدار جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھوٹیاں بھر دیں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہوگی۔ اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازل طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے اور وہاں بعد نماز عشاء با وضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اس مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ پتلے مکمل کرے ان شاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثیر سے اس پر معرفت الہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اور صاحب مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحب مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرار الہی کا ظہور ہوگا۔

اگر کوئی شخص اسکی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے با وضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوال آفتاب کے بعد اور غروب آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ ان شاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مراد کو پائے گا۔ منقوق پر تنجیم حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا بے پناہ سکون قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہِ عزت میں مقبول ہوگا۔ قربت حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و اخروی انعامات

سے مالا مال ہو جائے گا۔

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْأَوْصَالِ فَقُلْتُ لِحُفْرَتِي نَعْوَى تَعَالِ

مجھے محبت نے دل کا ہاں چلایا میں نے خار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَعْوَى فِي كُوْنٍ فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ

شراب محبت نیزی سے آئی پس میں نے خواب محبت کو چاہنے غلاموں سے کہا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمَوْا بِحَارِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِ

یہاں تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهُمَّوْا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَوْمِ يَا لَوْ فِي مَلَايِ

جست کرو اور پیو کر تم میرا لشکر ہو قوم کا ساق مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فَضَلَّتْنِي بَيْنَ بَعْدِ سُكْرِي وَلَا يَلْتَمُ عَلَوِي وَاتِّصَالِي

تم نے شراب پی کر مجھ کو بے ہوش کر دیا لیکن میرے رتبے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

أَنَا فِي حَضْرَتِ التَّقَرُّيبِ وَحَدِي بِصِرْفَتِي وَحَيِّي ذُو الْجَلَالِ

میں تقرب الہی میں ایک ہوں میں نفرت مانا ہوں اور میرے لیے الٰہی جلال کا نام ہے

أَنَا الْبَارِيُ الشَّهْبُ كُلُّ شَيْخٍ وَتَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ بِنَائِي

میں تمام شاخ میں سینہ باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَا زَعْزَمٍ وَتَوَجَّيْتُ بِبَيْتِجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے ہنر مزمان والی نعلت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَاطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ وَقَلَدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ نے مجھے راز قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا وَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

مجھے تمام قطبوں پر بالاکیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں راز کو دیباقل پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ لَدَكْتُ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّجَالِ

اگر میں اپنا راز چٹاؤں پر ظاہر کروں تو وہ نوٹ کر ڈرت ہو جائیں

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ لَخِمِدَتْ وَأَنْطَفَتْ بَيْنَ سِرْحَالِ

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ الْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيِّتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالِ

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈال دوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ نَمُرُّ وَتَنْقُضِي إِلَّا آتَالِي

برائیاں اور زمانہ جو گزرنے کے لیے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وَتُخَبِّرُنِي بِمَا بَاتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرْ عَن جِدَالِ

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے۔ یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملنا جگڑے سے باز

مُرِيدِي هُمْ وَطَبَّ وَاسْطَحْ وَغَنِي وَإِفْعَلْ مَا نَشَاءُ قَالَ اسْمُ عَالِ

لے میرے مرید بلند مرتبہ ہو خوش ہو معنی وہ جو چاہے کر میرا نام بت کرے

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي عَطَانِي رَفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِ

لے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طُوبَى لِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُتْتُ وَشَاوُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأَ لِي

نیکی شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

يَلَا اللَّهُ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ إِلَى يَلَادِ اللَّهِ جَمْعًا كَخُرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ الْإِصْبَالِ

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے مائی کے دانے کے برابر نظر آئے

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَآتِي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرُ الْكَمَالِ

ہر دول کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے جو بدر کامل ہیں

مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَائِشْ فَإِنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

لے میرے مرید دشمن سے ڈرنے سے ڈر میں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

أَنَا الْجَبَلِيُّ مُحَمَّدُ الدِّينِ اسْمِي وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ

میں جیلانی ہوں محمدی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام ادنیاء کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الشَّهِورِ اسْمِي وَجَدِّي صَاحِبُ لَعِينِ الْكَمَالِ

اور میرا نام عبدالقادر جیلانی مشہور ہے اور میرے جد پاک صاحب کمال تھے

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اراد ہیں سے
ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اراد کا مجموعہ ہے۔ یہ
اراد شریف ساہما سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں
پڑھے جاتے ہیں خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیاء اور بزرگان ان اراد
کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان
بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے
اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف
عرفان الہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کمال جاتا ہے۔ بندے اور اللہ
کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ
زن ہو جاتا ہے اور نہایت الہی کا مورد بن جاتا ہے اسبوع شریف کی ہر منزل کو
اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنالینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا
ہے اور اسے قرب الہی حاصل ہو جاتا ہے علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان
مستحکم ہو جاتا ہے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد

درد و شریف پڑھ کر اس دن کا متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے ذیوبی اور ساخودی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے درد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، غائمہ بالا بیان ہوگا۔ موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو ذیوبی حاجت ہوگی۔ وہ ان مشاائرہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ ہر ماہ دعا بارگاہ رب العزت میں پوری ہوگی گویا اسبوع شریف کا درد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

ورد روز یک شنبہ (الوار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَبِيلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سجدہ برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ: اللطيفُ: الْحَلِيمُ:

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحبِ رحم

الرَّءُوفُ: الْعَفُوُّ: الْمُؤْمِنُ: النَّصِيرُ:

مہربان سزا کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْمُجِيبُ: الْمَغِيثُ: الْقَرِيبُ: السَّرِيعُ:

دعا جی قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی کرنے والا

الْكَرِيمُ: ذُو الْكَرَامِ: ذُو الطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحبِ اکرام صاحبِ عظمت لمے پروردگار

الْكِسْفِيُّ مِنْ جَمَالِ بَدْيِهِ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

بجے ایسے جمالِ بریج الانوار کے لباسِ خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يَدُ هَشْ أَبْوَابِ الدَّرَاتِ الْكَوْنِيَّةِ

پیدائشی درات کے دروازے بند کر دی یعنی تمام اندھیرے محو سے دور ہو جاویں

فَتَوَجَّهْ إِلَى حَقَائِقِ الْمَكُونَاتِ لَوْجَةِ الْحَبِيبَةِ

پس حقائقِ کائنات کے مجھ پر ذاتی محبتِ مطلقِ جمال کی شہرہ کی

الذَّائِبَةِ الْجَاذِبَةِ إِلَى شَهْوٍ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

طرف کھینچنے والے تڑپ مجھ پر کہیں وہ جمالِ کرم جس کو

الَّذِي لَا يُضَارُّهُ قَبِيحٌ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کھنگ نہیں گستا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع کرتا ہے

إِلَلامٌ وَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِنْ كُلِّ رَحِمٍ

اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ رحمِ اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعُطْفِ الْحَبِيبِ الَّذِي لَا يَشُوبُهُ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا مشابہ نہیں اور

الْتِقَامٌ وَلَا يُقْصَهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ

ایک دوسرے کو کوئی غضبِ ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاد دہی

مَدَدَهُ سَبَبٌ وَتَوَلَّكَ ذَلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةِ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما ساتھ اپنی اہلیت

وَارِثِيَّتِكَ اِلَى غَيْرِ نِهَآيَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لابیائیت دوام اور بیشکی کے براد کو جس کو کوئی مدرتم نہیں کرتی

يَا رَحِيمُ هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثُهُ

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریاد

يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطْفُ

رس، اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وَجُودِكَ اَلَا عَلَى فَتْرَى فِي كُلِّ

کے اسرار باریک میں پس تو ہر ایک کو ہر بات میں دیکھا جاسکتا ہے

مَوْجُودٍ وَعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُورِكَ اَلَا قَدِيسٌ

اور تیرے ایک ظہور سے انوار بند ہیں پس ہر ایک مشہود

قَبْدَتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَاَنْتَ الْحَلِيمُ

میں ظاہر ہورہے ہیں اور تو ہم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعُ بِالْمَعْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَافِيْنَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو آرام دینے والا

الْقَرِيبُ بِسُجُودِهَا تِ الْقَرِيبُ وَالْبَعْدُ

قرب اور بعد کے جہات دور کر کے قرب کر دینے والا ماروں

عَنْ عِيُونِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

کی آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کریم اے کریم کرنے والے کریم کرنے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاَكْرَامِ سَلِّمْ قَوْلًا مِّنْ

اے صاحب شمت اور بزرگی کے سلام کہنا رجب

رَبِّ رَحِيمٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اے اور رب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہاں کا

ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

دہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَالُ اللَّطِيفُ

نہیں صاحب مہم نبات مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ

کارساز سر اہلگی شتمن بایت والا مہربان

رَبِّ اِذْ قُنِيَ مِنْ بَرْدِ حَلِيمِكَ عَلَى مَا

اے پروردگار میرے لئے پلنے مہم کی ٹھنڈک چھما جو میرے حق میں ہو

أُبْتَهَجُ بِهِ فِي عَوَالِي فِي فَلَا أَشْهَدُ فِي

جس کے ساتھ میں اپنی صلوات کی رود سے عرض ہو جاؤں پس جہاں میں اپنے

الْكُونِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سَكُونِي وَرِضَائِي

سکون اور رضا کے اقتضائے رہے دکھائی دیوں کیونکہ

فَأَتَكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ

تو حق اور نیکرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهَدُ نِي مُطْلَقَ فَأَعْلَيْتَكَ

برہاں ہے۔ اے میرے پروردگار مجھے برابری مفعول میں اپنی قابلیت دکھا

فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاغْلَاغِيرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر تیرے کمال قدرت کے سوا کسی نہ سمجھتا کہ خیال میں نہ ہوگی

لَا كُونُ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جُرْيَانِ أَقْدَارِكَ

جہاں تک کہ کوئی عامل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و یقین

مُنْقَادًا لِكُلِّ حَكِيمٍ وَجُودِي عَيْنِي وَ

دل ہو باقیوں اور تیرے برابر حکم وجودی عینی اور عیبی

عَيْبِي وَبِرَزْخِي يَا نَافِخًا رَوْحَ أَمْرِهِ فِي

اور برزخی کا فزاہوار ہو جاؤں اے امر کی روح وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ أَجْعَلْنِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ حَالٍ

دائے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کہہ جو کہ

لِمَا يَحُولُنِي عَنْ ظُلْمَتِ تَكْوِينَاتِي وَالْحَقُّ

مجھے جہاں کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور چلنے اور چلنے فعل

فِعْلِي وَفِعْلُ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةٍ فَعْلِكَ

کے اکہلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوَلَّنِي بِجَبِيلٍ حَبِيدٍ اخْتِيَارِكَ لِي فِي

بندگی اور تم کوئی واسے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کار سازی

جَمِيعٍ تَوَجَّهَاتِي وَأَقْرَبُ مِنِّي إِرَادَتِي وَ

تمام توجہیات سے کہ اور میرے ارادہ کو مجھ سے قریبی کر اور مجھے صبر

صَبْرِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي

دے اور مجھے نفعان فراہم کرے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِالْطَّفِ وَالْعَنَاءِ بِبَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ

میری ہمدردی اور ساتھ ہر اہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو کر اور مجھے اپنے

وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ

اس قرب کے لائق کہ جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ ہے۔ اے

يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

رحمن اے سلامتی دہنے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ

عالمین کو ہے۔

ورد روزہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰهٰی مَا اَحْلَمَکَ عَلٰی

مے میرے محبوب برحق تو کیسا بردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاکَ وَمَا اَقْرَبَکَ مِنْ دَعَاکَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور تو کیسا

مَا اَعْطَفَکَ عَلٰی مَنْ سَاَلَکَ وَمَا اَرَاَفَکَ

بہرمان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَکَ مَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَکَ فَحَرَمْتَهُ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس سے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اس کو

اَوْ لَجَا اِلَیْکَ فَاهْلَکْتَهُ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْکَ

مردم رکھا یا تیری طرف متوجہ ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے ملاپ پایا پس تو

فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ هَرَبَ اِلَیْکَ فَطَرَدْتَهُ لَکَ

نے اس کو دور کر دیا یا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھنکار دیا سب

الْخَلْقِ وَالْاَمْرُ اِلٰهٰی اَتَرَکَ تَعَذُّبَنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں مے میرے بہودین تو مناسب کہتا ہے کہ تو ہیں عذاب

تَوْحِیْدُکَ فِیْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالَکَ تَفْعَلُ

دے در انما یک تیری توحید ہمارے دلوں میں جو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَیْنِ فَعَلْتَ اَتَجْعَلُاَمَّهٗ قَوْمِ طَالَمَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت

بَعْضُنَا هُمْ لَکَ فِی الْاَمَلُوْنَ مِنْ اَسْمَاِکَ

سے تیری محبت کے سبب سے دشمن ہانٹتے ہیں پس اپنے ناموں کی بد شہیدہ تاثیرات

وَمَا وَاَرَتْهُ الْحَبِیْبُ مِنْ بَهَائِکَ اَنْ

کے سبب سے اور اس نفوذات کے لطیف سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس حلیوں

تَغْفِرْ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْءِ وَلِهٰذَا الْقَلْبُ

نفس اور اس سے بے مبروں کو بخش جو کہ

الْجَزُوْعِ الَّذِیْ لَا یَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں مبر نہیں کر سکتا پس تیری آگ

فَلَیْفَ یَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِکَ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ

کی گرمی میں کس طرح مبر کر سکے گا مے ہم کرنے والے مے بڑے ترند والے

یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ

مے سنی مے بہرمان مے اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں

مِنَ الذَّلٰلِ اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

اتے ہیں ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو تجھ

مِنْکَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰهُمَّ کَمَا

سے ہر اور نفوذات سے بچاؤ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو مے اے اللہ جیسا

صُنْتَ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تو نے ہمارے مہنوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

اَيْدِينَا أَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّوَالِ لِغَيْرِكَ لِأَلِلَهُ

کر چکا کہ ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی سجدہ نہیں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب صفت دشنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِي عَمَّ قَدَامُكَ

بسم اللہ تعالیٰ رحمن رحیم

حَدَّثَنِي فَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ سُلْطَانُ نُورٍ وَجْهَكَ

اس بات کے پس میں تو کہو نہیں اوستہ ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت کے

فَاضَاءَ هَبْكَ لِبَشَرِيَّتِي وَلَا سَوَالٍ فَمَا دَامَ

بیکل کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا پس میں جب

مِنْ فَيْدٍ وَأَمْلِكُ وَمَا فَنِي عَنِّي فَبِرُّوَيْتِي

میں رہوں گا تیرے فنا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا ہے

إِيَّايَ وَأَنْتَ الذَّايمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی سجدہ عمر تو ہی تیرے سوال

بِالْأَلْفِ إِذَا اتَّقَدَّمْتُ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرْتُ

ترتیبوں طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور ظین ہاء کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَاءِ مِنْي إِذَا انْقَلَبْتُ لَأَمَّا أَنْ تَفْنِيَنِي

اور ساتھ ہاء کے مجھ سے جب نام سے بدل جاتی ہے یہ کہ انفرادات کے ساتھ

بِكَ عَنِّي حَتَّى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

جسے نوکر دے بیان تک کر صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَفْعَ الرَّابِطَةِ بِالذَّاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور ذات کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی سجدہ تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ وَ

ایستادہ لے قائم لے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو اوپر ہمارے سردار محمد کے اور

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝ وَالْحَمْدُ

ان کے آل پر اور ان کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں اللہ کو

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

وہی جس کو تمام جہانوں کا مالک ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے کر لگتی ہیں

ورد روز پنجشنبه (جمعرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ الرَّحْمَنُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَيُّومِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

ذیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

اے اللہ وہ کچھ جزیئرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد

اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْه وَسَلَّمَ يَا وَدُودُ

بت رحمت نبی اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجتے اے ہر بان

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

اے ہر بان اے ہر بان اے صاحب عرش بزرگ کے

يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ

اے پہل بار پیدا کرنے والے اے دوسری بار پیدا کرنے والے جو کچھ چاہے کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِنُورٍ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ

تیرے فاق نور کے لطیف تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے تیرے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا

کو کر دیا اور تیری قدرت کے لطیف جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر و

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي

غالب ہے اور تیری رحمت کے لطیف جو کہ ہر چیز پر واسع

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا

اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے میرے

مُغِيثُ أَغْنِنِي أَغْنِنِي أَغْنِنِي اللَّهُمَّ إِنِّي

فریاد رس میری فریاد رسی کر فریاد رسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ

أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ يَا

سے سوال کرتا ہوں اے ہر ایک میں ہر ایک ہر ایک میں سے پہلے اور اے

لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ

میرا ہر ایک ہر ایک میں بعد اے ہر بان اے ہر بان

يَا لَطِيفُ لَطِفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے ہر بان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطِفْتَ بِي فِي ظِلْمَتِ

اے اللہ میں ہر حال کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں

الْأَحْسَنَاءُ الطُّفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَّرِكَ

میں لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضا و قدر میں مہربانی کر اور مجھ سے

وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تَحْبِسْنِي مَا لَا

تنگی دور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

نہ کمال بحرمیت محمد کے ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

ان کی آل پر اور بحرمیت ابوبکر صدیق اکبر کے

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيفُ الطُّفْ بِي بِخَفِيَّ خَفِيَّ خَفِيَّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باہیک در باہیک

لَطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ إِنَّكَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ

اور نیز فرمایا سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تر نہیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے

ورد روز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بسم اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمِ مَكْنُونِ مَخْزُونِ

عظیم بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں تیرے

أَسْأَلُكَ بِأَلْوَاءِ أَجْناسِ رُقُومِ نَفُوشِ

کے اللہ عظیم تیروں جنسوں رقصوں نقوش

أَلْوَارِكِ وَبِعَزَائِرِ عَزَائِرِ عَزَّتِكَ وَ

تیروں تیرے کے اور طفیل عزت دلے، اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بَحُولِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ وَبِقُدْرِ

طفیل طاقت غلبے جملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مَقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيدِ وَتَحْسِيدِ

انازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تابعدار تعریف

تَتَجَيَّدُ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ وَلِبَسْمِ نَسْمِ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل ادنیٰ بڑھنے

عُلُوْرَفْعَتِكَ وَيَقِيَوْمَ دَيُّومٍ دَوَامِ نَذَاتِكَ

بلندی رفت تیزی کے اور طفیل قائم رکھنے والی بیشکی دوام مدت تیزی کے اور

وَبِرِضْوَانِ عَقْرَانِ اَمَانٍ مَغْفِرَتِكَ وَ

طفیل رضامندی بخشش امان مغفرت تیزی کے اور

بِرَفِيعِ بَدِيْعٍ مَنِيعٍ سُلْطَنِكَ وَسَطُوْتِكَ

طفیل بلند عجیب منیع حکومت اور غر تیرے کے

وَبِرَهْبُوْتِ عَظُوْتِ جَبْرُوْتِ جَلَالِكَ

اور طفیل دیدہ عظمت جبروت جلال کے اور

وَبِصَلَاتِ سَعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَ

طفیل رحمت پاک فراخی فرشت رحمت تیزی کے اور

بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْبٍ هَجِيْبٍ

طفیل چکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيْبٍ رَهِيْبٍ نُوْرٍ ذَاتِكَ وَبِهَرِّ قَهْرٍ جَهْرٍ

غوشنا نور ذات تیزی کے اور طفیل روشن غبے

مَيِّوْنِ اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

ظاہر مبارک ربط توحیدی تیزی کے اور طفیل ہدایت

هَيَّارٍ تَبَّارٍ نَبَّارٍ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمَحِيْطِ

نور دار بخش زن موجوں دریا تیرے کے اور تیزی بادشاہی محیط

بِنُكُوْتِكَ وَيَا تَسَاحِرَ اِنْفَسَاحِ مَيَادِيْنِ

محیط سے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بِرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَكَايَاتِ عُلُوِّيَّاتِ

مردود کرسی تیزی کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رَوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَقْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیت ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيَّيْنِ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کوکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدَبِّرَةِ يَا قَلَاكِ وَبِحَنِيْنِ اَنْبِيَا

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ ناری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَاقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَافِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں شجاعتوں آہ زاری تیزی بیت

مِنْ سَطُوْتِكَ وَبِاَمَالِ لُؤَالِ اَقْوَالِ

سے قدرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیزی رضامندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخَضُّعِ

مجاہدین فی مرضات تیزی کے اور طفیل مجتہدین

تَقْضِيْعٌ تَقْطَعُ تَعْظِيْمٌ مَرَّآيِرُ الصَّبْرِ يَنْ

بجاری تکلیف کی جنگی عظیم مایہ نگوں کے تیری

عَلَى بَلَوَائِكَ وَبِتَعَبٍ تَمَجِّدُ تَجَلُّدُ

بلاؤں پر اور طعنیں بندگی بزرگی بھلائی

الْعَبِيدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُهُ

نابہ نگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُهُ يَا بَاطِنُهُ يَا قَدِيمُهُ يَا مُقِيمُهُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا قَوِيْمُهُ اِطْمِسْ بِطَلْسِمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قائم بننے والے محو کر دے برکت مسم بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرَّحِيْمُ شَرَّ سَوِيْدَاءَ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا وَ

کے شر سیاهی دوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَائِكَ وَدَقَّ اَعْنَاقَ رُءُوسِ الظُّلْمَةِ

اپنے قرد غلبہ کی نیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بَسِيْوْفٍ نَشَاتٍ قَهْرِكَ وَسَطُوْتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے بھکم پردوں

اَجْبُنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ

میں بہ طعنیں اپنی طاقت

قُوَّتِكَ وَقَدَّرْتَكَ عَنْ لِحَظَاتِ لَهْمَاتِ

طاقت وقت اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بر نظروں کے چمکاروں

لَهْمَاتِ اَبْصَارِهِمُ الضَّعِيْفَةُ بِعِزَّتِكَ وَ

سے دُعا ہے بہ طعنیں اپنی عزت و قدرت کے

قَدَّرْتَكَ وَسَطُوْتِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا

اور تجھے کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

اللّٰهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَايِبِ مَيَازِيْبِ

اللہ اور ہم پر توفیق کے فاروں کے نگوں سے

التَّوْفِيْقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اَنَاءِ

نیک بہتوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمَسْنَا فِي

برسا اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری و

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مُسَاقِيْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو رحمتوں

وَقَيْدُنَا بِقِيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے پکھنے کی قیدوں میں قید رکھ

فِيْ مَعْصِيَّتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُهُ يَا ظَاهِرُهُ

اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ ط

لے باطن لے قدیم لے قائم لے تھم

يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ ط

لے میرے مولا لے قادر لے میرے مولا لے

غَاْفِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ اللَّهُمَّ ذَهَلَتْ

گن۔ بخشنے والے لے لطف کرنے والے لے خبر رکھنے والے لے اللہ عقل باقی

الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتْ الْأَبْصَارُ وَحَارَتْ

رہی اور آنکھیں تنک گئیں اور دہم

الْأَوْهَامُ وَضَافَتْ الْأَفْهَامُ وَبَعْدَتْ

جہان ہو گئے اور فہم تنک ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتْ الظُّنُونُ عَنْ إِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي

کونہ کیفیت کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ الْأَوَاعِ اصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ

کے جنگلوں سے کچھ ظاہر و برا سوائے چھپنے

الْبَلَوِّ إِلَى تَلَاوُلِ لَمَحَاتِ لَمَحَاتِ بُرُوقِ

چمکار روشنیاں چمک

شُرُوقِ أَسْمَاكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

کے لے اللہ لے اللہ لے اللہ

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ ط

لے اول لے آخر لے ظاہر لے باطن لے

قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي

قدیم لے پختہ کار لے تھم لے نور لے

يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ط

ہادی لے پیدا کرنے والے لے باقی لے صاحب جلال اور عظمت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ط

وہاں نام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَعِثْنَا لَا إِلَهَ إِلَّا

کرتے ہیں لے فریادگیوں کے فریاد رس ہماری فریاد رس تیرے سوا کوئی سمجھو

أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَرْحَمُنَا اللَّهُمَّ مُحَرِّكُ

برحق نہیں اپنی رحمت کے بغیر ہم پر رحمت فرما لے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئِ نَهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجِ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ قُضْبَاتِ النَّبَاتِ

اُڑھنے والے بونوں کی شاخیں اگانے والے اور

وَمَشَقَّقٌ صِرَجًا مَبِيدًا صُخُورًا رَاسِيَاتٍ

لے اشد غموس اور سخت پتھروں اور مسم پھاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنِيعَ مِنْهَا مَاءٌ مُّعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے بے پتے پانی کے پتے نکالنے والے اور

الْمُحْيِي بِهِ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنباتاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالَمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے ہمدون اور نگوں کے باطن

إِسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفَكَرْمَزٍ نُّطْقٍ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین

إِشَارَاتٍ خَفِيَّاتٍ لِّغَاتِ التَّمَلُّ السَّارِحَاتِ

پر چھپنے والی ہونیموں کے نغموں اور بولیوں کے چھپنے والے

يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدْ سَتَّ وَعَظُمَتْ وَ

لے وہ پاک ذات کہ نیزی جہیں بیات کیوں اور تجھے پاکی ستہ یاد

كَبُرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

کیا اور نیزی عظمت بے باں کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور نیزی بزرگی بیان کی ساتھ

أَقْدَامِ اقْوَالِ اعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ

برگی خیموہتی کمال پیش رو اقوال بڑے بڑے کے جو نیزی عزت اور جبروت کے لائق

مَلِكِي سَبِّحْ سَمُوْتَكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا

میں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیے ہم کہ اس سال

الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي

اس وقت اور اس وقت اور اس وقت

هَذَا الْوَقْتُ الْمُبَارَكُ مِّنْ دَعَاكَ فَأَجِبْنِي

مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دُعا قبول کرتا ہے

وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي

اور جو سوال کرے عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَالِي دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَنِي بِفَضْلِكَ

اور اپنی سداقت کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا

لے سخی لے سخی لے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلُنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُفَايِلُنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى

ہم جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پر بیزگاری اور بخشش کے لائق

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ هُ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا أَوَّلَ هُ يَا آخِرَ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرَ هُ يَا بَاطِنَ هُ يَا قَدِيمَ هُ يَا قَوِيمَ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيمَ هُ يَا نُورَ هُ يَا هَادِيَ هُ يَا بَدِيْعَ

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيَ هُ يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ هُ لَا إِلَهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ هُ يَا غِيَاثُ

برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد

الْمُسْتَغِيثِينَ أَعِثْنَا هُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ

سننے والے ہماری فریاد سن کر تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ هُ أَسْأَلُكَ

تیری رحمت کے لئے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سال کرتے ہیں

اللَّهُمَّ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سرور محمد اور اس کی

إِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

يَا اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ هُ

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں

ورد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ نَعْمَةٌ لَا تُحْصَى وَأَمْرُهُ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اسکی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کی امر کی کوئی

يُعْصَى هُ وَنُورُهُ لَا يُطْفَأُ هُ وَلُطْفُهُ لَا

نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اہل کا لطف پرشہد

يُخْفَى هُ يَا مَنْ فَلَاقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى هُ وَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰ کے پیسے دریا میں ڈالنے کو دیا اور

أَحْيَى النَّبِيَّتَ لِعِيسَى هُ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰ کے پیسے مرہ زندہ کر دیے اور حضرت ابراہیم کے پیسے آگ کو

وَسَلِّ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر اور کر ہمارے

لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا اللَّهُمَّ

پس اپنے اس کو غوثی اور غلامی کا باعث بنا اے اللہ

بِنَلَا لَوْ نُورَ بَهَاءٍ حُجِبَ عَرْشُكَ مِنْ

ہر طیفی ہمارے نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

أَعْدَائِي إِنْ حَتَجَبْتُ وَبَسْطُوهُ الْجَبَرُوتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتے ہوں اور طیفی غلبہ جبروت کے

مَنْ يَكِيدُنِي تَخَصَّنْتُ وَبَحُولَ طَوْلِ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت خات

جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنِ

لبے مجھے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَخَصَّنْتُ وَبِدَائِيَوْمِ قِيَوْمٍ دَوَامِ أَبَدِيَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم بننے والے دوام ابدیت

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُونِ

تیری کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ ابرکت پوشیدہ

السَّيِّمِ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامِيَةٍ

مد پوشیدہ مجید تیرے کے میں ہر ایک شیطانی سے

تَخَلَّصْتُ وَتَخَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

غلام اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ

مالکین عرش سے اے بند کرنے والے وحشت کے

يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تمہو پر میں نے توکل کیا اور تیری

أَنْبَتُ احْبِسْ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَأَغْلِبْ

طرف میں بجزع لیا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر

عَلَى مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لَاغْلِبَنَّ أَكَا

غالب ہے اس پر تو غلبہ کر اٹھنے لکھ دیا البتہ میں مغلوب ہوں گا اور میرے

وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ

رسول غالب ہوں گے تمہیں اللہ قوت والا غالب ہے اللہ بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعِزُّ مِنْ خَلْقِهِ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اپنی تمام نعمت سے بڑی عزت

جَمِيعًا اللَّهُ أَعِزُّ مَنْ أَخَافُ وَأَحْذَرُ

اللہ بڑا ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُسْكٍ

بنا، ملکتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

يَاذُنِهِ مِنْ شَرِّ عِبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلان سے اور اس کے لشکروں اور

أَتُبَاعِهِ وَأُتْبَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيعًا

اے اللہ تو میرے بڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ شَأْنُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا بڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

بر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ

پروردگار جہانوں کے مالتج ہے

حزب البحر

دعا سے حزب البحر امام طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سید ابوالحسن
شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہ کوہین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ یہ
حق تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہِ کرمہ میں بہترین اور مقبول ترین دعاؤں کا مجموعہ ہے جس
کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی امور کے لیے اکیس
صفت اور تیرہ ہدف ورد وظیفہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ
عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی
سے مالا مال ہوئے ہیں۔ اکابر و اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اے سیف الفقرا بھی
کہتے ہیں، غامدین حق کا کہنا ہے کہ اس کا درد کرنے سے عامل طابقی، مقرب
حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمن
یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کن کی منجی تنوارین جاتا ہے۔

اکابر بزرگان سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کی شان ہے إِذَا سُمِيَ بِهِ أَجَابَ قَوَادِمًا
دَعْوِي بِهِ أَعْطَى۔ یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے اور
جو دعائیں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عالمین
کاہلین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی
لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزار ہا روحانی بطور مٹکلات
اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسب استعداد و قابلیت اہل دعوت مائل
حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد

کرتے ہیں اور جس وقت عامل اہل دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت ان تمام مٹکلات علوی و باطنی میں اس طرح انتشار و ہيجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چمتے کو پھیرنے سے شہد کی کہیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے درد میں باطنی قوت اور دُعا کی کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مٹکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت فتوحات غیبی کی نیت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو مٹکلات علوی و باطنی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قیم قیم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کے پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مٹکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تغیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت قہر و غضب سے متہوری اور ہاکت مودی دشمن کے لیے دُعا کے ذکر کا ورد کرتا ہے تو مٹکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اُس پر مٹکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی پنا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دُعا کے حزب البحر قصائے حاجات و عمل مٹکلات دینی و دنیوی اور حصول فیوض و برکات ظاہری و باطنی کے لیے اکیس اور ازبیں آزمودہ تیسری و وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفع ضرر، دفع اعداء، شفاء امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظ کشتی، تسخیر خلق، تسخیر اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائش رزق، شرح صدر، زیاوتی، علم و فہم، کمال معرفت اور سلامتی ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخ کامل، دلی برگزیدہ حق یا کسی عامل کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ

کرے ورنہ خطرہ عظیم ہے جو کسی دلی کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدہ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔

زکوٰۃ حزب البحر عامل اہل دعوت و طالب حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔ اول

یہ کہ کسی شیخ کامل صاحب مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترک حبس و سیارات جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نادر و خستہ (جو پہلے ہوئے نہ ہوں) پہننے چھ ماہ روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور با وضو رہے۔ جب وضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جو کی روٹی نمک لاہوری ہلا کر پکائے اور کھائے اور عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نماز فجر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادر و خستہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گزشتہ تنہائی میں دو رکعت نوافل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سورۃ یس اور پچھ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے سچے طرف دم کرے اور پھری سے اپنے گرو حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے الٹی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کرپشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو بقبہ بیٹھ جائے اور تیس بار دُعا کے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے برصحت دُعا کے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دُعا کے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اُسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارہویں روز

اگر چاہے یہ مصلحت دعائے اختتام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ ان شاء اللہ
 زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ وظیفہ رکھے۔ بغیر برکات سے مالا مال
 ہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر شش درجہات خمس
 کہے۔ روزانہ بلا ناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصول
 اجازت ہر روز بلا ناغہ صبح اور نماز عصر کے بعد ایک ایک بار نہایت توبہ
 اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی
 اور اس پر اس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترک حیوانات جلالی و جہالی و اعتکاف و نفوت
 دھوم روز چار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بظہانت کامل ظاہری و باطنی
 اس دعا کو مع اعتقاد و اعتقاد کے لحاظ تکرار اشادات تین روز تک ہر
 روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز درود شریف بھی پڑھے، مگر
 تیسرے روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو بیس شہ کی عددی تکمیل ہو جائے۔

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے مختلف کاموں کے لیے حزب البحر
 پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حل مشکلات حل مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت
 مشکل آن پڑے اور حالت اضطرابی لاحق ہو جائے تو چاہیے
 کہ بتمام نفوت بعد نماز عصر کے بلا کلام اس دعا کو بلا تعداد کے نماز مغرب تک پڑھے
 اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے
 اور جب اللہ تعالیٰ تبارک و تعالیٰ پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے
 طلب ذیل میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یا مَبْسُورٌ عَلٰی عِبَادِی طریقیں روز

تک متواتر یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اور اس کی
 عام اجازت ہے۔

شفائے مریض شفاۓ مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی
 مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز
 گیارہ بار پڑھے لیکن جب یسیر اللہ الذی لَا یَضُرُّ اَیُّ شَیْءٍ پہنچے تو ستر بار یہ
 پڑھے وَ تَشْفِیْ مِنَ الْفُقَرَانِ مَا هُوَ بِشَفَاؤٍ وَ رَحْمَةٌ یَلْمُؤُ وَ یُنِیْنُ اِنْ شَاءَ اللہ
 العزیز تمھوڑے ہی دنوں میں صحت ملی ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبت اور تسخیر خلائق محبت اور تسخیر خلائق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ
 پڑھنا چاہیے۔ اور سَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ پر تصور حل
 مطلب کا برابر ہے اور اَللّٰہِ تَرْجِعُوْنَ کے بعد یا عَزِیْزُ عَزِیْزِیْ فِیْ اَعِیْنِ
 النَّاسِ۔ ایک سو پانچ بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تمھوڑے ہی دنوں میں مراد بر
 آئے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی
 شخص قرض میں غرق ہو اور فقر و فاقہ
 میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا
 ہر روز سات بار پڑھے، جب دَارُ زُفْنَانَ ثَلَاثَ عَشْرَ اَلْیَوْمِ تَقِیْنُ ط پر پہنچے تو گیارہ
 بار اس جملہ کو تکرار کر کے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ اَعِیْنِیْ بِحَلَالِکَ عَدُوِّ
 حَوَامِیْکَ وَ یَطَاعِیْکَ عَنْ مَّوْصِیَّتِکَ وَ یَفْضِیْکَ عَنْ سِوَاکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ
 اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْکَسْلِ وَ اَعُوْذُ
 بِکَ مِنَ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ اِنْ شَاءَ اللہ العزیز تمھوڑے ہی عرصہ میں
 رزق سے ربائی اور کشاکش رزق ہو جائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

حزب البحر کے عام فیوض حزب البحر کو روزانہ ایک بار پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات کا باعث بھی ہے۔ اس لیے میں چاہیے کہ اپنی رہائش یا روزی حاصل کرنے کے مقام پر اسے روزانہ ایک بار پڑھیں تاکہ اللہ کی نائید اور رحمت شامل مال رہے مگر کوئی روزانہ نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیے کہ ہفتہ میں ایک بار پڑھ لے خصوصاً جمعرات کو بوقت تہجد یا جمعہ کو بعد نماز جمعہ پڑھ لینا بھی بہت بہتر ہے کیونکہ حزب البحر کو کسی نہ کسی صورت میں پڑھتے رہنا انتہائی نفع بخش ہے۔ حزب البحر پڑھتے رہنے سے سکون قلب ہوگا، گھر میں لڑائی جھگڑا اور تلخی نہ ہوگی روزی میں برکت ہوگی اور اگر کوئی پریشانی آجائے تو وہ بھی بہت جلد حزب البحر کے ورد سے ختم ہو جائے گی۔

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِعْتَصِمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کو لئے دے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ

بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

نام اللہ سننے والے کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَفْسِیْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے نفس اور

وَسَّعِیْ وَبَصْرِیْ وَاَهْلِیْ وَفَارِیْ وَمِنْ الْمَاءِ

بیرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

پانی سے جو پیاسوں کو خوش گوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا بنائیت مہربان بڑا رحم والا

مَلِكٌ یُّوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ

توکل ہے روزِ حساب کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِينُ ۖ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

مرد پابستے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ

راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ ان کا جن

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ اٰمِيْنَ

پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ ہٹکے والوں کا آمین

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ

اشد وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی مہر اس کے سوا ہمیشہ زندہ رہتا ہے نہ سوتا ہے نہ کوئی اسے

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

ادھم اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

جسے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اسکی جناب میں بغیر اسکی اجازت کے

بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وہ جانتا ہے جو کچھ حق کے رو برو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اسکی مہدات سے مگر بقدر وہ

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ

ہا ہے گہرے جوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اور نہیں کراں محنت اس کو ان کی حفاظت اور نہ عالی شان عظمت دانا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں نہ ہستی دین کے بارے میں ہے شک کا ہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يُكَفِّرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

گمراہی سے تو جو نہائے تہوں کو اور ایمان لائے

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا

اللہ پر تو ہے شک اس نے پکڑ لی رسی مضبوط جو

الْفُصَامَ ۚ لَهَا وَاللَّهُ سَبِيعٌ ۚ عَلِيمٌ ۝ وَاللَّهُ وَلِيُّ

نہنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جلتے والا ہے اللہ ان کا حامی ہے

الَّذِينَ آمَنُوا يَخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

جسے جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے ابھارے کی

النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ ۚ

ظن اور جو لوگ کافر ہیں رفق ان کے شیطان ہیں جو

يَخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ

نکالتے ہیں ان کو ابھارے سے اندھیروں کی طرف ہیں لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ ثُمَّ أَنْزَلَ

اور بھی میں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے پھر اترے

عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْعِمَامَةِ تُعَاسَىٰ يَعْتَلَىٰ

انہی تم پر اس عہ کے بعد عامت اطمینان یعنی اونکو کہ جس پر ہی تم

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی بڑی تھی

يُظَنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں

أَنفُسُهُمْ مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ

جو میں ظاہر کرتے تھے کہ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا

اختیار میں کچھ ہوتا تو ہمارے ہاتھ ہم یہیں

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہی ہوتے تو یہی آتے وہ لوگ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ

جن پر مارا جانا کما بجا چکا تھا اپنے اپنے بھرنے کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُبَحِّصَ مَا فِي

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مَحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سَجْدًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وہ سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

سَيِّئَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہی ان کی صفت ہے تورات میں اور ان کی صفت

الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ

انہیں میں جیسے کہیتی کہ اس نے نکالی اپنی سوئی ہر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ يُعْجِبُ

مرد کو اور حق کیا تو وہ مڑی ہو گئی ہر سیدھی ہو گئی اپنی جڑ پر پھر

الزَّارِعَ لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ

خوش کرنے والی کسان کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے . مغفرت کا

مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي

اور اجر عظیم کا وہی اللہ ہے جس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

کوئی معبود نہیں باندھے والا غیب اور شہادت کا وہ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

نبات بہرہ بان بڑا رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۚ

نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيَّمِنُ ۚ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ

تکبران ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبر والا ہے اللہ پاک ہے

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

موجد صورتیں بنانے والا ان کے سب نام اچھے ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَ

ای کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وہ زبردست حکمت والا ہے

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را نرا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فاقاف

کاف لام میم نون واوہا یا

ایک سانس میں پڑھے

رَبِّ سَهْلٌ وَيَسِّرُ وَلَا تَعْسِرُ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعائے حزب البحر پڑھے

رَبِّ سَهْلٌ وَيَسِّرُ وَلَا تَعْسِرُ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعائے حزب البحر پڑھے

دُعَاۃُ حَزْبِ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے علی اے عظیم

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ

اے بردبار اے جاننے والے تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لیے کافی

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَلِعَمَّ الْحَسْبُ حَسْبِيْ

جسے پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار چاہنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت گزار

تَنْصُرُنِيْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب ہر مان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ

اے اللہ تمہیں ہم تمہارے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّكُنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَ

اور سکناات اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوْكِ وَ

خطرہوں میں گمانوں اور شکوک اور

اَلَا وُهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ طَالَعَةِ

دہروں سے جو دھماکتے والے ہیں دلوں کے سامنے غیب

الْغُيُوْبِ فَقَدْ ابْتَلٰى الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزَلُوْا

سے پس تمہیں آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیے گئے

زُلْزَالًا شَدِيْدًا دَرِيْ جَانِحَتِ سَبَابِهِ دَسْتِ رَاسْتِ

ہلا دینا سخت داس جگہ دائیں ہاتھ کی اکل سبابہ سے

اِشَارَةِ جَانِبِ اَسْمَانِ بَكْدٍ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنْفِقُوْنَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے اور اس وقت کہتے ہیں منافق اور

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدْنَا

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا اللہ نے

اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَتَبَيَّنَتَا

اللہ اور رسول نے مگر بھڑکی دھوکا کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مَطْلَبُ خُودِ نَكْبَدَارِ دَرِيْ جَاۤيِں جَمْلَهُ وَدَعَا بِخَوَانِدِ عَلٰۤی اُمُوْرٍ

مطلب ہونا وہ میں رکے اور اس جگہ یہ دعا پڑھئے اور یہ امور شریت

الشَّرِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عَزِيْزًا فِيْ اَعْيُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دیکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِيْلًا فِيْ عَيْنِيْ وَانْصُرْنَا دَسْرًا

اور ذلیل دیکھا مجھ میں اور ہماری مدد کر (تین بار)

مطلب خود نگہدار و دریں جا بخواند **عَلَى جَمِيعِ**

داس جگر پرستے اور مطلب نگاہ می رکھے، اور جملہ مغزات کے

الْخَلَائِقِ وَسَخَّرْ لَنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرما بنوردار کیا تو نے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ

کے فرما بنوردار کیا تو نے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

کے اور تو نے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

میں علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الرِّيَّاحَ وَالشَّيْطَانِ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور ان انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تو نے مسخر کیا

الْمُلُكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولا ہمارے محمد کے اور ان

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

کے درود و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخَّرْ لَنَا كُلَّ وَزِيرٍ وَامِيرٍ وَرَعِيَّةٍ وَ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخَّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَسَخَّرْ

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار اور مسخر کر تو

لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلُكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دنیا اور

بَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخَّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْتِي

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو ہمارے ہر چیز کو کہ وہ ذات کو

يَبْدِيهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّالِيَهُ تُرْجَعُونَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف بازگشت ہے

بِحَقِّ كَهَيْعَتِهِ (سہ بار) بخواند بار اول انگشت ہائے

بیکت کی (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چمکلیاں

ہر دو دست از انگشت خضر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بائیں کھوٹے اور

کشاہد و بار سوم بترتیب بند نماید ۰ **فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ**

تیسری بار بائیں کھوٹے بند کرے، پس مدد سے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۰ ہر دو انگشت ابہام بکشاہد

مدد دینے والا ہے (دووں انگلیوں کو کھوٹے)

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۰ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے (دووں

انگشت سبابہ بکشاہد **وَاعْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ**

سبابہ انگلیاں کھوٹے) اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشنے

الْغَفِيرِينَ ۰ ہر دو انگشت وسطی بکشاہد **وَارْحَمْنَا**

والا ہے (دووں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۰ ہر دو انگشت بنصر بکشاہد

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے (دووں بنصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۰ ہر دو

کھوٹے اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے (دووں

انگشت خضر بکشاہد **وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ**

چھانگیاں انگلیاں کھوٹے) اور نگہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین

الْحَفِظِينَ ۰ ہر دو دست بر ورون از سرتاپا

ہے (دووں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

فِرْدَا آرِدْ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ

ہاڑے، اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش مہیا کر وہ

هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَالشَّرُّ نَا عَلَيْنَا مِنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند **وَاجْعَلْنَا**

کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف کرے) اور اٹھا ہم کو

بِهَاحْصِلِ الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اس کے اٹھانا جرّی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

عافیت کے دین اور دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا سہ باز تصور مطلب خود بخاطر داشتہ

آسان کر دے واسطے ہمارے کاموں کو (دین بار دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے)

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا

ہم لہجہ ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمُعِينًا وَحَامِيًا فِي حَضْرَتِنَا وَاطْمَئِنَّ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلَى وَجُوهِ أَعْدَائِنَا (سہ بار ہر دو دست

دشمنوں کے منہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بِزورِ بر زمین زند و مقہوری اعداء تصور کند) وَأَمْسُخْهُمْ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے اور مسخ کر دے تو ان کو

عَلَى مَكَانَتِهِمْ (سہ بار ہر دو دست بزورِ بر زمین

اوپر جگہ اپنی کے (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بِزورِ بر زمین زند و مقہوری اعداء تصور کند) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے اور نہ وہ سکیں گے گذرنا

الْبُضْيَءَ وَلَا الْبَيْضَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ

کسی طرف نہ اور نہ سکیں آتے ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَمْسَنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مٹا دیں ان کی آنکھوں کو پس آگے بکڑیں گے ایک راہ

فَأَنِّي يُبْصِرُونَ . وَلَوْ نَشَاءُ لَمْسَخْنَهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم

عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ

اوپر جگہ ان کی کے پس نہ سکیں گے گزرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُونَ . يَس . يَس . يَس .

پہرے کے لئے سردار لئے سردار لئے سردار قسم ہے

الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ . إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ .

قرآن حکیم کی جگہ شک تو نہیں ہے میں ہے

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ

سید سے راستے پر اتارا ہوا ہے غالب

الرَّحِيمِ . لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاءَهُمْ

برہان کا تاکہ ڈرا کے لوگوں کو نہیں ڈرا کے گئے ان کے باپ دادا

فَهُمْ غَافِلُونَ . لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى

پس وہ غافل ہیں البتہ ثابت ہو چکا قول ان میں سے

الْكَثِيرِ . فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ . إِنَّا جَعَلْنَا فِي

کسی طرف کو اور نہ سکیں آتے ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

أَعْتَقَهُمْ أَغْلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

مردوں اُن کی میں طوق پس وہ ان کی غمخیزوں تک ہیں

فَهُمْ مُقْسَحُونَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وہ سرادہا کیے ہوئے ہیں اور ہم نے بنا دی ہیں اُن کے آگے

أَيْدِيهِمْ سَدًّا ۖ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۚ شَاهَتِ

اور پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو ان کو سمجھتا نہیں بد شکل اور رسوا

الْوُجُوهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخدولی

ہوئے منہ دشمنوں کے دتین بار (دونوں زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

اعدار تصور کند وَعَنْتِ الْوُجُوهُ (سہ بار) ہر دو مشت

کا تصور کرے اور ذیل ہو گئے منہ دشمنوں کے دتین بار (دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زند و مخدولی اعداء تصور کند لِلَّحْيِ الْقَيُّومِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور یقین ناکام رہا وہ شخص کو اس نے اٹھا یا ظلم کو دتین بار (دونوں

دست بجانب اعداء وقف زند طه طسم

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تمہارے، طه طسم

اَنْكَشْتِ ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حم عسق

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حم عسق

اَنْكَشْتِ ہائے ہر دو دست بترتیب بکشايد فَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چار دیوے دو

يَلْتَفِقِينَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ حَم

سند کر جلتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں لڑا۔ حم

پیش بگوید حم پس بگوید حم جانب راست بگوید حم

(دائیں طرف کہے) حم (دائیں طرف کہے) حم

جانب چپ بگوید حم جانب بالا بگوید حم جانب زیر

(دائیں طرف کہے) حم (دائیں طرف کہے) حم

بگوید حم ششم اس دعا بخواند دَفَعْتُ بِأَمْرِ

بہے، حم (چھٹی حم کے بعد یہ دعا پڑھے) دفع کی میں نے ساتھ

اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يُجِيءُ مِنْ

علم اللہ تعالیٰ کے برابر اور قضاء جو آئی ہیں ان اطراف

هَذِهِ الْجِهَاتِ السَّيِّئَةِ تَأْمِنُ بِأَذْنِ

سنتہ سے امان بخوش ساتھ اذن اللہ تعالیٰ

اللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَ

اور بلا سے

الْعَاهَاتِ حَمْرُ هَتْمِ بَرِّهِرِ دُودِ سَتِ غَوَانْدِه بَرِّ رُودِ

(ہم سائیں ہر دون ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

و بدن از سزنا پا فرو د آرد و اگر برائے مقہوری اعدار بخواند

اور بدن پر سرے پاؤں تک لادے اور اگر واسطے مقہوری اعدار کے پڑے

حَمْرُ شَتْمِ ادْعِیَہِ مقہوری اعدار نیز خواند حَمْرُ الْأَمْرِ

بعد ہم چنی کے دعائے مقہوری اعدار بھی پڑے، عزم ہوا کام

وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ حَمْرُ

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے ہم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ يَا بَنَاتِ بَارِكِ

اسکی طرف ہے پھر جانا شروع ہوتا ہے نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ

حِطًّا نُنَايِسُ سَقْفُنَا اُنْگُشتِ ہائے دست

تبارک دیواریں اور بیس چھت ہمارے گھر کی دہائیں اٹھانکی انگلیاں

رَامَتْ بِتَرْتِيبِ بِنْدِ نَمَائِدِ کُھِیَعَصْ کَفَايَتُنَا

ترتیب سے بند کریں، کھم کھینچیں ہماری کفایت ہے

حَمْرُ عَسَقِ بِتَرْتِيبِ اُنْگُشتِ ہائے دستِ چپ بند

ہم عسق ترتیب سے ہائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نَمَائِدِ حَمَائِتُنَا اَمِیْنِ (سہ بار) فَسَيُكْفِيكُمُ

کرے، ہماری حمایت ہے آمین (دیکھیں بار) پس جلد کفایت کرے گا تم کو

اللَّهُ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ یک بار انگشتائے

اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (ایک بار انگلیاں دونوں

بَرِّ دُودِ بَشَائِدِ سِتْرِ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَ

ہاتھوں کی کھوٹے پر دودھ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا وَيَحُولُ اللَّهُ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ

نہ قدر ہو سکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے ہم

مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قَرَّانٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ

لکھا ہے ہم دو قرآن ہے بیچ لوح

مَحْفُوظٌ ۝ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۝ قَالَ اللَّهُ

محفوظ ہے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے

خَيْرُ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

گہبانی کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ

محقق میرا کارساز اللہ ہے کہ اس نے آقا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝ هَفْت بَارَ فَإِنْ

وہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو (سات بار) پس اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ

مہربان ہیں پس کہہ کہ کافی ہے محمد کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

اسی پر مجھ پر کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا

هَفْت بَارَ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي ۝

(سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ معاف کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں خیر

يُضْرَمُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

پہنچائی ساتھ نام اس کے کہ کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (سہ بار)

آسمان میں اور وہ سنے والا جاننے والا ہے (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں میرا گناہوں سے اور نہ قوت طاقت مگر ساتھ اللہ بزر

الْعَظِيمِ ۝ (سہ بار) وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

بزرگ کے (تین بار) کہ درود اللہ بزرگ کا اوپر

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

نیک خلق محمد کے اور اسکی اولاد اور اس کے اصحاب

اجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۖ

محقق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام

تَسْلِيمًا ۖ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیجئے گا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خروج ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اللَّهُ سُبَّارِ يَا ثَوْرَ سُبَّارِ يَا اللَّهُ يَا ثَوْرَ سُبَّارِ

لے اللہ (تین بار) لے ثور (تین بار) لے اللہ لے ثور لے

حَقِّ يَا مُبِينُ الْكُفْبِي مِنْ ثَوْرِكَ وَعَلَمِي

حق لے ظاہر کرنے والے چھپا لے مجھے اپنے ثور سے اور سکھ تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَرَمِي مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور مجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

أَسْبِعْنِي مِنْكَ وَالْبَصْرِي بِكَ وَأَقْمِنِي

سنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دیکھ تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشَهْوَدِكَ وَعَرَفْنِي الصِّرَاطَ إِلَيْكَ وَ

اپنی حضور میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوْنٌ عَلَى بِفَضْلِكَ إِذْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر ادھر میرے اپنے فضل سے بے شک تو ادھر ہر چیز کے قادر

قَدِيرٌ يَا سَبِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا

ہے لے سننے والے لے جاننے والے لے بڑبڑا لے

عَظِيمُ يَا عَلِيُّ اسْعُدْ دُعَاءَنَا وَنِدَائَنَا

بزرگ لے بلند مرتبہ میں تو دعا ہمارے اور پکار ہمارے

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ

ساتو خاص ہر حال اپنی کے امین امین امین

يَهْرَأَيْنِ هَرْدُودِ نَسْتَأْهِسْتُمْ بِرِزْمِينَ زَنْدُوقَ تَصَوَّرَ مَطْلُوبُ خُودُ كُنْ

ہر آئین ہر دو دھن آہستہ ہر زمین زند و تصور مطلوب خود کند

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

ماعت ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے جوڑے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ سَهْ بَارِ يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا

کہ اس نے پیدا کیا ہے (تین بار) لے بڑے غلبہ والے لے

قَدِيمُ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمُ النِّعَمِ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے لے ہمیشہ نعمت دینے والے لے

بَاسِطُ الرِّزْقِ يَا وَاسِعُ الْعَطَا يَا دَافِعُ

فراخ کرنے والے رزق کے لے کن دہ کرنے والے بخششوں کے لے دور کرنے

الْبَلَاءِ يَا سَامِعُ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرًا

دائے بلائوں کے لے سننے والے دعا کے لے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُودُ اعْنُدُ الشَّدَائِدِ

کسی وقت غائب نہیں لے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيُّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا

لے پوشیدہ مہربانی کرنے والے لے پاکیزہ کار لے اپنی طرح

مُجِبِلُ السَّيْرِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا

دستگیر کرنے والا پختہ راہوں کے لے بڑبڑا کہ نہیں جلدی کرتا لے

كَرِيمًا لَا يَبْخُلُ ۚ اقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کرامت میری اپنی بہرانی سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝ سُبَّارُ يَا مُجِيبُ يَا

لے بہرمان زیادہ بہرمانوں سے (تین بار) لے قبول کرنے والے لے

مُجِيبُ يَا مُجِيبُ أَجِبْ دَعْوَتِي ۚ وَ

قبول کرنے والے لے قبول کرنے والے قبول کر میری دعا اور

اقْضِ حَاجَاتِي ۚ وَاعْفُ رَحَوْبَتِي بِرَحْمَتِكَ

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی بہرانی سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

لے بہرمان زیادہ بہرمانوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۚ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سرور محمد کے اور اوپر اولاد سرور ہمارے محمد کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ يَا حَفِيْظُ ۙ ۹۹۸ بَارِئًا ۙ ۱۰

اور برکت بھیج اور سلام لے نیکان

بَارِئًا ۙ ۱۰ بَارِئًا ۙ ۱۰ بَارِئًا ۙ ۱۰ بَارِئًا ۙ ۱۰ بَارِئًا ۙ ۱۰

لے اللہ میں نے وسیلہ پڑا

بِكْرَمِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ تَوَسَّلْتُ بِهَذَا الْحَزْرِ

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے لے اللہ میں نے وسیلہ پڑا ساتھیان تونیز جیسے

اَلْاَعْظَمٰنَ تَقْضِيْ جَمِيْعَ حَاجَاتِيْ ۚ وَ

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مُرَادَاتِيْ ۚ وَ اَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِيْعِ اَعْدَائِيْ

مراویں اور دور کر ہم سے برائی س دشمنوں اور

وَحُسَّادِيْ ۚ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ

ماسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلدی

اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْسَّاعَةَ اَلْسَّاعَةَ اَلْسَّاعَةَ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

بِحَقِّ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت ایسا اشرابیا کے قبول دے لے زیادہ

الرَّحِيمِينَ ۚ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ

بہرمان سب بہرمانوں سے لے قبول کرنے والے لے قبول کرنے والے لے

اَدْعِيْهِ مَقْهُورِيْ اَعْدَاءِ

ادعوئے مقہوریں اعداء

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو جلنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے لے اللہ نہ مماندہ

تَوَّأخِذْنَا بِسُوءِ أَعْمَالِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا

کہ ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہماری کے اور نہ مسلط کر ہم پر ایسے کہ

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

جو نہ رحم کرے ہم پر دنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ أَيْدِي الظَّالِمِينَ عَنَّا يَا حَفِیْظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے لے حفاظت کرنے والے ہم کو

أَحْفِظْنَا وَلَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور برکات عطا

وَتِمِّمْ تَقْصِيرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَهْلِكْ أَعْدَانَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو لے اللہ

اَللّٰهُمَّ قَهْرًا عَدَائِيَّ وَشَيْتًا شَمْلَهُمْ وَ

مقبور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے ان کے جتنے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلْبَ

متفرق کر دے ان کی جماعت کو اور اجاڑ دے ان کے شہروں کو اور اہل سے

تَدْبِيرَهُمْ وَخَرِّبْ بَنِيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

ان کی تدبیر کو اور اکٹھے دے ان کی بنیاد کو اور بدل دے

أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ

احوال ان کا اور قریب کر دے ان کی موتیں اور گنا دے ان کی عمریں

وَشَغْلُهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ أَخْذُ

اور مشغول کر دے انہیں ان کے بدنوں میں اور پکڑ ان کو پکڑنا غائب

عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

مقتدر کا لے قہر کرنے والے پکڑنے والے سخت

الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدلہ لینے کی

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

لے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غائب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِي قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

نتیجہ قہر تیرے کے ہے لے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

مؤمنان کے اور درود و سلام اور پر رسول کے

رَسُولُهُ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

کرنام ان کا محمد ہے اور ان کی آل اور اصحاب اور

أَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجُهُ وَذُرِّيَّتُهُ

اہل بیت اور بیویوں اور اولاد اس کی کے

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

سب پر جو ساتھ رحمت تیری کے لئے مہربان نہایت رحم والے

اسماء الحسنی

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنی کا ورد اضافہ رزق، حصول برکت، شفا سے امراض، رفع حاجات، رفع غم و غمزدگی، دفع آسیب، حصول رحمت، حصول ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کر دین و دنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہذا مذکور

کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینا بہت بہتر ہے دینی و دنیوی نقطہ نظر سے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

اسماء الحسنی کا وظیفہ بزرگان دین اور اولیاء عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قرب الہی کی معرفت حاصل کی ہے لہذا اگر کوئی صدق دل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وہ اس راہ پر گمزن ہو جائے گا جس پر عمل کر رہا نہایت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اسماء الحسنی کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے ان شاء اللہ تعالیٰ کے اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔

برنام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہوگی۔ گھر میں برکت پیدا ہوگی۔ شیطانی عملوں سے حفاظت رہے گی۔ اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہوگا، عزت اور دولت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے دل میں تقداور محبت پیدا ہوگی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔ قبرا و آخرت کی منال میں بے حد سانی پیدا ہوگی۔ المتقرا اسماء الحسنی بر لحاظ سے فلاح دایرین اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا ہے (برائے مرتبہ اس کا

الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

مجید غالب نقصان کر دینے والا بڑائی والا پیداکرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ

خالق کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جمانے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ السَّمِيعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

برودار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْبَقِيَّةُ الْحَسِبُ الْجَلِيلُ

بڑا مجید قوت دینے والا کافی بزرگ

الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

سخی مجاہد قبول کرنے والا فراخی دینے والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْبَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

دوست بڑا پیارا بزرگ ایمان دینے والا گواہ سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کامیاب طاقت والا مضبوط دوست قابل تعریف

الْمَحْصِي الْمُبْدِئُ الْمَعِيدُ الْمُبْجِي الْمُسَبِّتُ

گنہگار پیداکرنے والا دوبارہ پیداکرنے والا زندہ کرنے والا مارنے والا

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ

زندہ ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگی والا ایک

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُفْتَدِرُ الْمُتَقَدِّمُ

ایکلا ہرے نیاز قدرت والا صاحب قدرت کا پہلا

الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پچھلا اول آخر آشکارا پوشیدہ

الْوَالِي الْمُنْتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعَمُ

کامیاب اعلیٰ برتر احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمَلِكِ

بدل لینے والا معاف کرنے والا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پانے والا عدل کرنے والا

الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ الْمُعْطَى الْمَالُ

جمع کرنے والا بے پرواہ دولت مند کرنے والا دینے والا

الصَّائِرُ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ

منور دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصُّبُوْرُ الَّذِي

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنے والا بلا تحمل والا وفات کر

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غَفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نَعْمَ الْمَوْلَى

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا قرب مولیٰ ہے

وَنَعْمَ النَّصِيْرُ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ عَلَيْهِمُ

اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِيْرٌ مُّرِيْدٌ مُتَكَلِّمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

اَسْمَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز با وضو نہایت ہی

محبت اور شوق سے ان کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگان دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکیسر قرار دیا ہے ہر نام کے شروع میں سیدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بخشنی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ مَحْمُودٌ قَاسِمٌ

تقریب والا سب سے زیادہ حمد کرنے والا سراہنے والا سراہ گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتَةٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَا رَءَا

پچھنے والے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا ٹھکانے والا

دَاعٍ سَرَّاجٌ رَشِيْدٌ مُنِيرٌ بَشِيْرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِيْرٌ هَادٍ مُّهْدٍ رَسُوْلٌ نَبِيٌّ

نہانے والا ہادی ہدایت والا رسول نبی

ظَهْرٌ لَيْسَ مُزْمِلٌ مَدَّيْرٌ شَفِيْعٌ

پیشانی نہیں مڑانے والا پھیلانے والا چادر اوڑھنے والے شفاعت والا

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفَى لُرُتَضَى

دوست حالی کلام کرنے والا دوست چنا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبَى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُورٌ قَائِمٌ

چنا ہوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَرِيفٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ

حافظ گوارہ عدل والا حکمت والا نور

حُجَّةٌ بُرْهَانٌ أَبْطَحَى مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل دہشتناک اطاعت والا ایمان والا تابع دار

مُذَكَّرٌ وَاعِظٌ أَمِينٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنے والا واعظ امانت دار مدینہ والا عربی

هَاشِمِيٌّ تَهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَيْشِيٌّ

ہاشمی تنہائی حمص والا مغربین نزار کی اولاد قریشی

مُضَرِّيٌّ أُمِّيٌّ عَزِيزٌ حَرِيصٌ رَءُوفٌ

مضر والا اُمّی عزیز حریص رؤوف

رَحِيمٌ يَتِيمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پردہ سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مَطَهَّرٌ خَصِيبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ

فَصِيحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقَى إِمَامٌ بَاسٌ

عمرہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نبی

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مُهْدِيٌّ

شفا دینے والا متوسط آگے جانے والا مہانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مُبِينٌ أَوَّلٌ آخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اول پہلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحِلٌّ مُحَرَّمٌ أَمْرٌ

چھپا رحمت محال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَلِكِيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب کئے والا

تَّاهٍ شُكُورٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبِلِّغٌ

منہ کرنے والا شکر گزار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طَسٌ حَمٌّ حَبِيبٌ أَوَّلِيٌّ وَصَلِيٌّ

نکس حم محبوب اولیٰ اور رحمت اللہ

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرٌ خَلَقَهُ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأَرْقِيُّ

ہمارے سردار اور مالک ہمارے محمد نبی ارقی

FREE EASY LAYAA BOOKS

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات اُن کی کنے اور اولاد

وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ أَجْمَعِينَ

ان کی کنے اور اہل بیت اُن کی کنے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیجے اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے۔

إِسْمُ اعْظَمُ

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے، معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آ جاتا ہے وہ ان کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔ گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کہنی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور بر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کمول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعث رحمت بنا دیتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اہم اعظم ہوتا ہے لہذا اہم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ حرانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالت، شانِ علویت، شانِ بدیوت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہے وہ لفظ یا آیت اہم اعظم ہوگی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہذا لفظ اللہ اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہذا لفظ رحمن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہو اسم اعظم ہوگی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہذا جو شخص اسے حی القيوم کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ بننے کا مفہوم اچھے وہ اسم اعظم ہوگی۔ اسی طرح اس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہذا لفظ اللہ الصمد اسم اعظم ہوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ یا لطیف یا قادر یا علی یا بدیع اسم اعظم ہیں کیونکہ

ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مغرب ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ ان مشاعر اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مہی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

لے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

ظالموں سے تمنا

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت بزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے۔ مشکوٰۃ

وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمن و

الرَّحِيمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (بقولہ) اے اللہ ہم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَيُّومُ

قام ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم امتیاز کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

لے اللہ میں تجھ سے اس لیے التماس کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَ

نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ تو نے کسی کو جنم دیا اور نہ تو کسی سے

لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ

جانم نہ اور نہ تھا کوئی ہم سر نہیں

پانچویں حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ

لہ اللہ میں تجھ سے التماس کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی سجد

إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا ہر مان بستہ آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ

والا ہے لے جلال اور اکرام کے نامک لے دند

يَا قَيُّوْمُ

اور قائم

چھٹی حدیث ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

قادر ہے اسی کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزے جو یہ کہہ رہا تھا

تو آپ نے اس سے فرمایا کہ توجہ چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے۔

(حسن حسین)

يَا رَحْمَ الرَّحِيمِ

اے سب پر رحم کرنے والے دہادہ رحم کرنے والے

خلاصہ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے۔ لفظ اللہ، یا

حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ، اللَّهُ الصَّمدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا لَطِيفُ، يَا اللَّهُ اسمِ اعظمِ میں اور شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں درود کرے وہ اہم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ درود کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے درود کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر عجب خیراتیں اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ غلوں دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی غایت موجود ہے مگر اس پر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ نہ لایا جائے یعنی یا اللہ یا اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ درود کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ روزی میں وسعت کے لیے
یَا مُعْطِیُّ یَا شَکُورُ خیر و برکت کے لیے
یَا عَزِیزُ یَا مُغْنِیُّ محتاجی سے بچنے کے لیے
یَا جَلِيلُ یَا کَرِيمُ حصولِ عزت کے لیے

یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ ہر دلعزیز ہونے کے لیے
یَا عَظِيمُ یَا حَیُّ تندرستی کے لیے
یَا وَهَّابُ یَا وَاسِعُ مخلوق سے بے نیازی کے لیے
یَا مُحْصِیُّ یَا قُدُّوسُ عبادت کے شوق کے لیے
یَا اٰخِرُ یَا هَادِیُّ گناہوں سے چسکارے کے لیے
یَا بَاعِثُ یَا نُورُ صفائی قلب کے لیے
یَا مُهِیْمُنُ یَا حَسِیْبُ ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے
یَا مُؤْمِنُ یَا کَافِعُ جان و مال کی حفاظت کے لیے
یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ دشمن کو کچلنے کے لیے
یَا لَطِیفُ یَا حَلِیْمُ لڑکیوں کی شادی کے لیے

یا مُتَكَبِّرُ یا وَاحِدُ	حصول اولاد کے لیے
یا بَرُّ یا بَدِیعُ	اولادِ نرینہ کے لیے
یا مُصَوِّرُ یا خَالِقُ	بانجھ عورت کے لیے
یا مُبْدِئُ یا سَلَامُ	حفاظتِ حمل کے لیے
یا وَدُودُ یا کَبِیرُ	میاں بیوی میں محبت کے لیے
یا جَامِعُ یا مُعِیدُ	گمشدہ کے لیے
یا رَحْمٰنُ یا سَلَامُ	بلاؤں سے نجات کے لیے
یا حَفِیْظُ یا رَقِیبُ	جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے
یا رَزَّاقُ یا حَبِیبُ	مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے
یا حَکِیمُ یا بَاعِثُ	علم کی زیادتی کے لیے

یا سَبِیعُ یا مُجِیبُ	دعا کی قبولیت کے لیے
یا مُؤَخِّرُ یا اَخِرُ	خاتمہ بالخیر کے لیے
یا بَارِئُ یا وَکِیلُ	عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے
یا رَحِیمُ یا کَرِیمُ	حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے
یا حَسِیبُ یا تَوَّابُ	شفاعتِ نصیب ہونے کے لیے
یا عَفُوُّ یا رَافِعُ	دخولِ جنت کے لیے
یا غَنِیُّ یا مُعْنٰی	حصولِ دولت کے لیے
یا حٰیُّ یا قِیُّوْمُ	ہر کام ہونے کے لیے
یا قَوِیُّ یا عَزِیزُ	غلبہ کے لیے
یا فَتَّاحُ یا رَزَّاقُ	دکان چلنے کے لیے

خَوَاصُّ اسْمَاءِ الْحُسْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جو شخص بلا تاغیر یا اللہ یا ہُو ایک ہزار مرتبہ پڑھے (اے معبود) گا وہ یاد الہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے غم کو نشیبات دور ہو جائیں گے۔ اگر نالا علاج مریمین ہو تو اس وظیفہ کی بدولت ان خداوند تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحب کشف ہو جائے گا۔

جو شخص روزانہ یا رَحْمَنُ ایک سو مرتبہ (اے بڑے مہربان) پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیار خرافات اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ مگر کوئی رشتہ طے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

۵) **يَا رَحِيمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مہربانہ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے پچھنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل بنایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

۶) **يَا مَالِكُ** (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائیِ قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فخری نماز کے بعد ۲۱۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و ترسبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے تقدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحب ہائیدار بن جائے گا۔

۷) **يَا قُدُّوسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص یا سُبُّوحُ یا قُدُّوسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کہیں کہا یا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اہم عزت کے لیے خاص مقصود ہے۔ اگر کوئی شخص فحش مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے۔ جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بڑے پرواہ ہو جائے۔ دوران سفر پڑھنے سے تمدن اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

۹) **یَا سَلَامُ** (دے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وہ صاحب علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بنتا ہے جسکے لیے کی صورت میں پڑھنے سے اس کا نام ہو جائے گا۔

۱۰) **یَا مُؤْمِنُ** (دے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے شیطان نے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو کھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گا وہ ہیران ہو گا۔ شوہر کو بد اخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خداوند کار و مہر درست ہو جائے گا۔

۱۱) **یَا مُهَيِّمُ** (دے نگہبان) جو شخص یا مہیمن کا ورد کرے گا۔ اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے سافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

۱۲) **یَا عَزِيزُ** (دے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلائوں نماز فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ نے اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ با عزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہو گا کیونکہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لا جواب ہے۔

۱۳) **یَا جَبَّارُ** (دے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے سبعت عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھپس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا۔ عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظریں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے بلذا با دو اور کالے علم کے مارے پہنچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے ان شاء اللہ عبادہ کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۱۴) **یَا مُتَكَبِّرُ** (دے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

۱۵) **یَا خَالِقُ** (دے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدمی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہو گا۔

۱۶) **یَا بَارِئُ** (دے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا ہے ان شاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

۱۴) **يَا مَصْبُورٌ** دے ہر ایک کو صبر دینے والے، ہاتھ عورت کو چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار **يَا مَصْبُورٌ** پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

۱۵) **يَا غَفَّارُ** دے بڑے بخشنے والے، نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے صاحب رزق ملے گا اگر یہ اسم **يَا غَفَّارُ اُحْضِرْنِي ذُوْنِيْ** کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

۱۶) **يَا قَهَّارُ** دے غلبے والے، اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا ہے اللہ در رسول کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی، باد و ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موزی یا نور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۱۷) **يَا وَهَّابُ** دے بہت دینے والے، اگر کوئی تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے

فقر و فاقہ دور ہوگا۔ رزق کے مدار سے کمل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدمی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ مدد حاصل ہوگا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

۱۸) **يَا رِزَّاقُ** دے روزی پہنچانے والے، نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مکان بر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان، دفتر، مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے بسے بند ہوگئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ دکان کا کاروبار جاری ہو جائے گا۔

۱۹) **يَا فَتَّاحُ** دے کھولنے والے، جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورانیان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کمل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رزق ہونے لگے گی۔ یہی اسم اس کا در و بہت لاجواب ہے۔

۲۰) **يَا عَلِيْمُ** دے جاننے والے، اگر اس کا درد زیادہ کیا جائے تو مرثیہ ابھی نصیب ہوگی۔ صاحب کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے **رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا** کا ورد بعد نماز صبح طاقت کرنا چاہیے۔ جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے

تو اسے چاہیے کہ اس ام کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے
اسے بذریعہ خواب اپنے یا بڑے انجام کا علم ہو جائے گا۔

۲۱) **یَا قَاضٍ** (دائے تنگی کرنے والے) یہ ام اگر چالیس دن تک روزانہ
ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ، زخم کی
تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ اگر کوئی بری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس ام کو پانی پر
سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بد عادت ختم ہو جائے گی۔

۲۲) **یَا بَاسِطُ** (دائے کشادگی پیدا کرنے والے) نماز فجر کی دعا کے بعد یا
بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی۔ رزق میں
دست ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شل مال رہے گا۔

۲۳) **یَا خَافِضُ** (دائے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ
جائے تو اس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ ام تمویدی سی مٹی پر پڑھ
کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روز سے
رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یا خَافِضُ کا ورد کریں دشمن
برق کی طرح پگھل جائے گا۔

۲۴) **یَا رَافِعُ** (دائے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سونے وقت سو
مرتبہ یہ ام پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی
جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یا رَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری، رحم دلی میں بدل
جائے گی۔

۲۵) **یَا مُعِزُّ** (دائے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب
کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔ لوگوں کے
دلوں میں اس کی بیست پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱۰ مرتبہ یہ وظیفہ
پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور
تغیر حاصل ہوگی۔

۲۶) **یَا مُذِلُّ** (دائے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۵۰۰
مرتبہ یہ ام نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ
دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حامد کے حمد سے بھی حفاظت ہوگی مگر کسی نے حق
روک دیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ۷۷۷ مرتبہ پڑھنے سے بد کلام
افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے
والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

۲۷) **یَا سَمِیعُ** (دائے سننے والے) دعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات
کے دن نماز پاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے
تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اسکی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا
خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ
پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ

قبول ہوگی۔

۳۱) **يَا بَصِيرُ** دے دیکھنے والے، جو شخص جوہر کی سنت اور فروع سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باشد ہوگا اور اس کا دل فور ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحب بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی مینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۳۲) **يَا حَكَمُ** دے فیصلہ کرنے والے، اگر سخت ہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے، ان فحاشاں و فحاشیوں پر شکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصول اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۳۳) **يَا عَدْلُ** دے انصاف کر لے والے، اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر کھڑکھائے، ان تلامذہ تمام مخلوق سمن ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھتا ہے اس میں رمضان الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

۳۴) **يَا لَطِيفُ** دے بڑے باریک بین، اگر یہ اسم با وضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۷۱ روز تک بعد نماز عشاء با وضو پڑھا جائے تو اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی برابرت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

۳۵) **يَا خَبِيرُ** دے خبر رکھنے والے، جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ یون کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

۳۶) **يَا حَلِيمُ** دے بردبار، جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو **يَا حَلِيمُ** کا غنڈ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کمیت، ماغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بد اخلاق ہو اسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم چڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پلائیے۔ ان شامانڈہ پنپے کی بد اخلاقی اپنے اخلاق میں بدل جائے گی۔

۳۷) **يَا عَظِيمُ** دے بزرگ، عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک **وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ** کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہوگا۔ اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

۱۵) **یَا غُفُورُ** (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مرہین کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیدالاستغفار لکھ کر مرہین کو پلائیں۔ سیدالاستغفار کا ورد خانہ باخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چٹک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

۱۶) **یَا شَکُورُ** (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکہٹے روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

۱۷) **یَا عَلِیُّ** (اے اونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقور جو ان بنانے کے لیے، ستر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصول دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

۱۸) **یَا کَبِیرُ** (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی مگر کوئی زہر بلا یا نور کاٹے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہد سے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

۱۹) **یَا حَفِیْظُ** (اے نگہبان) جو شخص **یَا حَفِیْظُ** کا بکثرت و طیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگر چہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گر گیا ہو یہاں تک کہ آسیب و جنت کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب کم نہ ہوگا۔ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

۲۰) **یَا مُقِیْتُ** (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سو لکھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی دوران سفر پانی پر دم کر کے پیئے تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے منہ پیچوں کو پلائیں ان شاء اللہ منہ ترک کر دیں گے۔

۲۱) **یَا حَسِیْبُ** (اے کفایت کرنے والے) رات میں سونے وقت روزانہ **یَا حَسِیْبُ** ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بری یہ تمام مقاصد سات دن کے و طیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ و طیفہ جمعرات شروع کیا جائے۔ اس دوران **حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ** اٹھتے

بیٹھتے، پلٹتے پھرتے پڑتے رہیں۔ ہر شکل سے نعمت ہوگی۔

۵۶) **يَا جَلِيلُ** دے بزرگی والے، جو شخص **يَا جَلِيلُ** بکثرت نذر کے بعد پڑھتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گھٹے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت ہوگا۔ شب عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دہن کو کھلانا یا بیوی میں محبت کا موجب بنے گا۔ اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

۵۷) **يَا كَرِيمُ** دے کرم کرنے والے، عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے مد مجرب ہے۔ سونے دقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو بائیس بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز اور پوری ہوگی۔

۵۸) **يَا رَقِيبُ** دے نگبان، یا رقیب کا ورد خاص کر حفاظت حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جانے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

۵۹) **يَا مُجِيبُ** دے قبول کرنے والے، جو شخص اس کو پڑھتا ہے یا اس کا تعویذ گھٹے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی، اگر حمل منقطع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے غلامی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو پیسے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

۶۰) **يَا وَاسِعُ** دے وسعت دینے والے، صبر و قناعت، مال و دولت، کے حصول کے لیے یہ اسم بے مد مجرب ہے۔ ناز عمر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یا ۱۰۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے، اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جموں تک اسی طرح پڑھائی کر دے ان شاء اللہ تنائے اللہ تنائے کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۶۱) **يَا حَكِيمُ** دے حکمت والے، علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدمی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی پریشانی میں اضافہ نہ کرے گا۔

۶۲) **يَا دَوُدُ** دے دوستی کرنے والے، یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی۔

اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے، ان شاء اللہ برکاتی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

۵۹۸ **یَا مَجِیدُ** (دلے عزت والے) اگر کسی شخص کو ہذا دم دکڑھ، ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل **یَا مَجِیدُ** کو نماز عشاء تک پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

۵۹۹ **یَا یَاعِثُ** (دلے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سونے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ مگنہ سے نفرت ہوگی۔ نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ چیز کے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو دل کر سوا کھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ دل باجئے گا۔

۵۹۹ **یَا شَہِیدُ** (دلے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد و نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اریذی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

۵۹۹ **یَا حَقُّ** (دلے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدمی رات کے وقت بتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ **یَا حَقُّ** پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

۵۹۹ **یَا وَکِیلُ** (دلے کار ساز) رزق کی کشادگی کے لیے سب سے اور اگر آدمی طوفان میں کوئی چھنس باجئے تو بکثرت اس کا ورد کرنے سے ساتھ ہی **حَسْبِیَ اللہُ وَنِعْمَ الْوِکِیلُ** بھی پڑھے ان شاء اللہ چنکا راپائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

۵۹۹ **یَا قَوِیُّ** (دلے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پالنے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۵۹۹ **یَا مَتِینُ** (دلے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم

اسم کا غنڈ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وعدہ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد منسوب ہو تو فوراً منبتا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کر لیں۔

۵۶) **یَا وَلِیُّ** دے دوست، حسن عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

۵۷) **یَا حَبِیْبُ** دے تعریف کیا ہوا، اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے۔ جلدی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

۵۸) **یَا مُحْصِیُّ** دے گھبرنے والے، مخلوق کی تسفیر کے لیے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذاب فقر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

۵۹) **یَا مُبْدِیُّ** دے پیدائش کی ابتداء کرنے والے، محل ظاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو محل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

۶۰) **یَا مُعِیْذُ** دے دوبارہ پیدا کرنے والے، نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے خفا کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

۶۱) **یَا مُجِیُّ** دے زندہ کرنے والے، عذاب قبر سے محفوظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرنے کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

۶۲) **یَا مُبِیْتُ** دے مارنے والے، بنیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس برائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

۶۳) **یَا حَیُّ** (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گبارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

۶۴) **یَا قَیُّوْمُ** (اے خود زندہ و دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیر قلوب کے لیے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** کا ورد کریں برصیت میں یہ وظیفہ کار سب سے اوپر پڑھنے والے کا سرکام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

۶۵) **یَا وَاحِدُ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نور ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا۔ معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سونے وقت پڑھے ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

۶۶) **یَا مَاجِدُ** (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ **یَا مَاجِدُ** کی بشت سے مال طاری ہوگا۔ فوراً عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے کثرت پڑھے تو وہ صاحب عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحب اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

۶۷) **یَا وَاحِدُ** (اے یکتا) اولاد صالح کے لیے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گھگھے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف ہٹا رہے گا۔ دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدار الہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے ان شاء اللہ اسے خواب میں نور الہی نظر آئے گا۔

۶۸) **یَا اَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوف الہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حب الہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نماز فجر گبارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

۶۹) **یَا صَدُّ** (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقیوں میں شمولیت کے لیے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ **یَا صَدُّ** پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ جو شخص اللہ الصمد ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے وہ سیف زبان ہو جائے گا اور صاحب کشف بن جائے گا۔

۷۰) **یَا قَادِرُ** (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران **یَا قَادِرُ** پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیمۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک

مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے، فوراً اثر ہوگا اس کے علاوہ یہ اہم شکل سے شکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ لہذا جو شخص اسے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا ہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

④ **يَا مُقْتَدِرُ** دے دے قدرت والے، صبح بیدار ہوتے ہی یا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اشد تقاضا کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

⑤ **يَا مُقَدِّمُ** دے دے بڑھانے والے، تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا ہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیت دہلا سے محفوظ رہے گا اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔ بنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

⑥ **يَا مُؤَخِّرُ** دے دے پیچھے کرنے والے، جو شخص یا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔ توبہ نصیب ہوگی۔ خدا و رسول کا میطع و فرمانبردار ہوگا۔ نفس امارہ راہ راست پر آجائے گا۔ دشمن دور رہے گا۔ نیکی کی توفیق ملے گی۔

⑦ **يَا أَوَّلُ** دے دے سب سے پہلے، دوران سفر یا آؤل کا وظیفہ

بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز غشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہتے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلعت مہربان ہوگی۔ نماز میں غیب دل سکے گا اور حبیب الہی میں اضافہ ہوگا۔

⑧ **يَا آخِرُ** دے دے سب سے آخر میں پہنچنے والے، اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا آخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، توبہ قبول ہوگی خاتمہ بالآخر ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

⑨ **يَا ظَاهِرُ** دے دے سب سے ظاہر، جو شخص نماز اشراق کے بعد یا ظاہرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا ہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

⑩ **يَا بَاطِنُ** دے دے سب سے پوشیدہ، اگر کسی شخص کے دل میں بُرے دوسے پیدا ہوں تو یا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ يَكُنْ شَيْءٌ وَعَلَيْهِ قَوْلُ آيَةِ تِلْكَ آيَةُ الْيَوْمِ

⑪ **يَا وَالِي** دے دے کام بندے والے، اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

میں چھن گیا ہو تو یا دالی کا ورد کرے رات سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ دیران جگہ پر پڑھنے سے دیران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

⑤ **يَا مُتَعَالِي** دے سب سے اونچے، اگر جین تکلیف سے آتا ہو تو جین دالی یا مُتَعَالِي کا وظیفہ پڑھتی ہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی شکل درپیش ہو تو وہ بھی آسان ہو جائے گی۔

⑥ **يَا بَرَّ** (دیکو کار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو وہ یا بَرَّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

⑦ **يَا تَوَّابُ** دے توبہ قبول کرنے والے، نماز چاشت کے بعد جو شخص یا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی۔ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

⑧ **يَا مُنْتَقِمُ** دے بدلہ لینے والے، اگر دشمنوں کو اپنی کرنا مقصود ہو تو یا مُنْتَقِمُ تین سو کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے۔ دشمن

راستی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۴۰ مرتبہ روزانہ پائیں دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑨ **يَا عَفُوُّ** دے معاف کرنے والے، جو شخص مغفرت سے باز رہے ہو وہ یا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔ گرم خزانہ خاندان کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

⑩ **يَا رَوْفُ** دے مہربان، اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یا رَوْفُ پڑھا تو اس کے سامنے جائے گا۔ میاں ہوگی جب کوئی دہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاندان سے نفرت نک پڑھتی رہے۔ خاندان ہمیشہ مہربان رہے گا۔

⑪ **مَالِكُ الْمَلِكِ** دے ملک کے مالک، نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یا مَالِكُ الْمَلِكِ پڑھے تو نعمت دور ہوگی۔ تو مگر بے حساب آئے گی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر بایں کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہوگی۔

⑫ **ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ** دے عظمت اور بزرگی والے

اگر کوئی ہم درپیش ہو تو بد مذہب از عشر سو مرتبہ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پڑھے
 پس ہر شکل آسان ہوگی جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا
 لے اسے اسرار غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ
 مخلوق مسخر ہوگی۔

۸۷) **یَا مُقْسِطُ** دے انصاف کرنے والے، دل میں شیطانی دوسے
 پیدا ہوتے ہوں تو یا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔ دل روشن
 ہوگا۔ اور ہر مقسط حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد درج و غم سے نجات کے لیے
 بھی بہت مفید ہے۔

۸۸) **یَا جَامِعُ** (دے جمع کرنے والے) جو شخص یا جَامِعُ کا وظیفہ
 ہمیشہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر
 کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو انوار کے دن صبح غسل کرے اور یا
 جَامِعُ پڑھے کہ ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا ہے
 جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ متہ پر پھیرے۔

۸۹) **یَا غَنّی** دے بے پروا، اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار
 ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یا غَنّی سو مرتبہ پڑھے کہ ہاتھوں پر دم کرے اور
 تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول
 بنائے گا۔ وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا
 ہوگی۔

۹۰) **یَا مُغْنِی** دے بے پروا، یا مُغْنِی مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق
 سے بے نیازی حاصل ہوگی اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھے تو ظاہر و باطن کی
 دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسب منشاء شادی کے لیے
 اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۱۰۰ تک پڑھے ان شاء اللہ مرضی کے مطابق
 شادی ہو جائے گی۔

۹۱) **یَا مُعْطِی** دے دینے والے، دُعا کے وقت یا مُعْطِی
 السَّالِئِیْنِ کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے
 نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سنی بن
 جائے گا۔

۹۲) **یَا مَانِعُ** دے روکنے والے، جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سونے وقت
 یا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھے بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ بائز محبت کے لیے بھی اس
 کا عمل کیا جاسکتا ہے کسی بد خصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے
 کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلائیں ان شاء اللہ
 بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

۹۳) **یَا ضَارُّ** دے نقصان پہنچانے والے، اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو
 اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایامِ بیش کے روز سے
 رکھے اور افطار کے وقت یا ضَارُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ

وہ جگہ اس کے غن میں اچھی ہے یا بڑی۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایام بینہ بکتے ہیں۔

④۰ **یَا نَافِعُ** (دے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد ملے کیلئے سوتے وقت یا نافع سومرتبہ پڑھا جائے۔ دوران سفر یا نافع کا دروے نفع بخش ہے کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسب توفیق پڑھتے جتنے سے نجات میں نفع ہوگا۔

④۱ **یَا نُورُ** (دے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یا نور ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم فور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اس ام کو سات دن تک روزانہ ایکس ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ انشا اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

④۲ **یَا هَادِي** (دے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دُعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سومرتبہ یا هادي پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

④۳ **یَا بَدِيْعُ** (دے بے زریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی جہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سومرتبہ یا بَدِيْعُ النجائب یا النخیر یا بَدِيْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استغفار کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے

خواب میں صبح بات معلوم ہو جائے گی۔

④۴ **یَا بَاقِي** (دے ہمیشہ رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص یا بَاقِي ایک ہزار مرتبہ پڑھے برقم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ مدقہ باریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس ام کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھا رہے۔ تو اس کا اقتدار تا دمِ آخر قائم رہے گا۔

④۵ **یَا وَارِثُ** (دے مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یا وَارِثُ سومرتبہ پڑھا رہے غلاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس ام کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۵۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھا رہے اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

④۶ **یَا رَشِيْدُ** (دے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یا رَشِيْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس ام کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے ہر شدہ کامل مل جاتا ہے۔

④۷ **یَا صَبُوْرُ** (دے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یا صَبُوْرُ سومرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

میں بسے گا۔ اگر بیماری یا درد بونوں میں بزار مرتبہ اس کو پڑھے جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابرون جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم مدد آجائے تو اس اہم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات دوں تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

روحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی روحانی عملیات میں درج کیے ہیں لہذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

روحانی عملیات از علامہ عالم فقی

بد نظری کا علاج

بد نظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظر بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور

آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً ماشاء اللہ یہی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے ناک ہو جائے گا۔ اگر کسی کو میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہ باریک علیہ کہہ دے اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابو القاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیات شفا کلمہ کرپانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفا یاب ہو گیا۔

امام عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے۔ یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ جھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور ٹوٹ پھوٹ گیا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے۔ میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر دیکھا اللہ حبیبی کا عمل پڑھا اسی وقت اس شخص کی آنکھ اسر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلام الہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب باوجود وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کلام الہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا دہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ دُرِّ اِن

يَا كَاذِبِينَ كَفَرُوا أَلَيْسَ لِقَوْمِكَ بِأَبْصَارُهُمْ لَتَأْسَبِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُوا إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ ۝ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی
نظر لگ ہے بلا کر اپنے سامنے نبھایا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ
حَبْسِ حَافِسِ يَا شَجَرَ يَا بَسِ وَيَشْهَابِ قَالِسِ رَكْدَتْ
عَيْنُ الْعَافِينَ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ
كَذَتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَافِسًا وَهُوَ حَسْبُكَ ۝ اگر وہ نظر
لگائے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ
یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَهَا وَبَرِّدْهَا وَوَضِّعْهَا
اور اگر کسی کے جانور کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر پھر بار بار اس کے
دھنسنے نتنے میں چھونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَأْسَ
أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ
الْفُسْرَ اِلَّا اَنْتَ ۝ ان شاء اللہ بد نظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

آیات شفا

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیات شفا کہا جاتا ہے۔ یہ آیات
مصول شفا کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہ رب العزت
میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو اترتہ پڑھ کر پانی
دم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ

شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جاسکے تو پھر ان آیات کو
بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو
پلائیں ان شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيَذْهَبُ
غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۝

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُلُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَ
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝

۴۔ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ
يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا امْرَأَتِي هُوَ

يَسْفِرْنَ

۶۔ قُلْ هُوَ الَّذِي يَنْ أَمْنُوْا هُدًى وَشَفَاعَةً ط

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے جن کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے۔ اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر، شب برات، شب معراج اور شب عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسان عظیم ہے اور دونوں میں عاشورہ کے ایام باعث فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یاد الہی کی کوشش کرنی چاہیے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

① شب معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساتھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ مہینہ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابوالکلام حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بارہ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر مگر ملے گا یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں یعنی ستائیسویں شب اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباس کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھتے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ سورہ القدر تین بار اور سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر حضرت تک دعاؤں میں مشغول رہتے۔ انہوں نے فرمایا کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بَارِدٍ وَرَفَعَهُ سُوْرَةُ اخْلَاصٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ

۱۔ سُبُوْحٌ قُدُّوْهُ رَبَّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

۲۔ دَبَّ اعْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَادَرْنَا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيزُ الْعَظَمُ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَاَتُوبُ
اِلَيْهِ

اور ایک سو بار تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام
مسلمانوں مرد و زن کے لیے دُعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا
فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اس کی قبر کشادہ
کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے
مشرق ہوگا۔

⑤ شبِ برات

شعبان المعظم کی پندرہویں رات کو شبِ برات کہا جاتا ہے۔ برات کا
مطلب نجات کی رات ہے۔ اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں
اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات
ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے۔ پورے
سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے
اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اشھو شعبان مبینہ کی پندرہویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ
رات مبارک ہے۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہے کوئی ایسا بخشش پاتا ہوتا ہو مجھ سے
تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور سہے کوئی محتاج آسودہ مالی
پاتا ہوتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کر دوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف
نزل فرماتا ہے اور مشرک دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داروں کو منقطع کرنے
والے اور بدکار عورت کے سوا تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

ابونعمر نے بالاسناد مروی سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا۔ میں
و آپ کی تلاش میں، گھر سے لکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع کے قبرستان میں موجود
ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا
کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں
گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی ہابی کے یہاں
تشریف لے گئے ہیں، حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں
دنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار
سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرمادیتا ہے۔

شیخ ابونعمر نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: عائشہ یہ کونسی رات ہے
انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول جی بخوبی واقف ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ
نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دنیا کے اعمال، بندوں کے

اعمال اور پراختلائے جاتے ہیں (ان کی پیشی ہمارا گوارہ رب العزت میں ہوتی ہے)۔ اللہ تعالیٰ اس رات جنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آنا دکتا ہے۔ (تذکیر) آج کی رات بگے عبادت کی آنا دی دیتی ہو؛ میں نے عرض کیا حضور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سورۃ فاتحہ کی ایک چھوٹی سورت پڑھی، پھر آدمی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں پہلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی روح (مبارک) قبض فرمائی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہوا (بہت دیر ہو گئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور کے تلوک کو چھوا تو حضور نے حرکت فرمائی، میں نے خود سنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَفْوَيْكَ وَ اَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ لَعْنَتِكَ وَ اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ شَأْنُكَ لَا اُحْصِي شَأْنًا عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اُثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ۔

الہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ پا رہا ہوں تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری ثنایاں شان ثنا بجا نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سنا، حضور نے دریافت فرمایا

کیا تم نے یاد کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

نوافل شب برأت شب برأت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سور کتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورہ

انخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی جائے اس نماز کا نام صَلَوةُ التَّحْيِیْرِ ہے۔ اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے حسن بھری نے فرمایا کہ مجھ سے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلَوةُ التَّحْيِیْرِ کو ان چودہ باتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان باتوں کا ذکر وہ وجہ کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التیس و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور سورہ انخلاص پچیس بار پڑھیں۔ پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو غلوں کے ساتھ

بیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دودور رکعت کر کے پڑھیں کہ دو رکعت نفل دراز ہی عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مفروق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دو گانہ کے بعد سورۃ الیس ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے۔

دُعَائِ نِصْفِ شَعْبَانَ الْمُعْظَمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَلَا يَمْنُ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَلِ
وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ وَجَارَ السُّتَجِيرِينَ ۝ وَأَمَّا
الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ
الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَاغْنِ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي
وَجِرْمَانِي وَطَرْدِي وَاقْتِتَارِي رِزْقِي وَانْبِتْنِي
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا أَمْرًا زَوْقًا مَوْفَقًا

لِلْخَيْرِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ۝
يَسْأَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ
إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُبَكَّرِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ
حَكِيمٍ وَيُبْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُكُوءِ
مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۵ شب قدر

شب قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں
پڑتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار جیسے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

اس لیے شب قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے۔ لہذا شب قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکر الہی کرنا چاہیے۔ طریقہ نوافل شب قدر حسب ذیل ہے۔

طریقہ نوافل شب قدر ﴿ دور کعت - ہر کعت میں اَلْحَمْدُ شریف اِنَّا اَنْزَلْنٰ اَیْکَ بَارِ سُوْرَةِ اَخْلَاصٍ تِیْنِ بَارِ﴾

پڑے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام میا عطا ہوگا۔ اور اس کو ایک شہرِ جنت میں دیا جائے گا جو مشرق

سے مغرب تک لما ہوگا۔ ۱۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں الحمد شریف قُلْ هُوَ اللہُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللہَ التَّوْحِيدَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ فَاَتُوبُ إِلَيْهِ۔ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے معنی سے نانا مٹے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں

کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، پیر پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اس کو موت

دائے کی۔ ⑤ جو شخص پندرہ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف ایک بار اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تُرَادُّ رُقْلُ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے۔ اس پر موت کی سختی آسان ہوگی۔ عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار

اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَوَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے جو دعائے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيف اِنَّا اَنْزَلْنٰا اَیْکَ بَارِ قُلُوبُہُا لِلّٰہِ ستائیس بار پڑھے مگن ہوں سے ایسا پاک ہو جائے گریا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار سال میں گمے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار نشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

(عناية الطالبيين، ترجمة الجبال، فغائل الشهور)

شب قدر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ غَفُورٌ كَرِيمٌ تَحِبُّ الْعَفْوَكَ اغْفِرْ عَنِّي يَا غَفُورٌ يَا غَفُورٌ يَا غَفُورٌ۔

۴۷ فضائل عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے ہینے کو لود و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت و نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، مہربور و رضا کا درس دیتا ہے۔ یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اند قتلے کے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے

و ظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

بارپڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک

کاموں میں مدد کرے گا اور برے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ تترکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ تین بار سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواص دُعائے عاشورہ | یہ دعا بہت محبوب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ

محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھا کر سن لے تو ان شاء اللہ تقی سالِ یقیناً سالِ بھرتیک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آئی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی تلقین نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَابِلُ تَوْبَةٍ اَدَمَ یَوْمَ عَاشُورَاءَ
یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی التَّوْنِ یَوْمَ عَاشُورَاءَ
یَا جَامِعَ شَمْلِ یَعْقُوبَ یَوْمَ عَاشُورَاءَ
یَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسٰی وَهَارُونَ یَوْمَ عَاشُورَاءَ
یَا مُغِیْثَ اِبْرٰهیمَ مِنَ النَّارِ یَوْمَ عَاشُورَاءَ

یَا رَافِعَ اِدْرِیْسَ اِلٰی السَّمَاءِ یَوْمَ عَاشُورَاءَ
یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِی النَّافِثَةِ یَوْمَ عَاشُورَاءَ

یَا نَاصِرَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
یَوْمَ عَاشُورَاءَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِیْمَہُمَا
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَاِطْلُ عُمُرَنَا فِی
طَاعَتِكَ وَمُحِبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحِیْنَا حَیٰوَةً
طَیْبَةً وَتَوَفَّنَا عَلٰی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَا رَحْمٰ الرَّحِیْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بَعِزَّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ
وَاُمِّہِ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہِ وَنَبِیْہِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ
فِیْہِ مَہْرَاتِ بَارِئِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءُ الْیَمِّزَانِ
وَمُنْتَهٰی الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضٰی وَزِنَةِ الْعَرْشِ
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنَاجَاَ مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ

اللّٰهُ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ
 التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسُئُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنَعْمَ الْوَكِيلُ
 نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَمِيِّينَ وَالسُّلَمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
 الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ

شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے۔ یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہذا اس رات کو شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیے اسکی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

① حضرت ابوالامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی راتوں میں شبِ بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

② حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی وہی الجنت کی انہوں نے اور دوسری راتیں عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

③ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امانت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہیں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

مسنون دعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضائے الہی کی خاطر کسی دوسری صورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شامل حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام

کرتے دعا پڑھتے جنہیں مسنون دعائیں کہا جاتا ہے۔ یہ دعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں لہذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنت ہے۔ دعاؤں کی مشہور کتاب حسن حصین سے چند منتخب شدہ دعائیں حسب ذیل ہیں۔

① صبح کی دعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَبِكَ الْمَصِيرُ ط

② بیداری کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

③ شام کی دعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَبِكَ النُّشُوْرُ ط

④ صبح شام کی دعا | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ط

⑤ سوتے وقت کی دعا | يَا سُبْحَكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا ط

⑥ خواب دیکھنے کی دعا | خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلَيَّ اَعْدَائِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

⑦ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا | اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

⑧ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْاَذَى وَعَاقَانِيْ ط

⑨ آغاز وضو کی دعا | اَلْوَضْأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

⑩ اختتام وضو کی دعا | اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

⑪ غسل کرنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

۱۳ اذان کے بعد کی دعا | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنْتَ مُحَمَّدٌ الْوَسِيْلَةُ
وَالْفَضِيْلَةُ وَالذَّرَجَةُ الرَّفِيْعَةُ وَابْعَثْنِيْ مَقَامًا
مَّحْمُوْدٌ الَّذِي وَعَدْتَنِيْ وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ ط

۱۴ شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ط

۱۵ دکھ سے نجات پانے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا
كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَقَّئِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ
خَيْرًا لِّيْ ط

۱۶ کسی کے شر سے بچنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

۱۷ گناہوں کی بخشش کی دعا | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَيَحْمَدُهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

۱۸ اضافہ حافظہ و علم کی دعا | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم
میں اضافہ فرماتا ہے اور قوت حافظہ کو تیز
کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط

۱۹ پریشانی سے نجات کی دعا | يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ط

۲۰ مصیبت سے نجات کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
۲۱ پاکیزگی نفس و قلب کی دعا | اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ

النِّفَاقِ وَعَلَى مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ
وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا
تُخْفِي الصُّدُورُ ط

۳۱) مصیبت زدہ کے لیے دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
عَاقَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰہُ بِہِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ
مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

۳۲) طلب ہدایت و رحمت کی دُعا | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

۳۳) دفع جہات کا دم | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور
سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دی جائے۔ آیت یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ سَبِیْطٌ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحَقِّقُ
اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَتِہِ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ط
اور اگر کوئی شخص بادوباجات کے اثر سے بیہوش ہو جائے ہو تو چلو بھربانی پر
اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلِیْقَ فَا فِیْ یَمِیْنِکَ
تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا کِیْدَ سَاجِرٍ وَلَا
یُفْلِحُ السَّاجِرُ حَیْثُ اَتٰی ط

۳۴) مسجد میں داخل ہونے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اَقْتِمْنِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

۳۵) مسجد سے نکلنے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ،

۳۶) گھر میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خَیْرَ الْمَوَلِیِّ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا،

۱۴ گھر سے نکلتے وقت کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

۱۵ سفر پر روانہ ہونے کی دعا | اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي

سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ

اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ

أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيقَةُ فِي الْأَهْلِ

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

أَيُّوْنَ تَأَيُّوْنَ عَيْدُ وَنَ لِرَبِّنَا حِمْدُ وَنَ ط

۱۶ سواری کی دعا | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ط

۱۷ مسافر کو رخصت کرنے کی دعا | اَسْتَوِدُّكُمْ اللّٰهُ

الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ،

۱۸ بستی میں داخل ہونے کی دعا | اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

فِيهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَنَا

إِلَىٰ أَهْلِهَا وَحَبِيبَ صَالِحِ أَهْلِهَا الْبَيْتِ ط

۱۹ بادل کو دیکھتے وقت کی دعا | اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ ط

۲۰ بجلی کڑکتے وقت کی دعا | وَلِيَسْبِغِ الرِّعْدُ بِحَمْدِكَ

وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ط

۲۱ آندھی سے بچنے کی دعا | اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

۱۵ قبولِ توبہ کے لیے دُعا | ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ

توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ
يَعْبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

۱۶ ادائیگیِ قرض کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَاعْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ
الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلْعِ الدِّیْنِ وَ
غَلْبَةِ الرِّجَالِ،

۱۷ دُعا تزکیہ نفس | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقَوُّیْهَا وَ
زَكَّیْهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّیْهَا وَاَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا

۱۸ کھانا شروع کرنے کی دُعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے۔ معمول جانے کی صورت
میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ۔

۱۹ کھانے کے بعد کی دُعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

۲۰ پیٹ درد کا دُعا | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر دیا جائے یا

پانی پر دم کر کے پی یا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
كُلُّوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

۲۱ میزبان کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا

رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

۲۲ نیا پھل دیکھنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی ثَمَرِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِيَّتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا
بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا.

۵۳ نیاجاں دیکھنے کی دعا | اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ
عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالْتَوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبَّكَ اللهُ
۵۴ نیاباس پہننے کی دعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِيْ
هَذَا وَرَزَقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةَ.

۵۵ مجلس کے خاتمہ کی دعا | اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ
خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ
مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلُغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِيْنِ
مَا تَهْوُوْنَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَارِ الدُّنْيَا. اَللّٰهُمَّ اَمْتَعْنَا
بِاسْخَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَتَوْنِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثِ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَ
النُّصْرَا عَلَى مَنْ عَادَاَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا الْكِبْرَهَيْنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تَسْلِطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

۵۶ سحری کی دعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ ثَوِيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۵۷ افطار کی دعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ

دیگر دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ

۵۸ تحفہ دیتے وقت | بَارِكْ اللهُ فِيْكُمْ.

۵۹ تحفہ دیتے وقت | وَفِيْهِمْ بَارِكْ اللهُ.

۶۰ اچھی چیز دیکھنے کی دعا | مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۶۱ بُری چیز سے بچنے کی دعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ط

۵۲) نوسلم کی دعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ
وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

۵۳) ایام بیض کی دعا | چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود

پڑھیں، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ
شِفَائِهَا وَنُورِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّآيَهَا وَعَلٰی اِلٰهِ وَ
صَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

۵۴) حصول قوت کی دعا | رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَدْوَانَا
وَدُرِّبَتِنَا قُوَّةً اَعْيُنَ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا
۵۵) لکنت دور کرنے کا وظیفہ | اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا

کرے اس کے پڑھنے سے سینہ میں کٹا رہ جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ

لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلِلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ط

۵۶) طلب اولاد کے لیے دعا | رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط

۵۷) حالت زچگی کی دعا | درد زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں

کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ

کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا

وَحَقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا

فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝

۵۸) بیمار کی عیادت کی دعا | اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الْبَاسَ

رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا

شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

۵۹ میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى
مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ۔

۶۰ اظہار تعزیت کی دعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ
دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيَّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِيهِ فِي
الْغَيْبَرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ
افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِہِ وَتُوسِّرْ لَهُ فِيہِ۔

۶۱ قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ
سر ہانے کی طرف سے اجدار کی جائے اور ہر شخص اپنے «وزن ہاتھوں میں مٹی جبر کو قبر پر ڈال دے
پہلی مرتبہ پڑھے۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)
دوسری مرتبہ کہے۔

وَفِيْهَا نَعْبُدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)
اور تیسری مرتبہ

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے

روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے، پڑھے۔

۶۲ قبرستان کی دعا | السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ

قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ كُنَّا سَلَفًا وَاَنْتَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ
وَالْعِظَامِ النَّخْرَةِ اَدْخُلْ هَذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ
رَوْحًا وَرِيْحَانًا وَمِنَّا نَحْيَةً وَسَلَامًا

۶۳ والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

رَبِّيْنِيْ صَغِيْرًا

۶۴ آیات سلام | تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے

بعد نماز پنجگانہ آیات سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَجِيمٍ ۝ سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ
فِي الْعَالَمِينَ ۝ سَلَّمَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ سَلَّمَ
عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۝ سَلَّمَ عَلَى إِيَّاسِينَ ۝
سَلَّمَ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝
سَلَّمَ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

خطبہ نکاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ
وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ الْفُتَنَاءِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ
اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهَا
فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ لَافِئَتُهُ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ أَمَّا
بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝
يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ

يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ
 نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ
 مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ
 أَغْضَى لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَنَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
 فَعَلَيْهِ بِالْمَوْمِرِ فَإِنَّ لَهُ وَجَاءً وَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي
 فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ط

ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا ورثہ سے اجازت لے کر یا دلہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے ہر مرمل یا معمل رو بروان گواہان کے آپ کے ختی زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دولہا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خوال کل تین مرتبہ اس طرح ایجاب و قبول کر دائے۔ اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا

دولہا اور دلہن کے ختی میں بہتری کی دعا کریں عورتی میں دعا یہ ہے۔

نکاح کی دعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
 وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَ
 قُلُوبِهِمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا أَدَمَ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ
 صَفُورَاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَأَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا
 أَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبَيْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَالِشَةَ الْبَدَيْفَةِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اللَّهُمَّ ارْتَقِ بَيْنَهُمَا أَلْفَةً كَامِلَةً
 وَمَحَبَّةً تَامَةً اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الزَّوْاجَ زَوْاجًا
 مُبَارَكًا وَسَعِيدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الْقُرْآنَ
 قِرَاءًا مُبَارَكًا بِبَرَكَةِ إِبْنِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 صَلَّيَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ صَلَوةٌ
 وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ
 الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مبارک بادی

بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا
 فِي خَيْرٍ

نثادی کے موقع پر شوہر کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
 خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
 الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا
 ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی سورہ قلن اور سورہ ناس

اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان سلاطین بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ اللَّهَارَ يُطْلِبُهُ خَشِيئًا وَالشَّيْءَ وَالْقَمَرَ
وَالنَّجُومَ مَسْخَرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اُدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

نماز

۱۔ طریقہ نماز: سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز
پڑھنے کے مقام پر قبلہ کی طرف منہ کر کے با وضو ہو کر نہایت ہی ادب
سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ۴ انگلیں کا فاصلہ رکھے
ہاتھوں کو اٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی لوسے لگائے اور
بہتیلیاں قبلہ رخ رکھے پھر نہایت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ
باندھے اسی طرح کاپنی داسنی بہتیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہوا در بیچ کی تین

انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیاں کلائی کے اگلے بٹل، پھر شہ
دست بجا نلک، پڑے پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر الْحَمْدُ شریف
پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین یا تین پڑھے
یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر شہ
پڑھ کر ناکوش ہو جائے۔ اگر تلاوت چہری ہو تو خاموشی سے سنے۔ اگر اکید ہو تو
خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے
اس طرح کہ بہتیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ
سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور
ایک طرف صرف انگوٹھا، بیٹھ بھی ہوا اور سر پیٹھ کے برابر ہوا اور نچا بیچا ہو۔ پھر کم
سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لَمَن حَمِدَ کہتا
ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ
الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں گر جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین
پر رکے پھر ہاتھ پیر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی
بڑی خوب جائے اور بازوؤں کو گردنوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں
سے بدار رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو رہے ہوں اور
بہتیلیاں پکی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور دایاں قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ
ہوں اور بائیں قدم پچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور بہتیلیاں پچھا کر
رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر
کہتا ہوا سجدہ سے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں
پر رکھ کر بچوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قرات شروع

کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بائیں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ سَلَامٌ اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کھڑے لڑکے قریب پہنچے تو دھبے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر اوز چمکیا اور اس کے پاس والی کو بتیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کھم کی انگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے اور کھم لاء پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعا پڑھے اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل ہو جائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نمازیں فرق | مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے ہے عورتوں

کے لیے طریقہ نمازیں کچھ فرق ہے عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چپاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تمنا اور اٹھائے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ بیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ معص ہاتھ رکھے اور ہاتھوں کی انگلیاں مٹی ہوئی رکھے اور پاؤں سہکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو و گدوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پٹلیوں سے اور پٹلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں

پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سر میں پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	سنت قبل فرض	غیر موکدہ	سنت موکدہ	فرض	سنت موکدہ	بد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	۴	۲	۲	۲	۴	۴	۴	۲
ظہر	۴	۲	۲	۴	۴	۴	۲	۱۲
عصر	۴	۲	۴	۲	۴	۴	۴	۸
مغرب	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۲	۲
عشاء	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۱۴
میزان	۸	۶	۴	۱۴	۶-۳	۶	۸	۳۸

۳۔ نماز

تَنَاسُحًا لَّكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ

تَبَارَكَ السُّبُّكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا

تَام بَرَكْتَ مَا لَا يَسْتَوِي شَانُكَ بَدَنُكَ

إِلَّا عَيْرُكَ ط

کونئی عبادت کے لائق نہیں

تَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

السُّورَةُ فَاتِحَةُ

سبترتین اللہ کے لیے ہے جو ماحولے جہان کا مالک ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ فَلَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اهْدِنَا

ہم تیرے ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں صراطِ مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

پر چلنے کی توفیق دے یہ راستہ ان لوگوں کا ہے

اَلْعَمِلَتْ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام کیا ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ اس کے بعد امام و مقتدی

فصل میں مبتلا ہونے اور نہ گمراہوں کا

آہستہ کہے اٰمِیْن ۝

الہی قبول فرما

سُوْرَةُ اٰخِلَاصِ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں ہے

رُكُوْعُ كِي تَسْبِيْحِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

بیرا پروردگار عظمت والا پاک ہے

تَسْمِيْعِ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تَحْمِيْدِ

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

ہماری پروردگار رب تعریف تیرے ہی لیے ہے

سَجْدَةِ كِي تَسْبِيْحِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے

تَشْبِيْهِ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام مانی

الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

مبارک اللہ ہی کے لیے ہیں سلام جو تم پر ملے نبی

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ ۝

اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو تم پر

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ أَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں

دُرُود شَرِيف ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيُّدٌ مَّجِيدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَهَيْمَ وَعَلَىٰ آلِ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی آل کو

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيُّدٌ مَّجِيدٌ

ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

دُعَا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری

مِنْ ذُرِّيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مائے مومنین کو یوم حساب

يَقُومُ الْحِسَابِ

کے دن بخش دے

سَلَام ۝ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دعائیں سنت رسول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے

كَرِهُوا أَنْ تَقْصِبُوا الصَّلَاةَ فَإِذَا كُفِرُوا بِاللَّهِ ۝ اور جب تم نماز پڑھو تو اللہ کا ذکر

کو دماغ سے مٹو برا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے بلکہ نماز ختم

کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ

استغفار

میں اللہ سے اپنے ہر گنہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

FREE AML YAA1

BOOKS

ذَنْبٌ وَاتُوبَ إِلَيْهِ ط

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

فرض کے بعد کی دعائیں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

لے اللہ تو سلامتی والا

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

السَّلَامُ حِينَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا

کرتی ہے لے ہمارے پروردگار میں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر لے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ○

لے عظمت اور بزرگی والے

دُوسری دُعا رَبَّنَا اِنْتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

لے ہمارے رب تو ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف

واذکار سنت اور لوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہیں۔ پوری نمباز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیئے کیوں کہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ مندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اے تسبیح فاطمہ کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اَللَّهُ

اَكْبَرُ ۳۳ بار، آخر میں ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایک بار

اہل تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا درد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا ہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے شل پڑے۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جاسکتے ہیں۔

بعد از نماز فجر **يَا عَزِيزُ يَا اَللهُ**

يَا كَرِيْمُ يَا اَللهُ

بعد از نماز عصر **يَا جَبَّارُ يَا اَللهُ**

يَا سَتَّارُ يَا اَللهُ

بعد از نماز عشاء **يَا غَفَّارُ يَا اَللهُ**

سب سو سو بار، اول و آخر تین تین بار در دو مشرب کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس دس بار **حَسْبِيَ اَللهُ لَكَ اَللهُ اِلَهِهُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ** دس بار **رَبِّ اِنِّیْ مَخْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ**۔ دس بار **سُبْحَانَكَ مَا لَیْسَ لَكَ شَرٌّ اِلَّا مَا تَقَدَّرَ**۔ ان شاء اللہ توفیق کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مندوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح | پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد **هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد **هُوَ الْحَيُّ الْعَظِيْمُ** سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد **هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ** سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد **هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ** سو بار۔ اور عشاء کی نماز کے بعد **هُوَ الْكَرِيْمُ** سو بار پڑھے۔

۷۔ آیت الکرسی پڑھنا | ہر نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر رضی اللہ عنہ

نے عرض کی آیت الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ لگاتے ہوئے فرمایا کہ اے منذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی دعائیں | نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں اور یہ دعائیں پڑھیں۔

۱۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَمِلْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهِ مَا عَمِلْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ**۔

۲۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَتَّعِبُ وَعِلْمٍ لَا یتَفَعَّلُ، وَدَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا**۔

۳۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالٍ یُعْنَتُکَ وَتَحَوُّلٍ عَافِیَتُکَ وَمِنْ فَجْأَةٍ یَقْبِتُکَ وَمِنْ جَمِیْعٍ سَخِطُکَ**۔

۴۔ **اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا وَ**

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔
اَجِرْنَا مِنْ حَزْرِي الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعِزِّیَّةَ عَلٰی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرٍ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوْبِ۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَ تَضَعْ وَزْرِیْ وَ تَطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ تَحْصِنَ فَرْجِیْ وَ تُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَ تُغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعْنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ عِلْمًا یَنْفَعْنِیْ۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاحًا یَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةٌ مِنْكَ وَ عَافِیَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَ رِضْوَانًا۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاَحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاَحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَاَلَا تُشِیتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْ مَنْ لَا یَرْحَمُنِیْ۔

۱۲۔ اجتماعی دعا | نماز باجماعت کے بعد امام کا اجتماعی طور پر یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَّةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَّةِ

وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا
 نَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
 يُقَرِّبُنَا إِلَى حُبِّكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِلْمًا
 نَافِعًا وَحِفْظًا كَامِلًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا
 خَاشِعًا ۝ اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ ۝ اللَّهُمَّ
 اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ ۝ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ
 دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ۝ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِيمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ ۝ اللَّهُمَّ انصُرْ
 الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ اعِزِّ الْإِسْلَامَ
 وَالْمُسْلِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ اخْذِلِ الْكُفْرَةَ وَالْمُشْرِكِينَ ۝
 اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا يَرُدُّ عَنْ
 الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝ فَسَهِّلْ يَا إِلَهِي كُلَّ

صَعِبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ ۝ اللَّهُمَّ
 ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا رَبِّ مَلَكَةَ وَالصَّفَا
 بِسُحُبٍ اغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ۝ وَصَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ
 الرَّحِيمِينَ ۝

۱۔ نماز جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب
 بری الذمہ ہو جائیں گے۔ اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوں گے۔ اس کے
 لیے جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نماز
 جنازہ واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی
 قادر عاقل بالغ مسلمان ہونا جس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا
 ضروری ہے۔ میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نماز جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

ہونا چاہیے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیے۔ جنازہ مصلیٰ کے آگے قبلہ رخ ہونا چاہیے۔ میت کا وہ حصہ چھپا ہونا چاہیے جسے ازدی شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میت کا امام کے نمازی ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ میں دو قرائن ہیں یعنی چار مرتبہ۔ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنت مرکبہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثناء کرنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور میت کے لیے دعا کرنا۔ اگر کوئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نماز جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے نماز جنازہ میں امام کو میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

طریقہ نماز پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کا نون تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَمْنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَائْتِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مَتَا فَاحِيَهُ عَلٰی

الاسلام ومن توفيتہ متا فتوقہ علی الایمان نابالغ لڑکے کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَجَعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا

نابالغ لڑکی کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صلیں نزل کر دعا مانگیں، جنازہ کو کا ندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو طوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو دیکھنا دے سکتا ہے، نہ قبر میں آنا سکتا ہے۔ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے، صرف نبھالے اور بلا مائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

۱۱۔ نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفل نمازیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قربت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور عبادت میں ان کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں لہذا نفلی نمازیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نماز تہجد

تہجد کے معنی نرک نوم کے ہیں چنانچہ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نماز تہجد کے بعد عبادات میں نماز تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قرب خداوندی کا ذریعہ ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قراعت میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

۲۔ نماز اشراق

نماز اشراق وہ نماز ہے برسورج کے ایک دو تیز سے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکر الہی کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہذا یہ نماز پڑھنے کی برکتیں کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

۳۔ نماز چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہا تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چشتائی دن چڑھنے پر پڑھے اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

۴۔ نماز اداہین

یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم ۲ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز اداہین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کر دے گا۔ نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اداب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نماز تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللهُ أَكْبَرُ پھر آخوذ بِالله، بِسْمِ اللَّهِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللَّهُ لِقَمِّي حَمْدًا اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جملہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللَّهِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

۶۔ نماز تراویح | خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور فردوں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح کہ ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مکرہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ
وَلَا يَمُوتُ تُسَبِّحُهُ قُدُوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ
يَا مُجِيرُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

۱۔ نمازِ حاجت
دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نمازِ حاجت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس۔ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

ایک اور غیثت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيَّةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَرَأْسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ آثِمٍ
لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا رَحْمَ
الرَّحِيمِينَ ط يَا رُبَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ
لِتَقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط (ترجمہ شریف)

۸۔ نماز استخاره

حدیث صحیح جس کو سلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت
 جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا فرماتے
 ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے
 جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے
 تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا
 کے اول و آخر دو پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی
 کام کا قصد کرے تو پہلے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کو تیرے
 دل میں کیا گزرا ہے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے
 مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے
 تو وہ کام بہتر ہے۔ اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام برا ہے اس سے بچے۔
 (درالمختار، ج ۱، شریعت) جب تک ایک طرف راستے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
 بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
 تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
 الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
 خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَ

عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي
 ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا
 الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
 وَعَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي
 عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

۹۔ نماز استخارہ کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
 ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ
 ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدت موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں
 گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چاہتے نہ ہوتے تو ان پر بارش دہوتی۔ فرمایا قحط یہی
 نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگائے۔
 دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے
 میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور ہونید لگے ہوئے کپڑے
 پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دوران
 خطبہ چادر ہلٹ دینا چاہیے۔ دعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کیے جائیں اور ہاتھ
 کی پشت آسمان کی طرف پھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعَاے استخارہ | اللَّهُمَّ أَسْفِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا

مَرِيَعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اِجِلٍ اَللّٰهُمَّ
اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ
اَمْحِ بَلَدَكَ الْبَيْتَ

۱۰۔ نمازوں کی قضا | مقررہ وقت پر جو نماز پڑھی جائے وہ قضا ہے

بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے بلکہ نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ دن کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیا۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی جوئی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحب ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحب ترتیب نہیں۔ اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی جوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، مگر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ بھر طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر نماز قضا نماز ممنوع وقت میں دپڑھے۔ ممنوع وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک۔ غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوال آفتاب سے پہلے تقریباً ۲۵ منٹ۔

قضاۃ عمری ادا کرنے کا طریقہ | پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد

جس قدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر ظہر عصر مغرب، عشاء، و نر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے بنا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ نماز فجر قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضا، عصر کے وقت عصر کی قضا۔ اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز سے پہلے لو اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجر کی قضا پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی

طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، و نذر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمد للہ آپ صاحب تزیین ہو گئے۔

قضاے عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ "میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لغی فسطونی ہیجۃ الاسرار میں

اصول الاسرار

اور ملا علی قادی و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب کی نیتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی شانہ کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یا رَسُوْلَ اللّٰهِ یا نَبِیَّ اللّٰهِ یا فَتْحِیْ وَاَمْدُ دُفِیْ فِیْ قَمَاطٍ حَاجِیْ یا کَافِیْ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے یا عَوْتُ الْمُتَحَلِّیْنَ وَاِیَّادِیْکُمُ الْمُتَوَفِّیْنَ اَعِثْ لِیْ دَامَ دُفِیْ فِیْ قَمَاطٍ حَاجِیْ یا کَافِیْ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

(بہار شریعت)

۱۲۔ سورج اور چاند گھن کی نماز حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے دور میں آفتاب میں گھبن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گھبن کسی کی

موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا بلکہ تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ تم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے پسنے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشتر لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ؟ فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں مگر تم اس کے ساتھ غصہ بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو بکے گی، میں نے تم سے کبھی جھلائی نہیں دیکھی، اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گھبن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل سجدہ کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈرانے ہے۔ لہذا جب گھبن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لیے گہرا گراؤ (بخاری)

سورج گھبن کی نماز سنت موکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت کم نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرارت آہستہ ہو کر چاند گھبن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طویل و بیجا مستحب ہے کہ گھبن کھل جائے۔ اگر گھبن کھلنے سے پہلے نماز ختم کرنی تو دعا و استغفار اور توسیع میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گھبن کھل جائے۔ گھبن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نماز مسافر | مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی اپنی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ حفظ فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر ہوا یا قصد چار پڑھے اور دو کے بعد قصد کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچیس دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصد چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا۔ مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ غابوش کھڑا رہے گا۔ اور باقی سورتوں کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التجہات ہی میں اگر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جلسے اگر وہاں پسندہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت و ترمیم قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

۱۲۔ صفت ایمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایمان | اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسب ذیل ہیں۔

ایمان مفصل | اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَفَلْيَكُنْهُ وَكُنْ بِهِ

میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرُ خَيْرُهُ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اپنی اور بُری تقدیر کے

وَشِرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعَثُ بَعْدَ الْمَوْتِ

خالق اللہ اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل | اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

صِفَاتِهِ وَقِيلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ أَقْرَأُ

اپنی صفات کے ساتھ ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصَدِّقُ بِالْقَلْبِ ط

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کیے

۱۳۔ اسلام کے چھ کلمے

اول کلمہ طیب | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرے کلمہ شہادت | أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

FREE AMILIYAAAT BOOKS.....pdf

وَحَدَاةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تہجد | سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گن ہوں سے پہنچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا

گناہت اور بارگاہت اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ طَبِيبُ الْخَيْرِ ط

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں اعلیٰ ہے۔

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَبْدًا أَوْ خَطَا سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر یا چھپ کر

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (لے اللہ) بے شک تو غیبیوں کا جاننے والا اور چھپوں کو

الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا حَوْلَ

چھپانے والا اور گنہگاروں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے پہنچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِ کفر | اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَ

ہم نے کسی شے کو تیرا شریک بنانا اور تجھ سے جانتا ہوں

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ ثَبَّتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ

میں بے نیاز ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنِّمِيسَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ وَالْمَعَاصِي

بہ چبائروں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہل زمین میں سب سے بہتر ہوگا جبکہ وہ متنبی ہو (دقیقی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرمادے گا۔ (کنز العمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابن عساکر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سو سال یعنی پچاس لاکھ اور پچاس ہزار سال کے گناہ بخش دے گا۔ (درمنثور جلد ۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جن میں اہل جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔ (درمنثور جلد ۲)

حضرت کعب بن اجماع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات دردن میں دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کرے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (درمنثور)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا ہے اللہ اس سے محتاجی دور فرمادیتا ہے۔ اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا بیع پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔ (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کر دے گا۔ (درمنثور)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا ہے تو یہ کورہ اس گھروالوں کے اور پڑوسیوں کی غربت و افلاس دور کر دیتی ہے۔ (دکترالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوتے پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ سو بار پڑھے جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رہنمائی ملے گی کہ وہ میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (درمنثور)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے پچاس سال کے نیکو کار کے ساتھ رکھے گا۔ (دکترالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ کے راستے میں لگا لگائے اور زمین کے ہوتے ایک ہزار گھوڑوں سے محبوب تر ہے (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اپنی موت کی بیماری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا وہ فکری آزمائش و پریشانی میں مبتلا نہ ہوگا اور عذاب قبر سے محفوظ ہوگا اور قیامت کے دن فرشتے اپنے ہاتھوں میں انھیں لے کر ادا سے پہلے مراد سے گزار کر جنت تک پہنچا دیں گے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عرفہ (قویں) (ذوالحجہ) کی شام کو ایک ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا وہ جہانگاہ اللہ تعالیٰ اسے رحمت فرمائے گا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے دو بار پڑھا اس نے گویا دو تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے تین بار پڑھا اس نے گویا پورا قرآن پڑھا۔ (دکترالعمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ پندرہ سو نیکیاں لکھے گا اور اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دے گا بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو تو معاف ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم صبح و شام تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ پڑھا کر تیس سال کے عرصے تک قیامت کریں گی۔ (ترمذی)

ضروری گزارش

ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس مجموعہ وظائف میں کسی قسم کی لفظی یا اعرابی غلطی نہ رہ جائے۔ بہر حال دوران طباعت اگر کوئی کمی بیشی ہوگئی ہو تو براہ کرم ادارہ کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے۔ شکریہ۔

مشہدین کے مکتبے

فون 0321-4101951

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے اس مجموعہ وظائف کی قرآنی سورتوں اور آیات مع وظائف کو اول تا آخر حرف بہ حرف پڑھا ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کی قرآنی عربی میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے اور دیگر وظائف بھی درست ہیں۔

(1) حافظ برکت لاہور (2) حافظ مفتی محمد زبیر لاہور رجسٹرڈ محکمہ اوقاف لاہور

اردو بازار لاہور
0321-4101951

مشہدین کے مکتبے

FREE AMLIYAA BOOKS.....

https://www.facebook.com/groups/free_yatbooks/

